

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
الْعِبَادَةُ - (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”دعا عبادت کا مغز ہے“

مادرِ پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم

اے بے خبر ز لذت شرب دوام ما

# رحمت عالم کی دعائیں

اس رسالہ میں خاتمِ دوراں کے درخشندہ آئین راہرو جاوہ  
خلد بریں جنابِ رحمت للعالمین ﷺ کی ہر وہ دعا اور کھل  
کی دعائیں کے ہیرے جھمک جھمک کر رہے ہیں۔

مطالبِ دعا

حکیم و فقیر حسین و اہل خانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
الْعِبَادَةُ - (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”دعا عبادت کا مغز ہے“

مادرِ پیالہ عکس رخ یا ردیدہ ایم

اے بے خبر زلذت شرب دوام ما

# رحمت عالم کی دعائیں

اس رسالہ میں خاتمِ دوراں کے درخشندہ نگین راہرو جادہ  
خلد بریں جنابِ رحمت للعالمین ﷺ کی ہر موقعہ اور محل  
کی دعاؤں کے ہیرے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں۔

طالب دعا

بیگم و فقیر حسین و اہل خانہ

# چراغِ لاله

زمستان را سرآمد روزگاران

نوالا زنده شد در شاخساران

گلاں را رنگ و نم بخشد هواها

که می آید ز طرفِ جوئباران

چراغِ لاله اندر دشت و صحرا

شود روشن تر از بادِ بهاران

راقباله

## فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
	اَلْبَطْلُكُمْ - الْكٰفِرُوْنَ -		۳	فہرست	۱
۳۴	اِذَا جَاءَ - اِخْلَاص - الْفَلَق		۹	حرف اول	۲
۳۶	الناس کی فضیلت		۱۲	مسلمان کے یس و نہار	۳
۲۷	چند اوراد و وظائف	۱۵	۱۷	ذکر الہی کی فضیلت و کیفیت	۴
۳۸	چند پرہیزی	۱۶	۲۲	بسم اللہ کی فضیلت	۵
۳۹	قلب و روح کو	۱۷	۲۷	سورۃ فاتحہ کی فضیلت	۶
	جلا بخشنے والا و لطیف		۲۹	سورہ بقرہ کی فضیلت	۷
	غموں اور مصیبتوں سے نجات	۱۸	۳۰	آیتہ الکرسی کی فضیلت	۸
۴۲	پانے کا سریع التاثر عمل		۳۱	خواتیم البقرہ کی فضیلت	۹
۴۶	حفاظت الہی کا سنگین حصار	۱۹	۳۱	سورہ کہف	۱۰
۴۷	وسعت رزق کا عمل	۲۰	۳۲	سورہ یسین	۱۱
۴۸	قرض کی ادائیگی کا وظیفہ	۲۱	۳۳	سورہ ملک	۱۲
	نماز فجر کے بعد بلا عذر	۲۲	۳۳	سورہ واقعہ	۱۳
۴۹	سب جانا منع ہے			سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ وَالْعَادِيَاتِ	۱۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۲	حواشی نازل کی دعا	۴۰	۵۰	پوسے حج اور عمرے کا ثواب	۲۳
۶۴	بھونے پر سونے کی دعا	۴۱		مشیقی اور ایٹھی دور	۲۴
۶۵	بیمینی اور بیخوابی کی دعا	۴۲	۵۱	کا جامع عمل	
۶۶	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۴۳	۵۳	دعاؤں کا منبع	۲۵
	بتلائے بلا کو دیکھ کر	۴۴	۵۴	رحمت عالم کی زبان کے موتی	۲۶
۶۷	پڑھنے کی دعا		۵۴	نہندے جاگ کر پڑھنے کی دعا	۲۷
۶۸	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۴۵	۵۵	بیت النمل میں جانے کی دعا	۲۸
۶۸	مجلس کے اٹھنے کی دعا	۴۶	۵۶	بیت النمل سے نکلنے کی دعا	۲۹
۶۹	دشمن دین سے مقابلہ کی دعا	۴۷	۵۷	وضو کی دعا	۳۰
۶۹	دشمن سے مقابلہ کی دعا	۴۸	۵۷	دورانِ وضو پڑھنے کی دعا	۳۱
۷۰	نکاح کی مبارک باد	۴۹	۵۸	وضو کر کے پڑھنے کی دعا	۳۲
۷۰	زدہ کی دعا	۵۰	۵۹	گھر سے باہر نکلنے کی دعا	۳۲
۷۱	کامرانی دارین کی دعا	۵۱	۵۹	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۳۳
۷۳	نیند میں ڈرنے کی دعا	۵۲	۶۰	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۳۵
۷۳	نظر پد کی دعا	۵۳	۶۰	مسجد سے نکلنے کی دعا	۳۶
۷۴	مرغ کی آواز سکر ٹھہرنے کی دعا	۵۴	۶۰	سید الاستنفار	۳۷
	گدھے اور کتے کی آواز	۵۵	۶۱	میدان جنگ سے بھاگے ہوئے	۳۸
۷۴	سن کر پڑھنے کی دعا		۶۱	کی بخشش کی دعا	۳۹

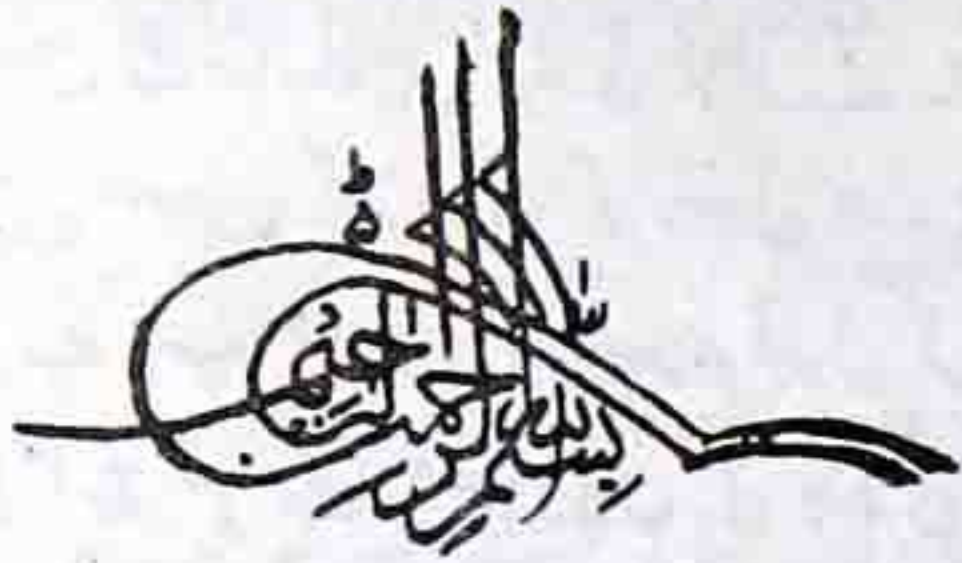
صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۳	لیلۃ القدر کی دعا	۷۱	۷۴	انظار روزہ کی دعا	۵۶
۸۴	عبیدین کی دعا	۷۲	۷۵	بُے بسایہ سے پناہ کی دعا	۵۷
۸۵	بیمار کے لئے دعا	۷۳	۷۵	کھانا شروع اور ختم کرنے کی دعا	۵۸
	بیماری کی حالت میں	۷۴	۷۶	پیرا پہننے کی دعا	۵۹
۸۵	پڑھنے کی دعا		۷۷	غم دور ہونے کی دعا	۶۰
۸۶	قرآن کے سجدے کی دعا	۷۵	۷۷	بیمار پرسی کی دعا	۶۱
۸۶	دودھ پینے کی دعا	۷۶	۷۸	ذلت اور محتاجی سے بچنے کی دعا	۶۲
۸۶	رسول خدا کی اکثر دعا	۷۷	۷۸	ارڈل عمر سے پناہ کی دعا	۶۳
	ناگہانی بلاؤں سے	۷۸		بدبختی اور شہادت اعداء	۶۴
۸۷	بچاؤ کی دعا		۷۹	سے پناہ کی دعا	
	خوف اور گناہ سے بچاؤ	۷۹	۷۹	آئینہ دیکھنے کی دعا	۶۵
۸۷	کی دعا			اعضار کی برائی سے	۶۶
۸۸	غصہ دور کرنے کی دعا	۸۰	۷۹	پناہ کی دعا	
۸۸	موذی چیزوں سے بچنے کی دعا	۸۱	۸۰	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	۶۷
۸۹	قیامت کو راضی ہونے کی دعا	۸۲	۸۱	سستی اور گھبراہٹ کی دعا	۶۸
	صبح و شام کی	۸۳		برا خواب دیکھنے کی	۶۹
۸۹	برکات بھری دعا		۸۲	دعا اور علاج	
۹۱	اسم اعظم کی دعائیں	۸۳	۸۳	آندھی چلنے کے وقت کی دعا	۷۰

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۰۶	دوامِ صحت و نعمت کی دعا	۹۹	۹۲	یہ دو آیتیں بھی اسمِ عظیم ہیں	۸۵
۱۰۶	بڑی بیماریوں سے بچاؤ کی دعا	۱۰۰	۹۲	اسمِ عظیم کی تیسری دعا	۸۶
	بڑے اخلاق اور نفاق	۱۰۱	۹۳	عرش کا خزانہ	۸۷
۱۰۷	سے بچنے کی دعا		۹۴	تلاذ و میں بھاری کلمات	۸۸
۱۰۷	رشد و غنی کی دعا	۱۰۲	۹۵	دریا کی بھاگ برابر گناہ معاف	۸۹
۱۰۷	گناہ پر اظہارِ افسوس کی دعا	۱۰۳	۹۵	دنیا و مافیہا سے محبوب کلمات	۹۰
	دفعِ غم اور دانے قرض	۱۰۴		بہت سے اذکار پر	۹۱
۱۰۸	کی دعا		۹۷	غالبِ نیوالا ذکر	
	غم اور بے چینی کے	۱۰۵		گناہ سے توبہ کرنے کی دعا	۹۲
۱۰۸	دور ہونے کی دعا			دل زبان اور آنکھ کی	۹۳
	یقین کامل کے حصول اور	۱۰۶	۹۹	طہارت کے لئے دعا	
۱۰۹	ظلم سے نجات پانے کی دعا			ظاہر اور باطن کی	۹۴
۱۱۱	دعاے استخارہ	۱۰۷	۱۰۱	پاکیزگی کی دعا	
۱۱۳	صبح کے وقت کی دعا	۱۰۸	۱۰۴	جھوک سے پناہ کی دعا	۹۵
۱۱۴	شام کے وقت کی دعا	۱۰۹	۱۰۴	عزت دہارین کی دعا	۹۶
	ستر ہزار فرشتوں کی	۱۱۰		مندرجہ ذیل اور اخلاقِ حسنة	۹۷
۱۱۴	دعا میں لینے کا وظیفہ		۱۰۵	کے لئے دعا	
۱۱۴	و تر کی دعاے قنوت	۱۱۱	۱۰۵	عطیہ یعنی چھینک کی دعا	۹۸

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۷	بارانِ رحمت مانگنے کی دعا	۱۲۷	۱۱۶	اذان کے بعد کی دعا	۱۱۲
۱۲۸	طوفان باد و باران کی دعا	۱۲۸	۱۱۷	علم سے نفع اٹھانے کی دعا	۱۱۳
۱۲۹	سرور کائنات کی زبان کا نور افشاں خطبہ نکاح	۱۲۹	۱۱۸	دین اور دنیا کے فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ	۱۱۴
۱۲۹	کھانا کھلانے والے کیلئے دعا	۱۳۰	۱۱۸	حضرت جبریل علیہ السلام کا دم	۱۱۵
۱۳۳	پہلی ملاقات پر دو لہا کی دعا	۱۳۱	۱۱۹	سوار ہونے کی دعا	۱۱۶
۱۳۴	مباشرت کے وقت کی دعا	۱۳۲	۱۲۰	سفر کو روانگی کی دعا	۱۱۷
۱۳۵	اولاد کیلئے قرآنی دعا	۱۳۳	۱۲۱	نماز جنازہ کی دعائیں	۱۱۸
۱۳۶	فوت شدہ بھائیوں کے لئے بخشش کی دعا	۱۳۴	۱۲۱	پہلی دعائے جنازہ	۱۱۹
۱۳۷	مصافحہ کرنے کی دعا	۱۳۵	۱۲۲	دوسری دعائے جنازہ	۱۲۰
۱۳۸	ہدیہ دینے والے کیلئے دعا	۱۳۶	۱۲۳	تیسری دعائے جنازہ	۱۲۱
۱۳۹	بچہ تولد ہونے کے وقت کی دعا	۱۳۷	۱۲۴	چھوٹے بچے کے جنازہ کی دعا	۱۲۲
۱۴۰	کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۳۸	۱۲۴	میت کو قبر میں داخل کرنے کی دعا	۱۲۳
۱۴۱	سفر میں جانے والے کیلئے دعا	۱۳۹	۱۲۵	میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۲۴
۱۴۲	مقیم کیلئے مسافر کی دعا	۱۴۰	۱۲۶	زیارت قبور کی دعا	۱۲۵
۱۴۳			۱۲۶	زیارت قبور کی دوسری دعا	۱۲۶
				دعائے حاجت	۱۲۷



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۵۶	مغرب کے وقت کی نورانی دعا	۱۵۷	۱۴۳	مشکل اور دشواری کی دعا	۱۴۱
۱۵۶	اللہ تعالیٰ کے سنانے نام	۱۵۸	۱۴۴	احسان کرنیوالے کیلئے دعا	۱۴۲
۱۵۹	آفات سے بچاؤ کی دعا	۱۵۹	۱۴۴	قرض وصول کرنے پر دعا	۱۴۳
۱۶۰	اللہ کی محبت اور اس کے نیک بندوں کی محبت کی دعا	۱۶۰	۱۴۴	اعمال میں وسوسہ کی دعا	۱۴۴
۱۶۰	ہر غیر اللہ سے بے پڑائی کی دعا	۱۶۱	۱۴۵	بدزبانی کی اصلاح کی دعا	۱۴۵
۱۶۱	باوہو بستر پسونے کی دعا	۱۶۲	۱۴۶	گم شدہ چیز کی واپسی کی دعا	۱۴۶
۱۶۲	دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا	۱۶۳	۱۴۶	جتنی آسپب کیلئے دعا	۱۴۷
۱۶۳	ہر درد کی دعا	۱۶۴	۱۴۸	نزاع کے وقت کی دعا	۱۴۸
۱۶۴	شرکیہ دم جھاڑنے سے بچیں	۱۶۵	۱۴۸	پسماندگان میت کی دعا	۱۴۹
۱۶۵	خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا	۱۶۶	۱۴۹	مال بڑھنے کی دعا	۱۵۰
۱۶۶	نماز تہجد	۱۶۷	۱۴۹	کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا	۱۵۱
۱۷۰	نماز اشراق	۱۶۸	۱۵۰	دوستوں کیلئے ہنسی خوشی کی دعا	۱۵۲
۱۷۲	نماز تسبیح	۱۶۹	۱۵۱	شرح صدقہ کی قرآنی دعا	۱۵۳
۱۷۳	دُرود شریف کی دعا	۱۷۰	۱۵۱	عاجی کے استقبال کی دعا	۱۵۴
۱۷۵	یا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	۱۷۱	۱۵۱	ابو مغلطہ انصاری کا تیر دعا	۱۵۵
			۱۵۲	قرآنی کی دعا	۱۵۶



## حرفِ اول

کیفیتیں سختی ہیں مجھ کو ان کے جلووں نے  
نگاہ و دل کو میں جنتِ بدماں کے آیا ہوں

شمس و قمر کی شعاؤں برابر درود و سلام ہو جنابِ خواجہ  
بدر و حسین، سید الکوین و الثقلین حضرت محمد رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ اطہر پر، کہ انہوں نے بھٹکتی  
ہوئی انسانیت کو ظلمت کی وادیوں سے کھینچ کر شاہراہِ  
بہشت پر لا کر کھڑا کیا۔ بعثتِ خیر الوریٰ سے قبل لوگ  
اللہ تعالیٰ کی معرفت، اور اس کی عبادت کے شعور سے  
بے خبر رہے گئے تھے۔ اور جو تھوڑے بہت حمِ عبادت سے  
لذتِ شراب پاتے تھے۔ وہ شرک کے خمار سے لڑکھڑاتے ہوئے

باطل معبودوں کے سائے میں زندگی گزارتے تھے۔

عمران بن حصین کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے میرے باپ حصین کو اسلام قبول کرنے سے پہلے کہا، اے حصین! آج تم کتنے معبودوں کی بندگی کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا۔ سَبْعَةٌ - سات معبودوں کی اِسْتَا فِي الْاَرْضِ چھ زمین میں۔ (دیفوث۔ یعوق۔ نسر۔ لات۔ منات۔ عزی)۔

وَاحِدًا فِي السَّمَاءِ - اور ایک آسمان میں۔ (جو سب کا خالق ہے)۔ رَحْمَتِ عَالَمٍ نے فرمایا۔ فَايَهُمْ تَعُدُّ لِرَّغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ - پس ان سب میں سے کس کو تم اپنی امید اور اپنے ڈر کے لئے شمار کرتے ہو؟ (یعنی سب سے زیادہ کس سے امید بھلائی کی رکھتے ہو۔ اور کس سے زیادہ ڈرتے ہو؟) قَالَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ - اس نے کہا۔ وہ ذات جو آسمان میں ہے۔

حضرت انور نے فرمایا۔ اے حصین! اگر تم اسلام قبول کرتے۔ تو میں تم کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو تجھے (دونوں جہانوں میں) فائدہ دیتے۔ عمران کہتے ہیں۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! جن دو کلموں کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ اب مجھ کو سکھائیے فرمایا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہیں وہ دو

کلمے . کہو ، -

اللَّهُمَّ اَلْهِمَّنِي سُرْمِدِي وَ اَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ  
نَفْسِي - "اے اللہ ڈال دے میرے دل میں  
ہدایت میری . اور پناہ دے مجھ کو میرے نفس  
کی برائی سے" (ترمذی)

اس واقعہ کے بیان کرنے سے یہاں ہماری غرض یہ  
ہے . کہ وہ لوگ اسلام سے پہلے نہ اللہ کو پہچانتے تھے ،  
نہ اس کی ذات اور صفات کی قدر جانتے تھے . نہ اس کو  
پکارنے کے ڈھب سے واقف تھے . اور نہ اس کی  
خالص عبادت کرتے تھے !

ان کا اعتقاد تھا . کہ اللہ تعالیٰ سب کا خالق ،  
مالک ، اور مختارِ کل ، آسمان میں ہے . اس نے اپنے  
مانت بے شمار چھوٹے خدا بنا رکھے ہیں . اور انہیں اپنے  
اختیار سونپ دیئے ہیں . جو مخلوق میں تصرف کرتے ہیں  
یہ لوگ ان چھوٹے خداؤں کی پوجا پاٹ ، اور بندگی میں  
لگے رہتے ، اور نذر و نیاز سے ان کو خوش کرتے . تاکہ  
یہ اپنے بھاریوں ، اور ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ کے قریب  
کر دیں . اور اس سے ان کی مشکل کشائیاں اور حاجت  
روائیاں کرا دیں . یہ نادان لوگ اللہ تعالیٰ سے نہ دعا

کرتے، نہ اسے پکارتے مرنہ اس کے آگے روتے، گڑگڑاتے اور آہ و زاری کرتے، بلکہ یہ سب کچھ چھوٹے خداؤں کے حضور ہی بجا لاتے۔ تاکہ وہ سب سے بڑے خدا

اللہ تعالیٰ

سے سفارشیں کر کے ان کی مشکلیں آسان کرا دیں۔

بنی نوع انسان اُس مَحْسِنِ اَعْظَمِ حضرت مُحَمَّد رَسُوْل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتے۔ کہ انہوں نے انسانوں کو، ہتھیار، درگاہوں، چوکھٹوں، دہلیزوں، قدموں، علموں، ٹھانوں، مکانوں، اور دروازوں کی ناصیہ فرسائی، اور جبہ سائی، سے بے تیار کر کے صرف اللہ واحد القہار کے دروازے کا ہیکاری بنا دیا۔ اُس کے در سے مانگنے کا سلیقہ بتا دیا۔ بندے کا ٹوٹا ہوا رشتہ پھر اس کے خالق سے جوڑ دیا۔ ہر ہر موقعہ اور محل پر، ہر گھڑی، اور ہر ساعت میں اللہ ہی کو پکارنے، بلانے، اور اس سے، ہر دعا کرنے کے طریقے، اور الفاظ تک سکھا دیئے، کوثر و تسنیم

کے چشمے بہا دیئے۔

پھر آگنی شباب پہ دنیائے رنگ و بُو

رُحْمَتِ عَالَمِ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھنے، بیٹھنے،

کھانے پینے، چلنے پھرنے، سونے جاگنے، گھر سے باہر جانے،  
 گھر آنے، بازار میں داخل ہونے، بیع شرا، لین دین،  
 میں مذاقات، تمدنی، معیشتی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی  
 زندگی کے ہر ہر گوشے اور زاویے میں اللہ رب العزت  
 کو یاد کرنے، اور اس سے مدد مانگنے کا احساس دلایا ہے،  
 اور ہندے کو ایک لمحہ کے لئے بھی اللہ سے بے تعلق، اور  
 بے احتیاج نہیں رہنے دیا۔

چنانچہ اس رسالہ میں جناب رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ و  
 سلم کی ہر موقعہ اور ہر محل میں پڑھی ہوئی دعاؤں کو  
 جمع کر دیا ہے۔ تاکہ مسلمان بھائی، اور بہنیں ان کو یاد  
 کر کے، اپنے لیل و نہار سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی دعاؤں کے اُجائے میں گزریں۔

عہدِ خزاں میں غنچہٴ انوار کھل گیا  
 صحرا میں نکہتیوں کا سمن زار کھل گیا  
 (شہرتی)

# مسلمان کے نبل و نہار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :-  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ (پ ۱۷ ع ۹)

”اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو“

یعنی اسلام کے تمام احکام کی پابندی کرو۔ کتاب و سنت کی روشنی میں ہر وقت زندگی گزارو۔ پورے پورے مسلمان بن کر رہو۔ اور ارشاد ہے :-

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (پ ۱۷ ع ۱۶)

”سو تم بجز اسلام کے کسی حالت پر نہ مرنا“

یعنی جب موت آئے تو تم کو اسلام (خدا رسول کی فرماں برداری) پر پاٹے۔ چونکہ موت کا پتہ نہیں کہ کب آجائے۔ دن کو آئے۔ رات کو آئے۔ دن یا رات کی کسی گھڑی میں آئے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مسلمان کہلانے والا ہر گھڑی، ہر لمحہ، ہر ساعت عملاً مسلمان رہے۔ مسلمان کے معنی ہیں فرمانبردار۔ اطاعت گزار۔ تو مسلمان کو چوبیس گھنٹے اللہ کی فرمانبرداری میں رہنا چاہیے۔ مسجد میں، گھر میں

کوچہ و بازار میں - اپنے اپنے کسب معاش میں - دفتر میں  
 دکان میں - مزدوری کے اوقات میں ، والدین کے حقوق  
 پورا کرنے - بیوی بچوں کے ساتھ سلوک کرنے ، خاوند کی  
 اطاعت بجالانے ، ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی - قوم ،  
 ملک ، اور حکومت کی خیر خواہی میں - غرض ہر وقت اپنے  
 قول اور فعل سے مسلمان بنے رہیں - تاکہ موت جب بھی  
 آئے - ہمیں جاوہِ مصطفیٰ پر گامزن پائے -

اسلام کا دعوئے کرنے والا وہ مسلمان بڑا خوش  
 قسمت ہے - جس کو ایسے لیل و نہار میسر آئیں - کہ ہمہ  
 وقت کتاب و سنت کی روشنی میں گام فرسا رہے ،  
 حقوق اللہ - حقوق الرسول ، اور حقوق العباد کو اسلام  
 کی ترازو میں اللہ کی مرضی کے مطابق جانچتا رہے ،  
 حلال کمائی سے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا پیٹ  
 پالتا رہے - ہمیشہ سچ بولے - حسد ، بغض ، کینہ ، جھوٹ  
 غیبت ، بہتان سے بچے - زبان اور ہاتھ سے کسی  
 مسلمان کو ایذا نہ پہنچائے - اسلام ہر مسلمان سے ہر  
 جین و آن ایسی ہی اطاعت گزار زندگی کا مطالبہ کرتا  
 ہے - ایسا مسلمان اوراد و وظائف پڑھے - ذکر الہی  
 کرے - حضور انور کی ہر موقعہ محل کی دعائیں پڑھے



تو فرشتے اس پر رشک کریں۔ اور اس کی مسلمانی کو چار چاند لگیں۔

پیارے بھائیو!

آؤ کوشش کریں۔ بلکہ تہیہ کریں۔ کہ اپنا ہر سانس اللہ کی رضا کی فضا میں لیں۔ پھر دعائیں پڑھنے کا لطف آئے گا۔ ایسا کہ اللہ کی طرف سے جواب آئے گا۔ بیشک! — — —

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

کرتے ہیں خطاب آخر، اٹھتے ہیں حجاب آخر

# ذکر الہی کی فضیلت و کیفیت

ذکر الہی کے معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔ دراصل ہر حکم خداوندی کی تعمیل ہی ذکر الہی ہے۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ تکبیر، تہلیل، تہجد، تحمید، تسبیح، تلاوت قرآن، کتاب و سنت کی اشاعت، درس قرآن و حدیث، اوراد و وظائف ہر ہر موقعہ نفل پر حدیثی دعاؤں کا پڑھنا۔ یہ سب ذکر الہی ہے۔ اگر انسان جوہیں گھنٹے اللہ کی مرضی کے مطابق گزارے تو یہ سارا وقت اللہ کی یاد ہی میں گزرے گا۔

ذکر الہی کے بارے میں ارشاد خداوندی ہوتا ہے:-

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

”پس یاد کرو اللہ کو تم بہت تاکہ تم فلاح پاؤ“

یعنی قرآن خداوندی (جو سب سے بڑا ذکر ہے) بجلائے

کے سوا بھی اذکار الہی میں مصروف رہو۔ ہمہ وقت اللہ کو اس کی اطاعت کرتے ہوئے یاد کرو۔ تمہاری زبان اور دوسرے اعضاء و جوارح اللہ کا ذکر کرتے رہیں۔

جب آدمی خلوص سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔ تو اللہ بھی

اسے یاد کرتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے :-

فَاذْكُرُونِيٓ اَذْكُرْكُمْ (پہ ۲۷)

”سو تم مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں (عنایات سے) یاد کروں گا۔“  
سبحان اللہ! اللہ بندے کو یاد کرتا ہے۔ دنیا اور دین  
کی نعمتوں، اور عنایتوں سے نوازتا ہے۔ پھر جس کو اللہ یاد  
کرے وہ کتنا مقرب اور خدا رسیدہ ہوگا۔  
اللہ نے اپنے نیک اور نجات پانے والے بندوں کی  
تعریف بتائی ہے :-

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (پہ ۱۱)

”دانا اور خرد مند وہ لوگ ہیں، جو یاد کرتے ہیں  
اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر۔“  
یعنی بندگانِ خدا۔ اللہ تعالیٰ کو ہر حال میں یاد کرتے ہیں  
اغسار و جوارح کو اس کی اطاعت میں لگا کر، اور زبان  
سے اس کی تسبیح و تہلیل کر کے! صبح و شام اللہ کو  
گدگد کر یاد کرنے کے لئے ارشاد ہوتا ہے :-

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً

وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (پہ ۱۲)

”اور یاد کرو تم اپنے پروردگار کو اپنے جی میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام۔ (یعنی علی الدوام)، اور نہ ہونا غافلوں سے۔“  
 زحمتِ عالم سے پوچھا گیا۔ کس کا درجہ سب سے بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا :-

الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَ الذَّاكِرَاتُ۔ (ترمذی)  
 ”وہ مرد اور عورتیں جو اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔“  
 حضور انور نے فرمایا۔ (حدیث قدسی ہے) کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِ بِيٍّ وَاَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي  
 اِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَاِنْ ذَكَرَنِي  
 فِي مَلَأَةٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأَةٍ خَيْرٍ مِنْهُ۔ (بخاری مسلم)  
 ”میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، جیسا کہ وہ مجھ پر کرتا ہے۔ اور جب وہ یاد کرتا ہے مجھے۔ تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے اپنے جی میں، تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں اپنے جی میں۔ اور اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے کسی جماعت میں تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں بہتر جماعت میں۔“

بیہوشی میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقَلْبِ بِذِكْرِ اللَّهِ

”ہر چیز کے لئے جلا ہے۔ اور دلوں کی جلا اللہ کا ذکر ہے“

بخاری شریف میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

شیطان انسان کے دل پر قبضہ جمائے رہتا ہے۔ اِذَا  
ذَكَرَ اللَّهُ غَشِيَ - جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے۔ تو شیطان

پھمے پھٹ جاتا ہے۔ وَ اِذَا غَنَلَّ وَ سَوَسَ اِلَيْهِ - اور جب  
غافل ہوتا ہے۔ تو اس کی طرف وسوسہ ڈالتا ہے :-

ابوداؤد اور ترمذی میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ جو لوگ کسی  
مجلس سے اللہ کو یاد کئے بغیر چلے جاتے ہیں۔ وہ قیامت  
کے دن نادم ہوں گے۔

ابوداؤد میں حضورؐ نے فرمایا ہے۔ جو شخص صبح کی  
نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا ہے، اس  
کو بنی اسماعیل کے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوتا ہے۔  
اور جو عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک اللہ کے ذکر  
میں مشغول رہتا ہے۔ اس کو بھی چار غلام آزاد کرنے کا  
ثواب ہوتا ہے۔

پس سب مسلمان بھائی اللہ کے ذکر کو ایسا اپنائیں  
کہ اس کے عادی ہو جائیں۔ کَلِمَةٌ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کے دو حصے ہیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں خالص توحید کا اقرار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ و معبود برحق عبادت کے لائق نہیں ہے۔ مافوق الاسباب طور پر کوئی دستگیر مشککتا، حاجت روا، کاشف ہم و غم، دافع بلا و وبال، نخط و الم، مرض و کرب نہیں ہے۔ اور دوسرے حصہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعتقاد اور ایمان ہے۔ تو ہر مسلمان کو ایسے ہی اعتقاد اور یقین کے ساتھ سوچ سمجھ کر کلمہ پڑھنا چاہئے۔ چونکہ توحید ایمان اور اسلام کا مرکزی نکتہ ہے۔ اس لئے کلمہ کے اس حصہ کے متعلق حضرت انور م نے فرمایا:-

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط (مشکوٰۃ)

کہ افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔ تو کلمہ پڑھنے والے کو لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو عقیدہ توحید کے ساتھ مانتے ہوئے اس کی ذات، صفات، اور عبادات میں کسی غیر اللہ کو شریک نہ کرے۔ اور رحمت عالم کی رسالت کا اقرار و یقین کر کے صرف آپ ہی کی اطاعت بلا شرط عمل میں لائے۔ امت میں سے کسی کی غیر مشروط اطاعت کا دم نہ بھرے۔ وہاں امت کے مبلغوں، اماموں، محدثوں اور اولیاء اللہ کا ادب و احترام ضرور ضرور کرے، اور اللہ کی

عبادت اور حضرت انورؑ کا اتباع جو دراصل اللہ ہی کی اطاعت ہے۔ (وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ).

ذکر اللہ ہے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات، خیرات، کتاب و سنت کی اشاعت، تبلیغ، نصیحت۔ مسلمانوں کی

خیر خواہی کی باتیں۔ ذکر الہی ہے۔ اس کے علاوہ تہ۔ اور الہی کا امتثال بھی خدا کی یاد ہے۔ یہاں تک کہ اپنے اور

اپنے اہل و عیال کے لئے حلال کمائی کا حاصل کرنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ آنکھوں، کانوں، ہاتھوں، پاؤں اور زبان کو

اللہ کی مرضی کے مطابق چلانا۔ ان اعضا کا ذکر الہی ہے۔ الحاصلہ شب و روز کتاب و سنت کے نور میں زندگی کا

مرور انسان کو علی الدوام ذاکر بنا دیتا ہے۔

قرآن کی تلاوت، علمائے ربانی کے خطبات جمعہ، قرآن و حدیث کا درس سنا، قرآن اور حدیث کا پڑھنا پڑھانا

اللہ کا ذکر ہے۔ اور زبان کو اللہ کے ناموں، اس کی تسبیحوں، تحمیدوں، قرآنی اور حدیثی دعاؤں سے تر رکھنا

نور علی نور۔ ذکر ہے۔

اللہ سے دعا مانگنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ کہ دعا کو اللہ بہت پسند کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

فرماتے ہیں :-

يَسْئَلُ أَحَدَكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْئَلَ  
يَسْمَعَنَّ نَعْلَهُ إِذَا انْقَطَعَ (ترمذی)

”اپنی تمام حاجتیں اپنے پروردگار سے مانگو۔ یہاں  
تک کہ جوتے کا تسمہ بھی جب ٹوٹ جائے۔ تو وہ  
بھی اللہ سے مانگو۔“

ترمذی میں ہے۔ حضور نے فرمایا :-

مَنْ لَوْ يَسْئَلُ اللَّهَ يَغْضَبُ عَلَيْهِ "جو شخص اللہ  
سے نہیں مانگتا۔ اللہ اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔

سبحان اللہ! اللہ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہو جاتا ہے  
اور آدمیوں کا یہ حال ہے کہ ان سے مانگو تو وہ ناراض  
ہوتے ہیں۔ کسی نے بہت اچھا کہا ہے۔

لَا تَسْئَلْ بَنِي آدَمَ حَاجَةً  
وَأَسْئَلِ الذِّي أَبْوَابَهُ لَا تُحْجَبُ  
اللَّهُ يَغْضَبُ إِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَه  
وَأَبْنُ آدَمَ حِينَ يُسْئَلُ يَغْضَبُ

نہ مانگ کسی انسان سے حاجت اپنی اور مانگ اس ذات

نفسے جس کے کرم اور بخشش کے دروازے کسی وقت بند نہیں

ہوتے (غور کر) اگر تو اللہ سے مانگنا چھوڑ دے۔ تو وہ غصے ہو

جاتا ہے، اور جب تو انسان سے مانگے تو وہ غصے ہو جاتا ہے



اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر وقت ہر بات میں اللہ سے مانگنے پر رغبت دلائی ہے۔ یعنی ہر موقعہ، اور محل پر دعائیں بتائی ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر اچھا کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے۔ وہ ناقص اور اوصویرا رہ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

اس سے معلوم ہوا۔ کہ بسم اللہ بڑی برکت والی چیز ہے۔ یہی بسم اللہ ہے۔ جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کو خط میں لکھ کر بھیجی تھی۔ تو وہ زنجیر ایمان سے بندھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئی تھی۔

روم کے بادشاہ نے حضرت عمرؓ کو لکھا۔ کہ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ کوئی علاج بتائیں۔ حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھیجی۔ کہ اسے سر پر پہن لیں۔ بادشاہ جب ٹوپی سر پر رکھتا۔ تو درد بند ہو جاتا۔ جب اتارتا۔ تو شروع ہو جاتا۔ اس نے ازراہ تعجب دیکھا۔ تو ٹوپی کے اندر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی۔ اس کو یقین ہو گیا

کہ یہ شفا بسم اللہ کی برکت سے ہوتی ہے۔  
 حضرت ابن مسعودؓ کا ارشاد ہے۔ کہ جو شخص ملائکہ زبانیہ  
 (دوزخ کے فرشتوں) سے نجات چاہے۔ وہ بسم اللہ پڑھا  
 کرے۔ کیونکہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بھی انیس حروف  
 ہیں۔ اور زبانیہ بھی انیس ہیں۔ بسم اللہ کا ہر حرف  
 ایک زبانیہ کے لئے سپر ہے۔

اسامہ بن عمیرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے  
 سواری پر تھے۔ اتنے میں سواری نے ٹھوکر کھائی۔ تو اسامہ  
 نے کہا۔ شیطان ذلیل ہو۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مت کہو یہ لفظ،  
 کیونکہ اس لفظ کے کہنے سے شیطان پھول کر مکان کے برابر ہو  
 جاتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے۔  
 (سنو!) تم بسم اللہ کہا کرو۔ کیونکہ بسم اللہ کہنے  
 سے شیطان ذلیل ہو کر مکھی کے پر کے برابر حقیر ہو  
 جاتا ہے۔ (رواہ ابن مردویہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت اور تاثیر سے ہے۔ کہ  
 اس کا بکثرت ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
 نہایت فراخ روزی پاتا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں  
 اس کی محبت اور عزت پیدا ہوتی ہے۔  
 اگر مرگی والے پر بسم اللہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں۔

تو جلد ہوش میں آجائے۔

رات کو اکتالیس بار پڑھ کر سوئیں۔ تو چوری۔ ڈاکر،  
ہچانک موت، آگ لگنے، جنوں اور انسانوں کے شر اور

سب آفتوں سے تمام رات امن رہے۔  
اگر ہر روز صبح ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر  
دم کر کے گیارہ روز تک مسور کو پلائیں۔ تو جادو کا  
اثر جانا رہتا ہے۔

کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو ہر روز سات سو بار اکیس دن  
تک بڑے خلوص سے پڑھیں۔ مشکل آسان ہو۔  
کشائش رزق کے لئے ایک ہزار بار بعد نماز فجر  
پڑھیں۔ روزی فراخ ہو۔

کسی بگڑے ہوئے کام کی صلاح کے لئے بعد نماز عصر تین سو  
بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ کام درست ہو جائے گا۔  
کاروبار کی فراخی اور ترقی کے لئے بعد نماز عشاء گیارہ سو  
بار چالیس روز تک پڑھیں۔ کام میں بڑی ترقی ہوگی۔  
انشاء اللہ تعالیٰ۔

یقین جانیں۔ کہ بسم اللہ ایک عجیب ورد ہے۔ جس  
کام کے لئے خلوص اور توجہ سے پڑھیں گے۔ وہ کام اللہ  
کے فضل سے پورا ہوگا۔ ابن ابی حاتم میں ہے۔ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اور یہ نام اللہ  
تعالیٰ کے اسم اعظم سے اتنا قریب ہے۔ جیسے آنکھ کی  
سفیدی و سیاہی قریب ہے۔

## سُورَةُ فَاتِحَةٍ كِي فَضِيلَتِك

الحمد شریف بڑی بزرگی اور درجہ والی سعادت ہے۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے  
ام القرآن (سورۃ فاتحہ) جیسی صورت تورات یا انجیل کسی میں  
نازل نہیں فرمائی۔ اور یہی سبع مثانی ہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے :-  
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثٰنِي وَالْقُرْآنَ الْكَبِيْرَ  
”م نے تجھے کو سبع مثانی اور قرآن عظیم دیا ہے۔“  
سبع مثانی سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ کہ اس کی سات  
آیتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے  
متعلق فرمایا :-

لَا صَلٰوةَ لِيْٓن لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ -  
جو شخص (امام، مقتدی، منفرد) نماز میں سورۃ فاتحہ

نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (بخاری شریف)  
 معلوم ہوا۔ کہ اس سورت کا بڑا ہی درجہ ہے۔ کیونکہ اس  
 کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث انس رضی اللہ عنہ میں بروایت بیہقی اس سورت کو اعظم  
 القرآن و افضل القرآن کہا گیا ہے۔ اور بیہقی کی ایک  
 روایت میں حضور نے فرمایا۔ کہ سورۃ فاتحہ ہر بیماری  
 کے لئے شفا ہے۔

ہزار میں ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ جب تم سورۃ فاتحہ  
 اور قل ہو اللہ پڑھ لو۔ تو ہر طرح کی بلا سے امن میں  
 ہو جاؤ گے سوائے موت کے۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے سانپ کے ڈسے ہوئے کو اس  
 سورۃ سے دم کیا۔ تو وہ خدا کے حکم سے اچھا ہو گیا  
 اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بچھو کے ڈسے ہوئے کو اس سے  
 دم کیا۔ تو وہ بھی تندرست ہو گیا۔

اس سورت کی برکت اور خاصیت سے ہے کہ یہ ہر  
 مرض کے لئے شفا ہے۔ اس سورت کو خلوص و تقویٰ  
 کے ساتھ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو  
 ایک ہفتہ تک پلائیں تو شفا ہو۔

اس سورت کو زعفران سے مع بسم اللہ چینی کی پلیٹ

پر لکھ کر دریا کے پانی سے گھول کر صبح نہار منہ چالیس روز  
پلاشیں۔ روحانی اور جسمانی امراض سے شفا ہوگی۔

وہاں رطاعون، ہیغمہ، چیچک وغیرہ کے دنوں میں  
اسے گیارہ بار صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر بدن پر پھونک  
دیا کریں۔ اللہ اس وہاں سے محفوظ رکھے گا۔

صبح کی سنتیں پڑھ کر اس سورت کو مع بسم اللہ  
خلوص اور توجہ سے اکتالیس بار ہمیشہ پڑھیں۔ غربت  
افلاس، فقر و فاقہ، تنگ دستی، محتاجی، قرض، مرض،  
بیروزگاری، نوکری سے معزولی، کوئی پریشانی۔ یہ سب  
تکلیفیں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی

## سُورَةُ بَقَرَةَ كِي فَضِيلَتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ  
پڑھا کرو۔ کہ اس کا لینا برکت اور پھوڑنا حسرت ہے۔ اور  
جادو گروں کو اس کی استعانت نہ ہوگی۔ (مسلم شریف)  
حضور انورؐ نے فرمایا۔ ہر چیز کے لئے ایک نام  
یعنی کوہان یا چوٹی ہے۔ اور قرآن مجید کی چوٹی سورۃ  
بقرہ ہے۔ (ترمذی)

سرورِ عالم نے فرمایا۔ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی

جائے۔ اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (ترمذی)  
 رحمت للعالمین نے فرمایا۔ کہ قیامت کے روز قرآن مجید  
 اور اس کے موافق عمل کرنے والے لائے جائیں گے، درحالیکہ  
 ان کے آگے سورۃ بقرہ اور آل عمران ہوں گی اور رسول  
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے مثالیں  
 فرمائیں۔ کہ دونوں گویا چمک دار ابر ہیں۔ یا پانی کا بادل  
 جس میں برق چمک رہی ہے۔ یا پرندوں کا جھنڈ پُر کھولے  
 ہوئے ہے۔ (سایہ کرنے کے لئے) پس یہ دونوں سورتیں اپنے  
 قاری کے لئے رحمت مانگیں گی۔

## آیۃ الکرسی کی فضیلت

حضور انورؐ نے فرمایا۔ اللہ کی کتاب میں سب سے  
 اعظم آیت آیۃ الکرسی ہے۔ (مسلم شریف)  
 رسول اکرمؐ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کے لئے ذرۃ اعلیٰ و  
 چوٹی ہے۔ اور قرآن کے لئے ذرۃ اعلیٰ و چوٹی سورۃ بقرہ  
 ہے۔ اور اس میں ایک آیت، آیت الکرسی ہے۔ جو آیات  
 کی سردار ہے۔ (ترمذی)

حدیث انسؓ میں ہے کہ آیت الکرسی چہارم قرآن ہے (رواہ احمد)  
 نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا داخل جنت ہوگا۔ (طبرانی)

سوتے وقت آیتہ الکرسی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس  
 کی، اس کی اولاد کی، اس کے گھر کی، اور اس کے گھر کے  
 ارد گرد سب گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ اور جن کے  
 مکر و فریب سے بچانا ہے۔ (مشکوٰۃ)

## خواتیم البقرہ کی فضیلت

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں امن المرسلون  
 سے آخر تک خواتیم البقرہ کہلاتی ہیں۔ حضور انور  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے یہ دونوں آیتیں  
 رات کو پڑھیں۔ تو یہ اس کے لئے (ہر امر کے لئے)  
 کافی ہوں گی۔ (بخاری شریف)

## سورہ کہف کی فضیلت

جس نے جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھی۔ تو اس جمعہ  
 سے لے کر اگلے جمعہ تک اس کے لئے نور، اور روشنی  
 ہوگی۔ (رواہ حاکم)

جو کوئی اس سورت کی پہلی دس آیتیں حفظ  
 کرے گا۔ وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔  
 (مسلم شریف)



## سُورَةُ یَسین کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ سُورَةُ یَسین قرآن کا دل ہے۔ جو کوئی اس کو اللہ اور دارِ الآخرت کے لئے پڑھے گا۔ اللہ اس کو بخش دے گا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ ہر چیز کے لئے دل ہے۔ اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے گا۔ اس کو دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

حضرت انورؑ نے فرمایا۔ جس نے سُورَةُ یَسین ہر رات پڑھنے پر مداومت کی۔ پھر مرا تو شہید ہو گیا۔ (طبرانی)

رسول رحمتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے سورہ ظہر اور سورہ یسین کو پڑھا۔ فرشتوں نے سنا اور کہا۔ اُس اُمت کو مبارک ہو۔ جس پر یہ اُتریں گی۔ اور ان دلوں کو بشارت ہو۔ جو اس کو اٹھائیں گے۔ اور ان زبانوں کو مبارک ہو۔ جو اس کی تلاوت کریں گی۔ حضور انورؑ نے فرمایا۔ جو سورہ یسین کو دن کے شروع میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔ (دارمی)

## سُورَةُ مُلْكٍ كِي فَضِيلَتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ قرآن میں ایک سورۃ ہے۔ جس کی تیس آیتیں ہیں۔ یہ سورۃ آدمی کے لئے یہاں تک شفاعت کرے گی کہ وہ بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (ابن حبان۔ حاکم) حضور نے فرمایا۔ جو کوئی اس سورت کو رات کو پڑھے گا۔ اللہ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

## سُورَةُ وَقَعَةٍ كِي فَضِيلَتِ

اس سورۃ کی بڑی بزرگی آتی ہے۔ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔ اور ہمیشہ پڑھنے سے محتاج نہیں ہوگا۔ آپ پڑھیں اور بچوں کو بھی سکھائیں۔ حضور نے فرمایا۔ مَنْ قَرَأَهَا لَيْلَةً لَمْ يُعِيبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا۔ جو شخص اس سورۃ کو رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ کشتی کی کبھی نوبت نہ آئے گی۔

حضرت عثمانؓ نے حضرت ابن مسعودؓ کو ان کی لڑکیوں کے لئے کچھ مال دینے کا ارادہ کیا۔ اس پر حضرت ابن مسعودؓ نے کہا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کے فقر و فاقہ کا خیال کرتے

ہیں۔ میں نے تو ان کو سورہ واقعہ پڑھنے کا حکم دیا ہوا ہے۔  
اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا تھا۔ جو کوئی اس سورت کو ہر رات پڑھے گا۔ اس  
کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔

اِذَا نَزَلَتْ۔ سورۃ کے متعلق حضور نے فرمایا۔ کہ اس  
کے پڑھنے سے نصف قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)  
وَالْعَادِيَات۔ سورۃ کے بارے میں بھی نصف قرآن  
کا ثواب فرمایا۔

سورة الْمَاعُونَ کا ثواب ہزار آیت کے برابر ارشاد  
فرمایا۔ (حاکم)

سورة الْكَافِرُونَ کو چہارم قرآن کے معادل فرمایا  
اور ارشاد فرمایا۔ کہ سوتے وقت اس کا پڑھنا شرک  
سے نجات دیتا ہے۔ (ابویعلیٰ)

سورة إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ کی قرأت چہارم قرآن  
کے برابر ہے۔ (ترمذی)

سورة اخلاص کے پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا  
ہے جس نے مرض الموت میں یہ سورۃ پڑھی۔ وہ قبر کے  
فتنہ اور ضغطہ سے محفوظ ہوا۔ اور قیامت کے روز فرشتے  
اپنے ہاتھوں سے پل صراط سے پلہ کریں گے۔ (طبرانی)

جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ نماز وغیرہ میں سو بار پڑھا۔ اللہ اس کے لئے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔ (طبرانی)

جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ دس بار پڑھا۔ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے۔

جس نے بیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے دو محل۔ اور جس نے تیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے تین محل بنائے جاتے ہیں۔ (طبرانی)

جس نے نماز صبح کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھا گویا اس نے چار بار قرآن ختم کیا۔ اور اہل زمانہ سے بہتر ہے۔ بشرطیکہ متقی ہو۔ (طبرانی)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کو تشریف لے گئے۔ اور رومی مقابلہ میں نہ آئے۔ حضورؐ نے چند روز وہاں قیام فرمایا۔ جبرئیل علیہ السلام آئے۔ اور عرض کیا کہ فلاں صحابی مدینہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ کیا آپ ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا پسند فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پھر حضورؐ کھڑے ہوئے، اور آپ کے پیچھے ستر ہزار صحابہؓ نے صفیں بنائیں۔ یہاں تک کہ آپ نے نماز ختم کی۔ جب سلام پھیرا۔ تو دیکھا کہ ستر ہزار صحابہؓ کے علاوہ دو

۱۰۰ صحابی حضرت معاویہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ۔

صفین فرشتوں کی ہیں۔ کہ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے ہیں  
 حضور نے جبریل سے پوچھا۔ کہ اس شخص نے یہ مرتبہ کیسے  
 پایا۔ جبریل نے کہا۔ اے اللہ کے رسول! یہ شخص سورہ  
 اخلاص کو بہت محبوب رکھتا تھا۔ یہاں تک کہ لٹنے بیٹھنے  
 اس کو پڑھتا تھا۔ (مواسب - دلائل النبوة - بیہقی)

سورہ الفلق اور سورہ الناس کے فضائل میں آیا ہے  
 کہ حضور نے عقبہ کو فرمایا۔ بھلا میں تجھ کو ایسی سورتیں سکھلاؤں  
 جن کی مثل اللہ تعالیٰ نے تورات یا زبور یا انجیل میں نازل  
 نہیں فرمائی؟ عقبہ نے عرض کیا۔ حضور! ضرور تعلیم فرمائیں۔  
 ارشاد ہوا۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ -  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ - (رواہ احمد)

حضور نے حضرت خبیث کو فرمایا۔ کہ تو شام کے وقت، اور  
 صبح کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ  
 الْفَلَقِ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ - پڑھ لیا کرو۔ یہ تجھے ہر  
 چیز سے کفایت کریں گی۔ (ابوداؤد - ترمذی)

رحمت عالم نے فرمایا۔ ہر چیز جس سے پناہ چاہنے والوں  
 نے پناہ چاہی۔ سب سے افضل قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ -  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (سورتیں) ہیں۔ (رواہ احمد)  
 حضور انور سوتے وقت ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر

تھیلیوں پر دم کر کے سارے جسم مبارک پر پھیر لیتے۔ تین بار اسی طرح ہی کرتے تھے۔

یہ سورتیں جادو کئے گئے آدمی پر دم کریں۔ تو جادو کا اثر جاتا رہتا ہے۔ زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلائیں۔ تو سحر دفع ہو۔ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہنے کے لئے یہ سورتیں لامثال ہیں۔ ان کے پڑھنے والے پر جادو اثر نہیں کرتا۔ بفضلہ تعالیٰ۔

## چند اور آوی و ظائف

ورد اور وظیفہ در اصل اللہ کی جناب میں ایک دعا ہی ہوتی ہے۔ جو بار بار کہنے اور پکارنے کے باعث بہت مؤثر بن جاتی ہے۔ ہر زمانے میں اللہ کے نیک، موحّد بندے اسماء الہی کی دعوتوں کے چمن زاروں میں —  
تَخَلَّفُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ کے نور سے سینوں کو معمور کرتے رہے۔ اور قرآن و حدیث کی دعاؤں سے در رب الارباب پر دستک دیتے رہے۔

ورد اور وظیفہ ایک تو عبادت ہے۔ جس کا ثواب نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ دوسرے ان دعوتوں سے

دل کو سُرو اور ایمان کو تازگی ملتی ہے۔ تیسرے دن کی برکتوں اور تاثیروں سے ہجوم و غنوم کے بادل چھٹتے۔ مشکیں آسان، اور حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ کروڑوں روپے سے وہ سکون نہیں ملتا جو اللہ کے ذکر سے مل جاتا ہے۔ قرآن کہتا ہے۔ **الَّا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ**۔ "سُن لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون اور چین ملتا ہے" (پطع ۱۰)

سکونِ خاطر۔ حاجت روائیوں، اور مشکل کشائیوں کے لئے ہم چند بھرب وظائف تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی ان سے دنیا اور آخرت کی فلاح و بہبود حاصل کریں۔

یہ بات ہم کئی بار پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ اور **چند پرہیزیں** | اب بھی تاکیداً لکھتے ہیں۔ کہ اوراد و

وظائف اور دعاؤں کے عالموں کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان کی روزی حلال ہو۔ جسم پر کپڑے حلال کماٹی کے ہوں۔ ہاتھوں، پاؤں، آنکھوں، کانوں، اور زبان پر خوفِ خدا کا پہرہ بٹھائیں۔ کہ یہ اعضاء لوہی (غیر شرع باتیں)، کے مرتکب نہ ہوں۔ زبان۔ جھوٹ۔ غیبت، اور بہتان کو انکار سے سمجھے۔ زبان اور لہجہ سے کسی مسلمان کو ایذا نہ پہنچائیں۔ حسد۔ بغض۔ کینے اور تکبر سے سب سے

نماز فجر کے بعد بلا عذر سو جانا منع ہے

یہ وقت ذکر الہی کا ہے

بعض آدمی فجر کی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وقت تو اللہ کو یاد کرنے کا نہایت موزوں اور مبارک ہے۔ ایسے نورانی وقت میں غفلت یاد رہے۔ کہ صبح کے وقت سونے سے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

نَوْمُ الصُّبْحِ يَنْعَمُ الرِّزْقَ - (ترغیب و ترہیب)

”صبح کے وقت سونا روکتا ہے رزق کو۔“

حضرت فاطمہؓ ایک دفعہ صبح کو سوئی ہوئی تھیں۔ نماز فجر پڑھ کر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو اپنے پاؤں مبارک سے ہلا کر فرمایا:

يَا بِنْتِ قَوْمِي - اے میری پیاری بیٹی (غفلت چھوڑ، اٹھ!۔

اور) اَشْهَدِي رِضًا قَرَبِكَ - حاضر ہو اپنے پروردگار کی روزی

کے پاس۔ فَانَّ اللّٰهَ يَفْضَمُ اُرْسَاقَ النَّاسِ مَا بَيْنَ طُلُوعِ

الفَجْرِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ - بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے رزق تقسیم کرتا

ہے درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کے! (ترغیب و ترہیب)



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو شخص سوچ سمجھ کر اس بول کو ادا کرتا ہے۔ دل سے یقین کر کے زبان سے اقرار کرتا ہے۔ اور پھر اس بول کے تقاضے پورے کرتا ہے۔ تو اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ اور وہ جنتی بن جاتا ہے۔

اس کلمہ طیبہ کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضورؐ اور فرماتے ہیں :-

جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اس کے تقاضے پورے کئے، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ (صحیح مسلم)

رحمت عالم نے فرمایا۔ اگر تمام اہل آسمان اور اہل زمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں۔ اور دوسرے پلڑے میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رکھا جائے۔ تو کلمہ طیبہ کا پلڑا بھاری ہوگا۔ (ابن حبان)

حضورؐ نے فرمایا۔ قیامت کے دن ننانوے سجدات اور کلمہ طیبہ کی تحریر دونوں میزان میں رکھ کر تولے جائیں گے۔ تو کلمہ طیبہ کی تحریر بھاری ہوگی اور (ابن ماجہ)

رحمت عالم نے فرمایا۔ تم اپنے ایمان تازے کیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! ایمان کو کیسے تازہ کریں؟ فرمایا حضورؐ نے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بکرتے

پڑھا کرو (طبرانی)

سرور کائنات م نے فرمایا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ۔ یہ دو کلمے (جب پڑھے جاتے ہیں۔ تو) عرش  
پر ہی جا کر ٹھہرتے ہیں۔ ان کے اجر سے زمین اور آسمان  
بھر جاتے ہیں۔ (طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی دس  
بار پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ  
الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ۔ تو اللہ اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔  
اور سو بار پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا  
اور سونکیاں راس کے اعمال نامے میں، درج کی  
جائیں گی۔ اور سو گناہ معاف ہوں گے۔ اور وہ  
شخص شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی اس  
سے بہتر نہ ہوگا۔ مگر وہ جو اس سے زیادہ پڑھے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ)

پڑھنے کا طریقہ | اس افضل ذکر یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
کو سات ہزار مرتبہ تنہائی میں پورے  
خلوص و حضور کے ساتھ رات کو پڑھیں۔ برابر پڑھتے  
رہیں۔ تین ماہ میں قلب کو جلا ملے گی۔ اور روح برق

رفقار ہو جائے گی۔ اسرار ربانی منکشف ہونے لگیں گے اور  
داعی عرفان و وجدان کے دریا میں تیرنے لگے گا۔

## غموں اور مصیبتوں سے نجات پانے کا سریع تاثیر عمل

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ کہ پھلی کے  
پیٹ میں ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یہ  
تھی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ •  
جو کوئی کسی کام کے لئے یہ دعا پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ  
قبول کر لیتا ہے۔ (ترمذی شریف)

ایک شخص نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! کیا یہ  
دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی مخصوص ہے؟  
حضرت انور نے فرمایا۔ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں  
سنی۔ فَتَجِيئُنَا مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ •  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہم نے اس دعا کے پڑھنے کے سبب  
حضرت یونس علیہ السلام کو غم سے نجات دے دیا، اور  
اسی طرح ہم (قیامت تک اس آیت کے پڑھنے والے،  
مومنوں کو (غموں سے) نجات دیں گے۔ (رواہ احمد)  
قرآن اور حدیث سے ثابت ہوا۔ کہ یہ دعا۔ آیه کریمہ  
بڑا عظیم الشان و ظیفہ ہے۔ نہایت سریع تاثیر و رو ہے۔

تمام تکلیفوں، مصیبتوں، غموں، اندوہوں، دکھوں، اور  
 دلدلوں کے دفعیہ کئے لئے بڑا کامیاب عمل ہے تمام ائمہ  
 کے اولیاء اللہ، صلحاء اور عابدین کا اس عمل کی سرعت تاثیر  
 بہا جماع ہے۔ کہ یہ تیر کبھی خطا نہیں کرتا۔

**بڑھنے کا طریقہ** | اس کے پڑھنے کے چند طریق ہیں — ہم  
 یہاں صرف دو طریقے لکھتے ہیں۔ ایک

یہ ہے۔ کہ ہر شب عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۲۵ بار یہ ورد  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پاک  
 صاف تائیک کمرے میں بیٹھ کر پڑھیں۔ پہلے بڑے اہتمام  
 سے خوب سنہار کر وضو کریں۔ لباس صاف ستھرا اور پاک ہو،  
 ہو سکے تو تھوڑی خوشبو بھی لگائیں۔ منہ قبلہ کی طرف رکھیں۔  
 مٹی کا پیالہ پانی سے بھر کر اپنے سامنے رکھیں، گاہے  
 گاہے اس میں ہاتھ ڈبو کر منہ پر پھیرتے رہیں۔ (اس طرح  
 حضرت یونس علیہ السلام کے دریا اور ظلمات کا نقشہ بن  
 جاتے گا)۔ جب تک پڑھتے رہیں۔ یہ خیال رہے۔ کہ میرا  
 اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور میں غموں اور مصیبتوں کے دریا  
 میں غرق — اللہ سے نجات کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ اور  
 پورا یقین ہو۔ کہ اللہ اپنے فضل سے ضرور مجھے اس غم  
 کے بھنور سے نجات دے گا۔

یہ عمل پچاس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غم کے بادل چھٹ جائیں گے۔ جس حاجت کے لئے بھی پڑھیں گے۔ وہ پوری ہوگی۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ آئے کریم کے ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ صرف ایک سو بار پڑھنے سے تیس ہزار نیکیاں بنتی ہیں۔ اور ایک ہزار پڑھنے پر تیس لاکھ۔ پھر گناہ بھی معاف ہوں گے۔ اور مغفرت الہی کا دریا ٹھاٹھیں مارے گا۔ اگر اسی عمل کو آپ ہمیشہ جاری رکھیں۔ تو یہ عمل ڈھال بن کر آفات و بلیات کا دفاع کرتا رہے گا۔ اور آپ امن میں رہیں گے۔ اول آخر اس عمل کے تین تین بار درود شریف قعدہ نماز والا ضرور پڑھنا ہوگا۔

حدیث شریف میں حضور نے فرمایا ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ

بِالنِّيَّاتِ۔ عملوں کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (مشکوٰۃ) اس لئے ہر عمل کرتے وقت نیت ضرور کرنی چاہیے۔ کہ کس نیت سے آپ یہ عمل کرنے لگے ہیں۔ ایک نیت ہو یا دو، چار ہوں۔ بنیادِ عمل کی ضرور نیت یا نیتوں

سے حضور انور نے فرمایا۔ قرآن کے چونتیس ہزار دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ کہنے پر تیس نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

پر استوار کریں۔ مثلاً اسی عمل کے وقت آپ نیت کر سکتے ہیں۔ کہ اے اللہ! فلاں غم ہے۔ فلاں حاجت درپیش ہے۔ فلاں مشکل ہے۔ اور میرے گناہ بے شمار ہیں، ان سب باتوں کے لئے میں اس دعا کے ساتھ تیرے بابِ اجابت کو دستک دیتا ہوں۔ مجھے ان غموں کے دریا سے نکال دے۔

اور اگر آپ اللہ کے فضل سے امن میں ہوں۔ سب طرح سے خدا کی مہربانی ہو۔ کوئی تکلیف، غم اور مصیبت نہیں ہے۔ تو پھر بھی اس کا پڑھنا باعثِ مغفرتِ گناہ، اور وجہِ بندیِ درجات ہوگا۔ انوارِ الہی سے سینہ معمور ہوگا۔ اور آپ ذاکرین اللہ کثیراً کے گروہ میں شمار ہوں گے۔

اگر گناہوں کی معافی، اور ذکرِ الہی کی غرض سے پڑھنا ہو۔ تو پھر تاریک مکان میں بیٹھنے اور پانی کا پیالہ پاس رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاک صاف جگہ تنہائی میں بیٹھ کر حضور و خضوع سے ہمیشہ پڑھا کریں۔ حجاب اٹھتے جائیں گے۔ اور سینہ منور ہوتا رہے گا۔

دوسرا طریق یہ ہے۔ کہ اس آیتِ کریمہ کو نماز تہجد کے بعد گیارہ صد بار بڑی عاجزی سے رو رو کر پڑھیں۔

اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو غنوں کی تاریک رات سے لٹائی دے کر خوشیوں اور مسرتوں کے روزِ روشن میں لے آئے۔ اکتالیس روز تک پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات دن میں تبدیل ہو جائے گی۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار ضرور پڑھیں۔

## حفاظت الہی کا سنگین حصار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ اللہ ہمارے

بے کافی ہے۔ اور اچھا کارساز ہے۔

پاک، صاف بسترے مکان میں خوشبو پڑھنے کا طریقہ | سلگا کر با وضو پاک لباس پہن کر

اس ورد کو تین ہزار بار بعد نماز فجر پڑھیں۔ جمعہ کے روز شروع کریں۔ شدید ترس مہموں، دشواریوں، مشکلوں، گھبراہٹوں

پریشانیوں، دشمن کے حملوں۔ اور بد ابادوں سے حیرت انگیز طور پر نجات اور کامیابی ہوگی۔ اس ورد کے

عامل کے تمام کاموں کی اللہ آپ کا رسانی فرمائے۔ اور پوری طرح مدد۔ اور حفاظت کرتا ہے۔ بچاس روز

تک توجہ اور خلوص سے پڑھیں۔ اللہ کی تائید، اور نصرت کے کرشمے دیکھیں گے۔

## وسعت رزق کا عمل

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ  
 مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ  
 اللَّهُ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
 قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (پہلے ۱۴)

ترجمہ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ اللہ اس کے  
 لئے رزقوں سے نکالنے کی راہ بنا دیتا ہے۔ اور  
 اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے جہاں اس  
 کا وہم و گمان نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر بھروسہ  
 کرتا ہے۔ تو وہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بیشک  
 اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ یقیناً اس نے  
 ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

**پڑھنے کا طریقہ** | وسعتِ رزق کے لئے یہ آیت بڑی  
 موثر ہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال  
 اور غصّ بصر کی پرہیز کے ساتھ ہر روز اس آیت کو تین  
 صد بار بعد نماز فجر پڑھا کریں۔ اول آخر سات سات  
 بار درود شریف قعدہ نماز والا بھی ضرور پڑھیں۔ اللہ  
 اپنے فضل سے رزق اتنا وسیع کر دے گا۔ کہ آپ



حیران رہ جائیں گے۔ کہ یہ کیونکر ہوا۔

## قرض کی ادائیگی کا وظیفہ

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ  
أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝

(ترجمہ) "اے اللہ! کفایت کر مجھ کو اپنی حلال روزی  
سے، بچا کر اپنی حرام (کردہ) روزی سے اور بے پروا  
کر مجھ کو اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے۔"

(نوٹ) حضرت علیؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے سکھائے مجھ کو (مذکورہ) کلمات (اور فرمایا)۔  
کہ اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو۔ تو اللہ اس کو  
ادا کرے گا تجھ سے۔ (ترمذی)

**پڑھنے کا طریقہ** | قرض کی ادائیگی کے لئے یہ وظیفہ تیرہدہ  
ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ زبان رسالت مآب

صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمات نکلے ہیں۔ کہ ان کلمات  
سے اللہ بڑے پہاڑ کے برابر قرض ادا کر دیتا ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پانچصد مرتبہ بڑے خلوص اور عاجزی  
سے پڑھیں۔ جاری رکھیں۔ یہاں تک کہ قرض ادا ہو جائے، جتنا  
یقین کامل ہوگا۔ ادائیگی کا سامان اتنی ہی جلدی مہیا ہوگا۔

نماز فجر کے بعد بلا عذر سو جانا منع ہے

یہ وقت ذکر الہی کا ہے

بعض آدمی فجر کی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وقت تو اللہ کو یاد کرنے کا نہایت موزوں اور مبارک ہے۔ ایسے نورانی وقت میں غفلت یاد رہے۔ کہ صبح کے وقت سونے سے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

نَوْمُ الصُّبْحِ يَنْعَمُ الرِّزْقَ - (ترغیب و ترہیب)

”صبح کے وقت سونا روکتا ہے رزق کو۔“

حضرت فاطمہؓ ایک دفعہ صبح کو سوئی ہوئی تھیں۔ انماز فجر پڑھ کر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزریے تو اپنے پاؤں مبارک سے ہلا کر فرمایا:

يَا بَنِيَّةُ قُومِي - اے میری پیاری بیٹی (غفلت چھوڑ، اٹھ! -

داور) اِشْهَدِي رِضَا قِ رَبِّكَ - حاضر ہو اپنے پروردگار کی روزی

کے پاس۔ فَانَّ اللّٰهَ يَفْضِلُ اَرْشَاقِ النَّاسِ مَا بَيْنَ طُلُوعِ

الْفَجْرِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ - بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے رزق تقسیم کرتا

ہے درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کے! (ترغیب و ترہیب)

حضرت علیؑ کہتے ہیں:-

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ  
النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ - (ترغیب ترمیب،  
"حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع آفتاب  
سے پہلے سونے سے منع فرمایا:-

حضور خواجہ کوئین صلی اللہ  
پورے حج اور عمرے کا ثواب علیہ وسلم کے ان ارشادات  
کی روشنی میں نماز فجر پڑھ کر نہ سویا کریں۔ بلکہ ذکر الہی کیا  
کریں۔ کہ اس نورانی وقت میں ذکر الہی کا بڑا ثواب ہے۔  
رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى  
حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ كَأَجْرِ  
حَجٍّ وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ - (ترمذی)

"جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی، پھر بیٹھ کر اللہ  
کو یاد کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سورج نکل آیا۔ پھر پڑھے  
دو رکعت نماز (اشراق)، تو اللہ اس کو پورے پورے  
حج اور عمرے کا ثواب دے گا"

حضور فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھ  
کر اللہ کو یاد کرنا چار اسماعیلی غلام آزاد کرنے سے

بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

جو صاحب نماز فجر کے بعد بیٹھ کر طلوع آفتاب تک ذکر الہی کرنا چاہیں۔ بہتر ہے کہ وہ اس صفحہ پر نیچے — جو وظائف "ایٹمی دور" کا جامع عمل کے تحت لکھے ہوئے ہیں، پڑھیں۔ اگر ان کے پڑھنے کے بعد ابھی سورج نہ نکلے یعنی وقت پورا نہ ہو۔ تو پھر طلوع آفتاب تک لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھتے رہیں جب سورج نکل آئے۔ تو دو رکعت نماز (بیت اشراق) پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص اکیس بار پڑھیں۔ اور فارغ ہو کر مصروف کار ہو جائیں۔ اگر آپ کا یہ معمول بن جائے۔ تو آپ ہر روز پورے حج اور عمرے کا ثواب پائیں گے۔ آپ پر اللہ کی رحمت کی برکھا برتے گی۔ اور آپ فلاح دارین کی دولت سے مالا مال ہو جائیں گے دنیا اور دین کی عزت کا آفتاب آپ پر طلوع ہوگا۔ اللہ کی خوشی کی بشارتیں ملیں گی۔

## مشینی اور ایٹمی دور کا جامع عمل

اگر آپ کو اس مشینی دور میں طویل اور لمبے عمل کرنے کے لئے فرصت نہ ملے۔ تو نماز فجر کے بعد مندرجہ ذیل مختصر

وظائف کو اپنا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ زندگی امن و چین اور حفظ و امان سے گزرے گی۔ پریشانیوں، تکلیفوں مصیبتوں سے محفوظ رہے گی۔ یہ وظائف حضور انورؐ کی زبان کے ہیں۔ جو مشکوٰۃ میں موجود ہیں۔

① ذَبْرَاغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ ————— ثواب

② اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ————— ثواب

③ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ————— ثواب

④ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ————— ثواب

⑤ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ————— ثواب

⑥ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَعِيْثُ ————— ثواب

⑦ يَا اَذِ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ————— ثواب

⑧ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلَّمَ ————— ثواب

(نوٹ) یہ وظائف اس نیت سے پڑھا کریں۔ کہ اے اللہ

میرے گناہوں کو بخش دے۔ مجھے غموں اور پریشانیوں سے

نجات دے۔ مصائب و بلیات، حادثات و آفات۔ اور

حاسدوں۔ اور دشمنوں کے شر سے ہاں ہاں محفوظ رکھو۔

مجھے رزقِ حلال فراخ دے۔ اور میری دنیا و دین دونوں

سنوار دے۔

# دُعَاؤُنْ كَا مَنْبِجْ

صَلِّ عَلَى اللَّهِ وَعَلَيْتِي وَالْأَهْلِ وَسَيِّمِنَا

دو عالم سے برتر شہِ دوسرا	نبی معظم ، رفیع العلاء
وہ وائل زلفیں وہ بدالجی	شہادت کے کلمہ میں جلوہ نما
وہ شاہد و مشہود صل علی	وہ شمس الضحیٰ رشکِ عجب و مسا
نجیب النجائب شہِ با صفا	زین القناعت ، امیر الغناء
زہے مرتبہ ، مرحبا مرحبا	خوشا حسن ہی حسن صل علی
وہ مقبول و محبوب ت العلاء	وہ فخر اُمم ، سرور انبیاء
سرور و طرب ، آبشارِ ضیا	وہ جان بہاراں وہ رشکِ ارم
بزرگوں سے برتر وہ بعد خدا	حسینوں کے برتر حسین و جمیل
وہ روز جزا خود شفیع الوائے	وہ جان جہاں وہ کون و مکان

سرِ حشرِ حامد رہے مطمئن  
ملے سایہ دامنِ مصطفیٰ

# رحمتِ عالمیان کی زبان کے موتی

(۱) نیند سے جاگ کر پڑھنے کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو مارنے

مَا آمَأْنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری شریف)

کے بعد اور اسی کی طرف سبٹے لوٹنا ہے۔

ملاحظہ فرمائیے۔۔۔ رحمتِ عالم و خواب سے جاگ کر مذکورہ دعا پڑھ

کر معشراتِ سبعہ بھی پڑھتے۔ یعنی مندرجہ ذیل سات دعائیں

(۱) دس بار پڑھتے۔

(دس بار)

(۱) اللَّهُ أَكْبَرُ

(دس بار)

(۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ -

(دس بار)

(۲) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ -

(۴) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (دس بار)

(۵) اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ - (دس بار)

(۶) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (دس بار)

(۷) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ ضَيْقِ الدُّنْيَا  
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے دنیا کی تنگیوں سے

وَضَيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - (نزول الابرار)  
اور روز قیامت کی تنگیوں سے۔

۲۔ بیت الخلاء میں جانے کی دعاء

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ  
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساقہ تیرے خبیث جنوں و خبیث جنیوں سے۔

ملاحظہ:- بیت الخلاء اور پاخانے، گندگی اور پلیدی کی

جگہیں ہوتی ہیں۔ جہاں خبیث جن۔ شیاطین وغیرہ حاضر ہوتے  
ہیں۔ حضور نے اللہ سے پناہ مانگی ہے کہ وہ کوئی ایذا  
نہ پہنچائیں۔



## ۴۔ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے دور کی مجھ سے

الْأَذَى وَعَافَانِي۔ (مشکوٰۃ شریف)

پلیدی اور عافیت دی مجھ کو

ملاحظہ :- بول و براز کی پلیدی اگر خارج ہو تو انسان سخت بیمار ہو جاتا ہے۔ حضور نے اس تکلیف دہ چیز کے دور ہونے پر اللہ کا شکر کیا ہے۔

رحمت عالم بیت الخلاء سے نکل کر یہ دعا بھی پڑھتے :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ إِذْ أَقْبَىٰ لَذَّتَهُ وَأَبْقَىٰ مِنِّي

سب تعریف اللہ کے لئے ہے کہ چکھانی اس نے مجھے لذت کھانے کی اور باقی

قوتہ و اذہب عني اذا غصرتك (طبرانی)

رکھی مجھ میں قوت اس کی اور دور کی مجھ سے پلیدی اس کی۔ خدایا ہم

تیری پردہ پوشی چاہتے ہیں۔

مُلاحِظُوا۔۔۔ حمت عالم کی ذات پر قربان جائیں۔ کیسی ایمان افروز دعائیں سکھائی ہیں انہوں نے ہم کو کہ کھلنے پینے کی چیزوں کی لذت کا شکر ادا کیا ہے۔ اور پھر ان ماکولات اور مشروبات سے جو قوت حاصل ہوئی۔ اس کا شکر بھی کیا ہے۔ اور جو اُن کا فضلہ بول و براز خارج ہو کر صحت و عافیت کا موجب ہوا۔ اس پر بھی سپاس گزار ہوئے ہیں۔

## ۴۔ وُضُوءِ كِي دُعَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ اس شخص کا وضو نہیں جو بِسْمِ اللہ نہ پڑھے (مشکوٰۃ)، اس سے معلوم ہوا کہ وضو شروع کرتے وقت یہ پڑھیں :-

بِسْمِ اللہِ۔ (مشکوٰۃ)

## ۵۔ دَوْرَانِ وُضُوءِ پڑھنے کی دُعَا

حضور انورؐ وضو کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ آپ بھی بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں۔ اور ہاتھ پاؤں دھوتے وقت یہ دعا پڑھتے جائیں :-

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما

دَارِيٌّ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي ۝ (نسائی - ترمذی)

اور میرے رزق میں برکت دے۔

۶۔ وضو کر کے پڑھنے کی دعاء

رحمتِ عالم نے فرمایا۔ جو شخص وضو کر کے یہ دعا پڑھے۔ اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ دعا یہ ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ

رسل اللہ علیہ وسلم، اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ کر مجھ کو بہت

التَّوَّابِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُطَهَّرِينَ ۝

توبہ کرنے والوں میں۔ اور کر مجھ کو بہت پاک ہونے والوں میں۔

مسلم شریف - ترمذی - حسن حصین

(ملاحظہ فرمائیے)۔ مذکورہ دعائیں وضو کے علاوہ تیمم اور غسل کے

نے بھی ہیں۔ وضو کی طرح شروع اور اخیر میں پڑھیں۔

## ۷۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعاء

رحمتِ عالم نے فرمایا۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے گا۔ وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور شیطان اس سے کنارہ کر لیتا ہے۔ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

سابقہ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں نہیں ہے گناہوں

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، (ترمذی)

سے باز رہنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے :

## ۸۔ گھر میں داخل ہونے کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور

وَخَیْرَ الْمَخْرُجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا

نکلنے کی خیریت کا سابقہ نام اللہ کے داخل ہوتے ہیں ہم

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (مشکوٰۃ)

اور اوپر اللہ اپنے رب کے بھروسہ کرتے ہیں ہم۔

۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ابن ماجہ)

اے اللہ کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔

۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۱۱۔ سید الاستغفار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو استغفار  
ذیل بتا کر بشارت دی۔ کہ جو شخص پڑھے ان لفظوں (استغفار  
ذیل) کو دن میں۔ ان کے معنوں پر یقین کر کے۔ پھر اگر  
مر جائے اس دن شام سے پہلے فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔  
پس وہ جنتیوں میں سے ہے۔ اور جو پڑھے ان لفظوں  
(استغفار ذیل) کو رات میں ان کے معنوں پر یقین  
کر کے۔ پھر اگر مر جائے اس رات صبح سے پہلے —  
فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ — پس وہ جنتیوں میں  
سے ہے۔ (بخاری شریف)

وہ الفاظ یعنی سید الاستغفار یہ ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي

اے اللہ تو ہی ہے میرا رب نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھ کو

وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَ

اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد (ميثاق) اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ

تیرے وعدہ (حشر) پر بقدر اپنی طاقت کے تائم ہوں، پناہ مانگتا ہوں میری ساری

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

بے اس چیز کا برائی سے کہ میں نے کی۔ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي

تیری نعمتوں کا کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش مجھ کو

وَأِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔ (بخاری شریف)

پس کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے

۱۲۔ میدان جنگ سے بھاگے ہوئے کی بخشش کی دعا

استغفار ذیل سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضور

فرماتے ہیں:- وَإِنْ كَانَ فَرَسًا مِنَ الزَّحْفِ۔ اگرچہ بھاگا

یہ کفار کی لڑائی سے - یعنی میدان جنگ سے (ترمذی) استنفار کے الفاظ یہ ہیں :-

اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو نہیں کوئی مہبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (ترمذی)

زندہ سب کا تقاضے والا - اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف ؛

ملاحظہ: حضور نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی صبح کو نماز

ہجرت سے پہلے اس دعا (مذکورہ) کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ

اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا - اگرچہ سمندر کی

جھاگ کی مانند ہوں - (ابن سنی)

۱۳۔ حَوَادِثِ نَارِ لِي دُعَا قَنُوتِ

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ بخش ہم کو اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفَرَسِ

اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں لعنت

قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحُ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالصَّوْمُ

ڈال دے اور ان کے باہمی کام سنوار دے اور مرد دے ان کو

عَلَىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ- اللَّهُمَّ الْعَيْنِ

اپنے اور ان کے دشمنوں پر۔ اے اللہ تو ان

الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ

کافروں پر لعنت کر جو روکتے ہیں لوگوں کو تیرے راستے سے

وَيُكذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ

اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور لڑتے ہیں دوستوں سے

اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلُّوا

اے اللہ پھوٹ ڈال ان کی باتوں میں اور ڈگمگا کر

أَقْدَامَهُمْ وَشَتَّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرَّقَ

ان کے قدموں کو اور پریشان کر ان کی حالت کو اور تتر بتر کر

جَمْعَهُمْ وَأَنْزَلَ بِهِمْ بِأَسْكَ الذِّي

ان کی جمعیت کو اور نازل کر ان پر اپنا وہ عذاب جو

لَا تُرَدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ

نہیں پھیرتا تو اس کو مجرموں سے اے اللہ تحقیق

أَنَا نَجِّعَكَ فِي نَحْوِهِمْ وَنَعُودُ بِكَ

ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے



مِنْ شَرِّهِمْ وَرَهْمَهُ (حسن حصین)  
ان کی برائیوں کے لئے

## ۱۴۔ بچھونے پر سونے کی دعاء

جب آپ بستر پر رات کو لیٹ جائیں۔ تو ۳۳ بار  
سُبْحَانَ اللَّهِ - اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ - اور ۳۴ بار  
اللَّهُ أَكْبَرُ - پڑھیں۔ ہر قسم کی تکان اور سستی دور ہو  
جائے گی۔ اور اللہ کی حفاظت شامل حال رہے گی۔  
حضور انور نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو  
یہ وظیفہ بتایا تھا۔ جب انہوں نے کام کرنے سے تھک جانے  
کی شکایت کی تھی۔ مشکوٰۃ، پھر آیتہ الکرسی پڑھیں۔ پھر قل یا ایہا  
الکافرون - قل هو اللہ احد - قل اعوذ برب الفلق - قل  
اعوذ برب الناس - یعنی چاروں سورتیں۔ پھر یہ پڑھیں :-

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن اٹھائے گا تو اپنے بندوں کو۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت دعائے

ذیل بھی پڑھتے تھے۔ آپ بھی بستر پر رات کو لیٹتے

وقت پڑھا کریں۔

يَا سُبْحَانَ رَبِّيْ وَصَعْتُ جَنِّيْ وَبِكَ

ساتھ نام پڑے کے اے رب میرے رکھائیں نے پہلو اپنا اور ساتھ تیری مدد کے

ارْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا

اٹھاؤں گا اس کو۔ اگر روک لے تو جان میری پس معاف کر دو میری

وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

اور اگر چھوڑ دے تو اس کو پس نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرنا

بِهٖ عِبَادَتِكَ الصَّالِحِيْنَ ۝ (حسن حسین)

ہے تو اس سے اپنے نیک بندوں کی۔

ملاحظہ!۔ دعا مذکورہ میں جو یہ فرمایا۔ کہ اگر روک لے تو

جان میری۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند میں تو مجھے موت

دیدے۔ تو میری جان کو معاف کر دینا۔ اور اگر چھوڑ دے

تو اس کو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند سے بیدار کر دے

تو مجھے، تو میری جان کی حفاظت کرنا۔ یہ مطلب ہے اس کا

نفس اور ارسال نفس کا۔

۱۵۔ بے چینی اور بے خوابی کی دعا

رات کو نیند نہ آئے۔ کروٹیں بدلتے تھک جائیں۔ اور

طبیعت بے چین ہو۔ تو حضور کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں!۔

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَّاتِ الْعَيُونُ

اے اللہ تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے

وَأَنْتَ حَيٌّ قَبِيْرٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ

اور تو سدا زندہ، قائم رہنے والا ہے۔ نہیں پکڑتی تجھ کو اونگھ

وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَبِيْرٌ اِهْدِ لَيْلِي

اور نہ نیند اے سدا زندہ سب کے سہارے آرام دے رات میری کو

وَإِنَّمْ عَيْنِي

اور سلا دے آنکھ میری

۱۶۔ بازار میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بازار میں

داخل ہو اور پڑھے (دعا) ذیل، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے

دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹاتا

ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کا

گھر بہشت میں بناتا ہے۔ (وہ دعا یہ ہے) :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ لَه الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ

اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف وہ زندہ کرتا ہے

يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بَدِيءُ الْخَيْرِ وَ

اور مارتا ہے اور وہ سدا زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے

وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترمذی)

بھلائی۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۔ بتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی

بتلائے بلا (مثل اندھے، جذامی، مبروص، مفلوج، اعصاب  
بریدہ وغیرہ) کو دیکھ کر پڑھے (دعا ئے ذیل) نہیں پہنچتی اس کو

یہ بلا (وہ دعا یہ ہے) :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے بچایا مجھ کو اس چیز سے کہ

ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ

گرفتار کیا تجھ کو ساتھ اس کے اور بزرگی دی مجھ کو اپنی خلقت

مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا (ترمذی۔ ابن ماجہ)

میں سے بہتوں پر بزرگی دینا

## ۱۸۔ نیا چاند دیکھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے

تو یہ پڑھتے :-

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا يَا لَأَمْنٍ وَالْإِيمَانِ

اے اللہ نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

سلامتی اور اسلام کے رے چاند، میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی)

## ۱۹۔ مجلس سے اٹھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مجلس

میں بیٹھے۔ اور بہت ہوں وہاں بے فائدہ باتیں۔ پھر وہ اٹھنے

سے پہلے پڑھے (دعا تے ذیل)، تو اللہ تعالیٰ اس کو، اس مجلس کی

بھول چوک معاف کر دیتا ہے۔ (دعا یہ ہے) :-

سُحْنِكَ اللَّهُمَّ وَحَمْدِكَ أَشْهَدُ

پاک ہے تو اے اللہ اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے میں گواہی دیتا

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ

جوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے،

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (ترمذی)

اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔

۲۰۔ دشمن دین کے مقابلہ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دشمن، قوم سے

اندیشہ ہوتا۔ تو یہ پڑھتے :-

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَ

اے اللہ ہم تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں کرتے ہیں۔ اور

نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ (ابوداؤد)

پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شر سے۔

ملاحظہ! کافروں سے جنگ کے زمانہ میں مسلمانوں کو

دعا مذکور بکثرت پڑھنی چاہیے۔ بہتر ہے کہ ہر شخص پانچصد بار  
روز پڑھے۔ دشمن تباہ اور برباد ہو جائے انشاء اللہ۔

۲۱۔ دشمن سے مقاتلہ کی دعا

دشمن دین سے مقاتلہ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے :-

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضِدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ

اے اللہ تو ہے سہارا میرا اور مددگار میرا، تیری قوت کے ساتھ حید کرتا ہوں میں

وَبِكَ اَصُولُ وَبِكَ اَقَاتِلُ (ترمذی۔ ابوداؤد)  
اور تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں نہیں اور تیری قوت کے ساتھ لڑتا ہوں میں۔

## ۲۲۔ نکاح کی مبارک باد

جب کوئی شخص نکاح کرتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و  
سلم اس کو یوں دعا دیتے :-

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَمَا وَ

بَرَكْتَ دے اللہ تیرے لئے اور برکت اتارے تم دونوں (میاں بیوی) پر اور

جَمَعَ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ (ترمذی ابوداؤد)

اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے۔

## ۲۳۔ غم زدہ کی دعا

حضرت ابی بکر رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے غم زدہ کے لئے یہ دعا بتائی :-

اللَّهُمَّ رَحِمَتَكَ أَسْجُودُ أَفْلَا تَكِلْنِي

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سوچ مجھ کو

إِلَى نَفْسِي وَحُرْفَةٍ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ

میرے نفس کی طرف لفظ بھر اور درست کر

لی شَانِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝ (ابوداؤد)

میرے لئے حالت میری تمام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تمہارے!

۲۲۔ کامرانی دارین کی دعاء

حضرت عمران بن حصین رضی عنہ سے روایت ہے۔ کہا انہوں نے،  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ (حصین) کو  
دان کے مسلمان ہونے سے پہلے، فرمایا۔ انت حصین! آج  
تو کتنے معبودوں کی بندگی کرتا ہے؟ میرے باپ نے کہا۔  
سات معبودوں کی بندگی کرتا ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَوَاٰجِدًا  
فِي السَّمَاءِ۔ چھ زمین میں ہیں۔ دِغُوْثُ، يَبُوْقُ، نَسْرُ، لَاتُ،  
مَنَاةُ، عَزَى، اور ایک آسمان میں ہے۔ رَاَللّٰهُ وَوَاٰجِدًا الْقَمَارُ  
حضور نے فرمایا۔ ان میں سے کس سے زیادہ ڈرتا ہے۔

۱۔ غور کریں کہ اسلام سے پہلے مشرک ہو گئے، بھی اللہ کو مانتے تھے، سب سے زیادہ اس  
سے ڈرتے اور اس سے امید رکھتے تھے حقیقی نافع اور ضار اسی کو! اتنے تھے لیکن خرابی  
یہ تھی کہ اللہ کے ساتھ شریک لاتے تھے، اس طرح کہ دنیا میں اس کے بندوں کو بھی  
نذر نیاز اور سجدہ سجود سے خوش کرتے تھے تاکہ خدا کے یہ پیارے بزرگ ان کو خدا  
کے نزدیک کر دیں۔ خدا سے حاجت روائی کرادیں مسلمان کو ایسا عقیدہ نہیں  
رکھنا چاہیے۔ بلکہ موحد مسلمان بننا چاہیے۔



تو اور امید رکھتا ہے؛ کہا حصین نے۔ وہ جو آسمان میں ہے۔ (اللہ تعالیٰ)۔

آپ نے فرمایا۔ اگر تو اسلام لاتا۔ تو میں تجھ کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو دین و دنیا میں، تجھے فائدہ دیتے۔ عمران نے کہا۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے حضور انور سے عرض کیا۔ (اے اللہ کے رسول) سکھائیے مجھ کو وہ دو کلمے جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ حضور نے فرمایا۔ وہ کلمے یہ ہیں :-

اللَّهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِي وَاَعِزَّنِي

اے اللہ ڈال دے میرے دل میں ہدایت میری اور پناہ دے مجھے

مِنْ شَرِّ نَفْسِي (ترمذی)

میرے نفس کی بُرائی سے۔

ملاحظہ ہو :- جس شخص کو وسوسے بہت آتے ہوں، ایمان متزلزل اور طبیعت ڈانواں ڈول رہتی ہو۔ وہ مذکورہ دعا کو صبح کی نماز کے بعد ایک سو بار پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت اور یقین اس کے جی میں ڈال دے گا۔ اس کے قلب سے رہنمائی کا سوتا پھوٹے گا :-

## ۲۵۔ نیند میں ڈرنے کی دعا

رحمتِ عالمہ فرماتے ہیں۔ کہ جب کوئی تم میں سے نیند میں ڈرے۔ تو یہ دعا پڑھے:-

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ  
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے، اس کے

غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ  
غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے۔ اور شیطانوں کے

هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ  
وسوسے سے اور اپنے پاس شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔ (ترمذی)

ملاحظہ:- نزع فی النوم یعنی نیند میں ڈرنے کے لئے دعائے مذکورہ نیا پت موثر ہے۔ گیارہ بار پڑھ کر سینے پر پھونک ماریں انشاء اللہ ڈر جاتا رہے گا۔ اگر بچہ نیند میں ڈرتا ہو تو با وضو ہو کر گیارہ بار پڑھ کر اس کے جسم پر پھونک دیں۔ ڈر نہیں آئے گا۔ یہ عمل صبح و شام تین دن کریں۔

## ۲۶۔ نظر برد کی دعا

أَعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ  
پناہ دیتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ

بِشَيْطَانِ كِي برائی سے اور ہر جانور موذی کی برائی سے۔ اور

كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (بخاری شریف)

ہر نظر کیلئے والی آنکھ کی برائی سے۔

ملاحظہ:- جس کو نظر لگی ہو۔ یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر

پانی پر دم کر کے۔ اس کے منہ پر پھینٹیں ماریں۔ نظر کی تکلیف دور ہو جائے گی انشاء اللہ!

۲۷۔ مَرَعِ كِي آواز سن کر پڑھنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترمذی)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۲۸۔ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھیں

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری)

بناہ مانگتا ہوں میں ساقہ اللہ کے شیطان مردود سے۔

۲۹۔ افطار روزہ کی دعا

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَيْ رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابوداؤد)

اے اللہ تیری خوشی کیلئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے میں نے روزہ کھولا۔

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَ  
 پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور

ثَبَّتَ الاجْرُ اِنْشَاءً اللّٰهُ (الجو داؤد)  
 اجر سے گا انشاء اللہ۔

۳۔ بُرے ہمسایہ سے پناہ کی دُعا

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْعِ وَ  
 اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بُرے دن سے اور

مِنْ اَیْلَةِ السُّوْعِ وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوْعِ وَ  
 بُری راہ سے اور بُری گھڑی سے اور

مِنْ صَاحِبِ السُّوْعِ وَ مِنْ جَاوِرِ السُّوْعِ  
 بُرے ساتھی سے اور بُرے ہمسایہ سے

فِی دَاوِرِ المَقَامَةِ حَسْبِیْ

سکونت کے گھر میں۔

۳۱۔ کھانا شروع اور ختم کرنے پر دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کھانا  
 شروع کرو۔ تو بِسْمِ اللّٰهِ کہو۔ اگر شروع میں

۷۶ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

یاد نہ رہے۔ تو درمیان کھانے کے جب یاد آئے تو یوں  
 کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ (ترمذی)۔ اور جب  
 کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ پڑھو :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (حسن)

اور کیا ہم کو مسلمانوں سے۔

۳۲۔ کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ چیز جس سے ڈھانپا میں نے

بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي

اپنی شرمگاہ کو اور زینت حاصل کرتا ہوں ساتھ اس کے

حَيَاتِيْ (ترمذی)

اپنی زندگی میں۔

(لہ حاشیہ) ایک روایت میں کھانا شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھنی بھی آتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَتِهِ اللّٰهُ کے نام کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔ اور

اللہ سے اس کھانے میں برکت کی امید رکھتا ہوں۔ (مسند احمد)

۳۳۔ غم دور ہونے کی دُعا  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر عنگین کرتا۔ تو آپ ویہ، پڑھتے :-

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)  
 اے سدا زندگانے سب کے تھامنے والے، ساتھ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں۔

ملاحظہ ہو۔۔۔ یہ بڑا مجرب اور مستجاب وظیفہ ہے اگر پانچ صد بار روزانہ صبح یا شام پڑھتے رہیں۔ تو غم اور اندوہ کے پہاڑ مل جائیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سدا سایہ فگن رہے۔

۳۴۔ بیمار پرسی کی دُعا

مریض کی عیادت کو ہائیں تو اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں۔  
 اور ویہ، پڑھیں :-

لَا يَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللهُ - (بخاری)

کوئی ڈر کی بات نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنیوالی ہے؛

اَزْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَاَشْفِ  
 دور کر دے بیماری اے لوگوں کے پروردگار اور شفا بخش

اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ

تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفا نہیں سوا تیری شفا کے

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا - (بخاری شریفینہ)

ایسی شفا بخش جو نہ چھوڑے بیماری کو -

۳۵۔ ذلت اور محتاجی سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی (افلاس) کے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذُّلِّ وَ

تیری پناہ چاہتا ہوں کمی مال سے اور ذلت سے اور

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ (ابوداؤد)

تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں کسی پر یا ظلم کرے کوئی مجھ پر -

۳۶۔ ارذل عمر سے پناہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ

اور نیکی پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا

مِنْ أَنْ أَسُدَّ إِلَى أَسْذَلِ الْعَمْرِ وَ

نور نکمی عمر (سزا بہتر ہونے سے) اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ - (نسائی شریف،  
تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے)

۳۷ - بدبختی اور شہادتِ اعداء سے پناہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ  
اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جہد کی شدت

الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَتَسْوَعِ الْقَضَاءِ  
اور بدبختی کے پہنچنے سے اور برے فیصلے سے

وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (بخاری شریف  
اور دشمنوں کی خوشی سے)

۳۸ - آئینہ دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي - (حسن،  
اے اللہ تو نے اچھی بنا لی میری - پس اچھی کر سیرت میری)

۳۹ - اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَ  
خداوند! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے اور

شَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيَّتِي - (نسائی،  
اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے)



# ۴۰۔ فجر کی سنتوں کے بعد کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دعائے ذیل پڑھتے تھے:-

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ فِي

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری

بَصَرِي نُورًا وَ فِي سَمْعِي نُورًا وَ

آنکھوں میں نور اور میرے کان میں نور اور

عَنْ يَمِينِي نُورًا وَ عَنْ يَسَارِي نُورًا

میرے دائیں اور میرے بائیں نور

وَ اِمَامِي نُورًا وَ خَلْفِي نُورًا وَ اجْعَلْ

میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر

لِي نُورًا وَ فِي لِسَانِي نُورًا وَ عَصَبِي

میرے لئے دہانت نور اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُورًا وَ لِحْمِي نُورًا وَ دَمِي نُورًا وَ

نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے ہونے میں نور اور

شَعْرِي نُورًا وَ بَشْرِي نُورًا وَ اجْعَلْ

میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور اور کر

فِي نَفْسِي نُورًا وَ اعْظِمْ لِي نُورًا

بیری جان میں نور اور بڑا کر میرے لئے نور کو

اللَّهُمَّ اعْظِمْ لِي نُورًا (بخاری شریف)

اے اللہ عطا کر مجھ کو نور۔

۴۱۔ سختی اور گھبراہٹ کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

کہ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور! ہمارے دل ہمارے

گھبراہٹ اور سختی کے گلوں تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی

ایسی چیز، یعنی دعا ہے۔ کہ ہم اس کو پڑھیں۔ حضور نے

فرمایا۔ پڑھو یہ (دعاؤں ذیل)۔ ابوسعید خدری کہتے

ہیں۔ کہ اس کے پڑھنے سے (خدا نے ہمارے دشمنوں کے

منہ پھر دینے اور ان کو شکست دی۔ مشکوٰۃ)

(نوٹ)۔ معلوم ہوا۔ کہ سختی اور گھبراہٹ کے وقت

یہ بڑی عجیب، سریع الاثر، اور کامیاب دعا ہے، بلکہ خطہ فرمائیں

اور سختیوں میں پڑھا کریں۔

اللَّهُمَّ اسْرِعْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے گناہوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں سے۔

## ۴۲۔ بُرا خواب دیکھنے کی دُعا اور علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم بُرا خواب دیکھو۔ تو یہ دعا پڑھو :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ  
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری شیطان کے عمل سے  
وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ فَإِنَّمَا أَتَكُونُ شَيْئًا  
اور بُرے خواب سے کیونکہ وہ کوئی شے نہیں۔

ملاحظہ ہو :- مذکورہ دعا پڑھنے کے علاوہ یہ بھی کریں کہ حضور  
ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی تم میں سے دیکھے خواب کہ مکروہ  
جانے اس کو۔ پس چاہیے کہ حقو کے، یا فقہکار سے بائیں طرف  
تین بار۔ اور پڑھے یہ تین بار أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
اور کروٹ بدل لے۔ اور نہ ذکر کرے اس خواب کا کسی  
سے۔ صحیح مسلم۔ اور بخاری شریف میں حضور انور  
ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ اسی طرح کرنے سے دینے حقو کے اور  
اعوذ باللہ پڑھنے، اور کروٹ بدلنے سے، خواب بُرا  
ضرر نہیں کرے گا۔۔۔ اذْ لِيَقْمُ فَلْيُصَلِّ۔ فرمایا حضور نے  
یا کھڑا ہو جائے۔ پس نماز پڑھے۔ (بخاری شریف) یعنی بُرا خواب

دیکھنے پر مذکورہ عمل کر کے کھڑا ہو کر دو نفل بھی پڑھے، اور عافیت مانگے، یاد رہے کہ کروٹ بدلنے کو تفریحاً میں بڑا دخل ہے اور نماز کی برکت سے ضرر دفع ہوتا ہے۔

### ۴۳۔ اندھی چلنے کے وقت کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا

اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی

فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ

بھلائی جو میں نے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور پناہ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا

مانگتا ہوں تیری اس کی بُرائی سے اور اس کی برائی سے جو اس میں ہے۔ اور اس چیز

أُرْسِلَتْ بِهِ (صحیح مسلم)

کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔

### ۴۴۔ لیلۃ القدر کی دعاء

شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق

راتوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بڑی متبرک، اور بزرگ

رات ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ حضور! میں اس رات میں  
کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا۔ یہ پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ

اے اللہ! تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے

فَاعْفُ عَنِّي۔ (ترمذی)

پس معاف کر دے مجھے۔

ملاحظہ:- لیلۃ القدر کو یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہئے۔

۴۵۔ عیدین کی دعا

دونوں عیدوں میں عید گاہ جاتے وقت راستے میں، اور

عید گاہ میں بھی بکثرت پڑھیں:-

اللَّهُ أَكْبَرُ۔ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ (بل السلام)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کی ہے۔

## ۴۶۔ بیمار کے لئے دعا

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اشْفِنَا فُلَانًا (حسن حسین)

اے حلیم اے کریم شفا دے فلاں شخص کو۔

## ۴۷۔ بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دعا

بیمار اپنی بیماری میں سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے لہقوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرا کرے۔ (بخاری شریف)

اور دعائے ذیل پڑھتا رہے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر تو۔ پاک ہے ذات تیری

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (ترمذی)

بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

اے حضور انور نے فرمایا۔ جو شخص اپنی بیماری میں دعا کرے ساتھ یہ کریمہ کے چالیس بار پھر اگر جائے اس بیماری میں تو دیا جائے گا ثواب شہید کا۔ اور اگر شفا پا جائے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حسن)

کیا ہی اچھا ہو کہ آدمی جب بیمار ہو۔ تو آ یہ کریمہ کا ورد رکھے۔

## ۴۸۔ قرآن کے سجدے کی دعاء

سَجِدًا وَجْهًا لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ

سجدہ کیا میرے چہرے نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس کو اور صورت دی

وَشَقَّ بِأُذُنَيْهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ

اس کو اور کھولے کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ اپنی قدرت اور

قُوَّتِهِ (نسائی شریف،  
قوت کے)

## ۴۹۔ دودھ پینے کی دعاء

حضور دودھ پی کر یہ دعا پڑھتے تھے:-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی)

اے اللہ برکت دے ہمارے لئے اس میں اور زیادہ دے ہمیں اس سے:-

## ۵۰۔ رسول خدا کی اکثر دعاء

حضرت انس روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعائیں یہ تھیں:-

اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اے اللہ دے ہم کو دنیا میں نیکی (قسم کی نعمتیں اور بھلائیاں) اور

الْآخِرَةَ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری مسلم)  
 آخرت میں نیکی (اچھے مراتب) اور بچاؤ ہم کو آگ کے عذاب سے۔

۵۱۔ ناگہانی بلاؤں سے بچاؤ کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ جو شخص اس  
 دعائے ذیل کو، ہر روز صبح اور ہر رات شام کے وقت  
 تین بار پڑھا کرے گا۔ تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ کرے گی،  
 اور نہ آفت (ناگہانی) پہنچے گی۔ (انشار اللہ)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ  
 ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ اس کے نام کے

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ  
 کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ترمذی۔ ابن ماجہ)  
 وہ سنے والا جاننے والا ہے

۵۲۔ خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعاء

جو کوئی کروٹ بدلتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللَّهِ دس بار

۱۰ صبح کہتے ہیں اول روز کو سورج نکلنے تک، اور شام کہتے ہیں غروب آفتاب  
 سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔



سُبْحَانَ اللَّهِ دس بار - اور دعائے ذیل دس بار -  
 تو اللہ تعالیٰ اس کو خوف، اور گناہ کی باتوں سے  
 محفوظ رکھے گا۔

أَمِنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ (حصن حصین)  
 ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ شیطان کے۔

### ۵۳۔ غصہ دور کرنے کی دعا

غصہ کے وقت دعائے ذیل پڑھیں غصہ جاتا رہے گا انشاء اللہ!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ابن ماجہ)

### ۵۴۔ موزی چیزوں سے بچنے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر  
 عرض کیا۔ حضور! رات کو مجھے بچھو نے کاٹا۔ اور مجھے  
 بڑی ایذا ہوئی۔ حضور نے فرمایا۔ اگر تو یہ دعا شام  
 کو پڑھتا۔ تو نہ ضرر پہنچاتا تجھ کو۔

### أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

شَرِّ مَا خَلَقَ . صحیح مسلم،

اس چیز کی برائی سے کہ پیدا کی ۔

۵۵۔ قیامت کو راضی ہونے کی دعاء

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی بندہ مسلمان صبح اور شام کے وقت تین بار یہ دعاء پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کثرت ثواب کے ساتھ راضی کرے گا۔ دعا یہ ہے:-

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا  
راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین

وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (ترمذی)

ہونے پر اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

۵۶۔ صبح و شام کی برکات بھری دعاء

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام اس دعائے ذیل کا پڑھنا نہ چھوڑتے تھے۔ یعنی حضور ہمیشہ اس دعا کو صبح اور شام کے وقت پڑھتے تھے:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا

وَالْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

اور آخرت کی ۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ

دین میں اور سلامتی اپنے دین اور اپنی دنیا میں اور

أَهْلِي وَمَالِي ۝ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَ

اپنے اہل اور اپنے مال میں ۔ اے اللہ ڈھانپ میرے عیبوں کو اور

أَمِنْ رَوْعَاتِي ۝ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ

اس دن دے میری گھبراہٹوں سے ۔ اے اللہ حفاظت کر میری

بَيْنَ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ

آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے

يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ فَوْقِي وَ

بیرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور

أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ

پناہ ۔ نلتا ہوں ساق عظمت تیری کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں ناگہان

تَحْتِي ۝ (البوداؤد)

نیچے اپنے سے

## ۵۷۔ اسم اعظم کی دعائیں

حضرت انس رضی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو، پڑھے یہ الفاظ یعنی دعائے ذیل، تو حضور نے فرمایا۔ دعا مانگی ہے اس نے اللہ سے ساتھ اس کے بڑے نام (اسم اعظم) کے۔ ایسا نام کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے قبول کرے (اللہ) اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے، عطا کرے۔ (مشکوٰۃ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس وسیلے سے کہ تیرے لئے ہے سب تعریفیں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ

نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان بہت دینے والا بیبا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ (مشکوٰۃ)

اور بخشش کے۔ اے سدا زندہ اے سب کے سہاے مانگتا ہوں میں تجھ سے۔

۵۸۔ یہ دو آیتیں بھی اسم اعظم ہیں

الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ سدا زندہ سب کا قاضی والا۔

وَاللَّهُ كُفُّوا إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (مشکوٰۃ)

وہ رحیم بخشنے والا ہر بان

۵۹۔ اسم اعظم کی تیسری دعا

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا یہ (یعنی دعائے ذیل)۔ تو فرمایا۔ دعا مانگی اس نے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے۔ ایسا اسم کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے، دیتا ہے اللہ تعالیٰ، اور جب دعا کی جائے ساتھ اس کے قبول کرتا ہے۔

دعائے اسم اعظم یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اس وسیلے کے کہ تو اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز  
الذی لم یولد ولم یولد ولم یکن  
ایسا جو نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (مشکوٰۃ)

۶۰۔ عرش کا خزانہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن قیس کو کہا  
کیا میں خبر دار نہ کروں تجھ کو عرش کے خزانوں میں سے ایک  
خزانے پر؟ عبد اللہ بن قیس نے کہا حضور! ضرور مجھے خبر دار  
کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ خزانہ یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (بخاری۔ مسلم)

یہیں ہے طاقت گناہوں پہرنے کی اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ اللہ کی مدد سے۔  
ملاحظہ فرماتے حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ دَوَاءٌ مِنْ  
بَلْعَةٍ وَتِسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا الْهُمُّ (مشکوٰۃ)۔ یعنی  
لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ سنانوے بیماریوں کی دوا ہے۔  
آدنی ان میں سے غم ہے۔

**ورد کرین** | غور فرمائیں کہ ننانوے بیماریوں میں سے جب غمِ بدنی ہے۔ تو وہ بیماریاں کیا بلا ہوں گی پھر جس وظیفہ

سے ننانوے بیماریاں دور ہوں وہ وظیفہ کیوں نہ عرش کا خزانہ ہو۔ بہتر ہے کہ آپ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کو پانچ سو بار روز پڑھا کریں۔ اور متواتر پچاس یوم تک جاری رکھیں۔ پھر دیکھیں کہ اللہ کی توفیق سے کس قدر دین پر ثابِت قدمی حاصل ہوتی ہے۔ اور ہموم و غموم کی کالی راتیں کیسے دن بنتی ہیں۔

## ۶۱۔ ترازو میں بھاری کلمات

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے ہیں۔ زبان پر ہلکے۔ ترازو میں بھاری۔ رحمان کو پیارے۔ (اور وہ یہ ہیں) :-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
پاک ہے اللہ اور ساتھ ہی تعریف کے  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ (بخاری مسلم)  
پاک ہے اللہ بڑا

ملاحظہ:- یہ کلمات میزان میں بڑے بھاری ہیں، ان سے اللہ بڑا راضی ہوتا ہے۔ ایک سو بار ہر روز پڑھ لیا کریں۔ دنیا

میں پھر نہیں آنا۔ یہ دم غنیمت ہے۔

## ۶۲۔ دریا کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی دن میں سو مرتبہ کہا:

### سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ خواہ دریا کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (بخاری - مسلم)

ملاحظہ ہو: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جن لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے یہ وظیفہ،

### سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ - (صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ یہ وظیفہ فرشتے بکثرت پڑھتے ہیں۔ آپ بھی کم از کم ایک سو بار روز پڑھ لیا کریں، دریا کی جھاگ کی مانند گناہ معاف ہوں گے۔

## ۶۳۔ دنیا و ما فیہا سے محبوب کلمات

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میرا کہنا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ مجھے بہت محبوب



ہے اس چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب (صبح مسلم)  
ملاحظہ ہو۔ غور کریں۔ کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو

اس کی روشنی دنیا و مافیہا کی ہر ہر چیز پر پڑتی ہے۔ تمام  
بادشاہیوں۔ سلطنتوں۔ مملکتوں۔ حکومتوں۔ خزانوں، دولتوں

سونا۔ چاندی۔ ہیرے۔ جواہرات۔ مسجدیں۔ بیت اللہ۔ مسجد  
نبوی۔ مسجد اقصیٰ۔ بحر و بر کا چپہ چپہ۔ کائنات کا

ہر ہر ذرہ۔۔۔ سب پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ حضور انور  
ذباتے ہیں۔ کہ مجھے یہ کلمات (جو مذکور ہوئے) ان سب

چیزوں سے محبوب ہیں۔ جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔  
اندازہ لگائیے۔ کہ کتنا درجہ اور مرتبہ ہے ان کلموں کا۔

اور اللہ کتنا خوش ہوگا۔ ان کلموں کے پڑھنے والے  
پر؟ یوں سمجھئے کہ دنیا و مافیہا اللہ کے نام پر خیرات کر دیجئے

تو اتنا ثواب نہیں ملے گا۔ جتنا ان کلموں کے پڑھنے پر حاصل  
ہوگا۔ پھر ان کلموں کو کم از کم ہر روز ایک سو بار ضرور پڑھ

لیا کریں۔ عزیز اور امیر سب اس روحانی دولت کو  
لوٹ لیں۔ کتنے پاکیزہ اور محبوب کلمات ہیں یہ۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی مبود

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (س)

سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے ۔

۴۴ بہت سے اذکار پر غالب آنے والا ذکر

اُم المؤمنین حضرت جویریہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جملے اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اور چاشت کے وقت گھر آئے۔ اتنا عرسہ وہر حضرت جویریہؓ معطلے پر بیٹھی رہیں۔ (اور خدا کا ذکر کرتی رہیں)۔ حضورؐ نے رجب واپس گھر آئے تو، فرمایا۔ کیا تو صبح سے اب (چاشت) تک زیاد الہی میں، بیٹھی رہی ہے، انہوں نے کہا۔ ہاں حضور! آپؐ نے فرمایا۔ تیرے پاس سے نکلنے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے۔ اگر تو لے جائیں یہ ساتھ اس چیز کے کہ کہی تو نے اس دن کی ابتداء سے۔ تو غالب آئیں اس پر یعنی ان چار کلمات کا تین مرتبہ کہنا تیرے لیے اذکار سے ثواب میں زیادہ ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں :-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

پاک بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف کرتا ہوں اسکی بقدر گنتی اسکی مخلوق کے

وَرَضِيَ نَفْسَهُ وَبِرَأْيِهِ عَمْرُ شَيْءٍ

اور موافق مرضی اس کی ذات کے اور موافق بوجھ اس کے غرضتوں کے

وَمِمَّا أَدَّكَ لِمَنْتَهُ رَحْمَةً

اور ہوا فن مقدار اس کے کلموں کے۔

ملاحظہ ہو۔ حضور انور نے اللہ کو راضی کرنے والے بہت

سے کلمات ارشاد فرمائے ہیں۔ کسی میں کوئی خوبی ہے۔ کسی

میں کوئی وصف ہے۔ کسی کا کوئی درجہ ہے۔ مذکورہ چار

کلمات بڑی شان والا وظیفہ ہے۔ صرف تین بار ان کے

پڑھنے سے کئی گھنٹے ذکر الہی کرنے سے بڑھ کر ثواب ملتا

ہے۔ بہتر ہے۔ کہ دوسرے اذکار کے ساتھ یہ بھی پندرہ

بار پڑھ لیا کریں۔

۶۵۔ گناہ سے توبہ کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی سے کوئی

گناہ ہو جائے اور وہ معافی مانگنا چاہے۔ تو اسے اللہ تعالیٰ کے

آگے اپنے ہاتھ پھیلا کر یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا

اے اللہ بے شک میں تیری جناب میں اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا حَسْبِي،

نہیں لوٹوں گا اس کی طرف کبھی۔

۶۶۔ دل زبان اور آنکھ کی طہارت کیلئے دعا

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عَلِيٍّ

اے اللہ پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَاءِ وَوَلِسَائِي مِنَ الكَذِبِ

ریا و نمود سے اور میری زبان کو جھوٹ سے

وَعَيْنِي مِنَ الخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری آنکھ کو خیانت سے بے شک تو جانتا ہے

خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

آنکھوں کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتیں۔ (مشکوٰۃ)۔

ملاحظہ ہو:۔ دین اسلام کے احکام و عقاید کا زبان سے اقرار کرنا

اور دل میں یقین نہ ہونا نفاق کہلاتا ہے۔ منافق مسلمان جہنم میں

جائے گا۔ اس لئے حضورؐ نے نفاق سے بچنے کے لئے دعا سکھائی ہے

کہ دل نفاق سے پاک رہے۔ یقین و ایمان کا بیج دل سے پھوٹے،

اور ایسا درخت بنے کہ جس کے برگ و بار، اور گل و انار مسلمان

کے اقوال و افعال ہوں۔

ریا و نمود عمل کے لئے کوڑھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال قبول نہیں کرتا۔ دکھاوے کے اعمال کی مثال ایسی ہے۔ کہ ایک ریل پر تھوڑی سی مٹی بچھا کر اس میں بیج بوئیں۔ دوسرے دن زور کی بارش پڑے۔ اور ریل صاف ہو جائے۔ ایسے ہی قیامت کے روز ریائی اعمال کی ریل صاف ہوگی۔ اس لئے بڑی احتیاط سے نماز، روزہ، حج - زکوٰۃ - خیرات - صدقات، اور ہر کارِ خیر صرف اللہ ہی کی رضا و خوشنودی کے لئے بجا لائیں۔ اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے رہیں، کہ پیارے مولا! ہمارے عملوں کو ریا لئے پاک صاف رکھو۔

زبان کو جھوٹ سے پاک رکھنا بھی از حد ضروری ہے۔ حدیث شریفین میں ہے، کہ کسی نے حضورؐ سے پوچھا۔ کیا مسلمان بزدل ہو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں! اس نے عرض کیا۔ حضورؐ! کیا مسلمان بخیل (کنجوس) ہو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں!۔ لیکن جب اس نے پوچھا۔ کہ کیا مسلمان گدازاب (بھوٹا) ہو سکتا ہے؟ اس پر آپؐ نے فرمایا۔ ہرگز نہیں۔ (مشکوٰۃ) ثابت ہوا۔ کہ جھوٹ اور اسلام صحیح نہیں ہو سکتے۔

پس جو مسلمان کہلاتا ہے۔ اس کا دعویٰ اسلام اسی صورت  
 میں صحیح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ جھوٹ نہ بولے۔

آنکھ کی خیانت اور چوری آنکھ کا زنا ہے۔ کہ غیر نظر  
 سے پرانی عورتوں کو ارادتاً دیکھنا۔ ایک تقویٰ شعار  
 مسلمان کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ نظر کی آوارگی کا  
 شکار ہو۔ نظر امانت ہے۔ اسے اللہ کی مرضی کے مطابق  
 استعمال کرنا چاہیے۔ اور دعا کرتے رہنا چاہیے۔ کہ  
 اے اللہ! ہماری آنکھوں کو خیانت سے بچا۔

حضور انورم پر قربان جائیں۔ کہ کیسی اچھی دعا سکھائی  
 ہے آپ نے۔ کہ مسلمان شریف اور اچھے کردار و اخلاق  
 کا مسلمان بن کر رہے۔

۶۷۔ ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي رَاقِبًا مِّنْ

اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے

عِلْمِي صَالِحًا وَاجْعَلْ عِلْمِي صَالِحًا

اچھا بنادے اور بنادے میرے ظاہر کو بھی اچھا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو

تَوْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ

تو لوگوں کو دیتا ہے اہل اور مال اور اولاد

الْوَالِدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْبُضِلِّ

سے (ایسے) جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ؛

(ملاحظہ ہو)۔ ہم اپنے ظاہر کو بنانے اور سنوارنے کی خوب کوشش کرتے ہیں۔ لیکن باطن کی صفائی اور سقراطی کا دھیان نہیں رکھتے۔ حالانکہ ظاہر سے بڑھ کر باطن کی اصلاح اور صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر روز غل کرنا۔ تیل۔ خوشبو، اور عطر لگانا۔ پاک صاف کپڑے پہننا۔ بڑا قیمتی لباس زیب تن کرنا۔ اور دو دو سو روپے کے سوٹ سے سریر کی آرائش کرنا۔ اور مستورات کا صدمہ قسم کے کپڑوں، اور زرق برق لباسوں سے جسم سنوارنا۔ سامان آرائش سے حوروں کو شرمانا۔ یہ سب کچھ تو ہم ظاہر کی صفائی کے لئے کرتے ہیں۔ لیکن روح و سیرت یعنی باطن، عقاید شرکیہ کی غلاظت، رذائل کی گندگی۔ معصیتِ الہی کی نجاست کتاب و سنت کے ابار کی ظلمت اور سیاہی سے آلودہ ہے۔ باطن کو نہ کبھی نہلاتے ہیں، نہ اجنبی کپڑے پہناتے ہیں۔ نہ اسے خوشبو سے بساتے ہیں۔ اس کی

آرائس و زیبائش کا کوئی خیال نہیں کرتے۔ ہم روز آئینہ  
 دیکھتے ہیں۔ کہ چہرے پر کوئی داغ دھبہ تو نہیں۔ اگر ہو  
 تو اسے فوراً صاف کرتے ہیں۔ لیکن باطن کا چہرہ جو  
 قرآن کے آئینہ میں نظر آتا ہے۔ داغوں، دھبوں، غلاظتوں  
 گندگیوں، اور سیاہیوں سے اٹا ہوا ہے۔ اسے صاف  
 نہیں کرتے۔

حضور انور نے ظاہر اور باطن کی صفائی کے لئے  
 دعا بتائی ہے۔ کہ اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے  
 اچھا بنا دے۔ اور ظاہر کو بھی اچھا۔ یعنی اعمال صالح کا  
 منظر بنا۔ ظاہر اور باطن دونوں خوب صورت۔ اپنی  
 پسند کے کر دے۔

اور اہل مال۔ اور اولاد ایسے عطا فرما۔ جو نہ خود گمراہ  
 کتاب و سنت کی راہ سے ہٹے ہوئے ہوں۔ اور نہ دوسروں  
 کو غیر اسلامی راستوں پر چلانے والے ہوں۔ یعنی صحیح معنوں  
 میں مسلمان، اہل مال، اور اولاد عطا فرما۔  
 ضال اور مضلل مال وہ ہے، جو ناجائز طور پر حاصل  
 کیا ہو۔ اسے کھانے سے نیکیوں کی توفیق نہیں ملتی، اور  
 نہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اللہ ایسے مال سے بچائے!



۶۸۔ بھوک سے پناہ کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے

فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

پس تحقیق بھوک بہت براسا تھی ہے، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهُ بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔ (نسائی،

خیانت سے۔ پس تحقیق خیانت بری عادت ہے۔

ملاحظہ، کہتے ہیں کہ بھوک کے آدمی کا کچھ دین مذہب نہیں ہوتا

بھوک سب کچھ کرا دیتی ہے۔ گناہ۔ چوری۔ خیانت۔ رشوت۔ بھوٹی

گویا وغیرہ۔ یہاں تک کہ تبدیل مذہب سے ارتداد، اور کفر تک

نوبت آجاتی ہے۔ اس لئے حضور نے دعا سکھائی کہ بھوک —

رافلاس۔ تنگدستی، سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۶۹۔ عزت دارین کی دعاء

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاکْرِمْنَا

اے اللہ زیادہ دے ہم کو مال۔ اولاد اور اسلام، اور نہ گھٹا اور عزت دے ہم کو

وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ

اور نہ رسوا کر اور عطا کر ہم کو نعمتیں، اور نہ محروم کر اور

اَثْرُنَا وَلَا تُوَثِّرْ عَلَيْنَا وَاسْرُضِنَا  
 غلبہ دے ہم کو اور نہ غالب کر ہم پر اور راضی کر ہم کو

وَاسْرُضْ عَنَّا وَمَشْوَاةٌ

اور راضی ہو ہم سے۔

۷۔ تندرستی اور اخلاقِ حسنہ کے لئے دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَ

اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور

الْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدَرِ

دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنا۔ (مشکوٰۃ)

مُلاحظہ:۔ صحت نہ ہو تو نہ دنیا کے کام ہو سکتے ہیں۔ اور

ذِخْرَتِ كَيْفٍ، اور پرہیزگاری۔ دیانتداری۔ اور خوش اخلاقی نہ ہو

تو مسلمان کیسا۔؟ اور اگر تقدیر الہی کے فیصلوں پر راضی نہ

ہو۔ تو اللہ کو کیا مانا؟۔ اسلام ان سب باتوں کو ماننے

اور ان پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے اللہ

سے یہ سب چیزیں مانگنی چاہئیں۔

اے عَطَسٌ لِعَنِي بِحَيْبِكَ كِي دُعَاءِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تمہیں

چھینک آئے تو کہو - الْحَمْدُ لِلَّهِ - اللہ کا شکر ہے -  
اور جو سے - وہ کہے - بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ - اللہ تجھ پر  
رحم کرے -

پھر پیلا شخص جسے چھینک آتی تھی - جواب میں کہے -  
يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ (بخاری)  
ہدایت دے تم کو اللہ اور سنوار دے حالت تمہاری -

### ۷۲ - دَوَامِ صِحَّتِكَ وَ نِعْمَتِكَ كِي دُعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ  
اے اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کے زوال سے

وَيَتَحَوَّلُ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ  
اور تیری عافیت کے پھر جانے سے - اور تیرے ناگہانی عذاب سے

وَجَمِيعِ سَخَطِكَ (مشکوٰۃ)  
اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے!

### ۷۳ - بُرَى بِيَمَارِيٍّ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٍ كِي دُعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُرْصِ وَ  
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں پھلہری سے - اور

الْحُزَامِ وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

کوڑھ سے اور پاگل پن سے اور تمام بُری (لا ملازج) بیماریوں سے (نسائی)

۴۔ بُرے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَ

اے اللہ تعالیٰ میں پناہ مانگتا ہوں تیری مخالفت (حق) کے اور

النِّفَاقِ وَ سُوءِ الْأَخْلَاقِ (مشکوٰۃ)

نفاق سے اور بُرے اخلاق سے

۵۔ رُشْدِ وَ غِنًى كِى دُعَا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَ الثَّقَى

اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری

وَ الْعَفَاةَ وَ الْغِنَى (مشکوٰۃ)

اور گناہ سے بچنا اور بے پرواہی (خلاق سے)

۶۔ گناہ پر اظہارِ افسوس کی دعا

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَ

اے اللہ تیری بخشش بہت وسیع ہے۔ میرے گناہوں سے اور

رَحْمَتِكَ أَرْحَمُ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي (حسن حصین)

تیری رحمت کی زیادہ امید ہے مجھے نسبت اپنے عمل کے

۷۷۔ دفع غم اور ادائے قرض کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

اے اللہ توفیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری فکر سے اور

الْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

غم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی سے اور

الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ

ستی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بخل سے اور

الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

نارمدی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبہ سے

وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد)

اور آدمیوں کے دباؤ سے

نوٹ: حضور نے یہ دعا ایک شخص کو بتائی۔ اس نے

پڑھی۔ اللہ نے اس کے غم اور قرضے دور کر دیئے۔

۷۸۔ غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعاء

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا

نہیں کوئی معبود سگر اللہ بڑا بردبار نہیں

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 کوئی معبود مگر اللہ رب بڑے عرش کا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ  
 نہیں کوئی معبود مگر اللہ رب آسمانوں کا اور رب

الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
 زمین کا رب عرش عزت والے کا۔

۹۔ یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانے کی دعا

اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے، نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف قدم اٹھانے، گناہوں سے بچنے، تمام اعضاء کو اطاعت خداوندی میں لگانے، مصیبتوں اور ظالموں سے نجات پانے کے لئے یہ دعا بڑی کامیاب اور مؤثر ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ حد درجہ ایمان افروز ہے۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا  
 اے اللہ ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو

تَعُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ  
 تیرے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے۔

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَ

اور اپنی ایسی طاعت نصیب کر جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور

مِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا

ایسا یقین عطا کر جس سے آسان کرے تو ہم پر

مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاسْمَاعِنَا

دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ پہنچا ہم کو ہمارے کانوں سے

وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْنَا وَاجْعَلْهُ

اور ہماری آنکھوں سے اور ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہم کو اور

الْوَارِثَ مِتًّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَىٰ مَنْ

وارث بنا ان میں ہر ایک کو ہمارا اور کر غصہ ہمارا ان پر جنہوں نے

ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

ہم پر ظلم کیا اور مدد کر ہماری ان پر جو ہمارے دشمن ہیں اور نہ ڈال

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو

أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْدِعِ عَلَيْنَا وَلَا تَسْلُطْ

جو ہے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کا تصور اور نہ تسلط کر

عَلَيْنَا مِنْ أَيْرِ حَبْنَاهُ (ترمذی)

ہم سے جو ہم پر رحم نہ کرے

Marfat.com

## ۸۰۔ دُعائے استخارہ

جب کوئی حاجت ہو۔ مثلاً نکاح کرنا ہے۔ یا سفر میں جانا ہے۔ یا کوئی نیا کام تجارت، کاروبار وغیرہ کرنا ہے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر پھر دعائے ذیل پڑھ کر سو رہیں۔ چند دن ایسا ہی کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کام کے بارے میں خواب میں کچھ بتا دے گا۔ یا اگر کام مفید ہوا۔ تو اس کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اور اگر ضرر ہوا۔ تو اس سے روک دے گا۔  
دُعائے استخارہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

اے اللہ تعالیٰ میں بھلائی پر استخارہ کرتا ہوں سزاۃ خیر سے علم کے اور

أَسْتَعِذُّ بِكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ

طاقت مانگتا ہوں ساتھ تیری قدرت کے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ

شیا بڑا فعل پر تحقیق تو طاقت رکھتا ہے

وَأَنْتَ أَقْدَرُ وَأَعْلَمُ وَ

اور میں عاجز نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور



أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ

تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو

تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي

جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے

دِينِي وَ مَعَايِشِي وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي

دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے۔

فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي

پس اس کی طاقت لے بے اور آسان کر لے میرے لئے پھر برکت لے میرے لئے

فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے

شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَ مَعَايِشِي وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي

لئے میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں بُرا ہے

فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ

پس پھردے اس کو مجھ سے اور پھردے مجھ کو اس سے اور مقدر کر

لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ (بخاری)

میرے لئے جہاں ہو پھر راضی کر لے مجھ کو ساتھ اس کے۔

## ۸۱۔ صبح کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :-

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ  
اے اللہ تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری قدرت سے

نَحْيُ وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (ترمذی)  
ہم زندہ ہوتے اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں۔ اور تیری طرف ہے لوٹنا۔

## ۸۲۔ شام کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ  
اے اللہ تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری قدرت سے

نَحْيُ وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ۔ (ترمذی)  
ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں اور طرف تیری ہے جی اٹھنا۔

## ۸۳۔ ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لینے کا عمل

حضرت معقل بن یسارؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کو تین مرتبہ پڑھے :-

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ  
پناہ اگت اہد میں اللہ سنے وائے جانے وائے کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

شیطان مردود سے :

پھر ایک بار سورہ حشر کی آخری تین آیاتیں پڑھے تو شام  
تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اور  
اگر اسی طرح شام کے وقت پڑھے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے  
اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اور اگر پڑھنے والا اس  
دن یا اس رات میں مر جاوے۔ تو شہادت کا ثواب پائے گا۔  
سورہ حشر کی آیات یہ ہیں :-

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَالِمُ  
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جانتا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
ہمپا ہوا اور کھلا۔ وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْمَلِكُ  
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بادشاہ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ  
پاک واپت سلامتا والا امن دینے والا پناہ میں لینے والا

لِعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 غالب دباؤ والا بڑائی والا پاک ہے اللہ اس کے

مَا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
 و شریک بناتے ہیں۔ وہ اللہ ہے بننے والا

لِمَا رَأَى الْمُبْصِرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 یاد کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے

سَبَّحَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 س کو پاک یاد کرتا ہے جو کچھ آسمانوں پر ہے اور زمین پر ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ترمذی)  
 اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۸۔ وتر کی دعائے قنوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسن بن  
 علیؑ کو سکھائی۔ کہ وتر میں پڑھا کرے۔ دعا یہ ہے:-

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي  
 اے اللہ ہدایت دے مجھ کو ان لوگوں میں جن کو ہدایت تو نے اور عافیت مجھ کو

فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ  
 ان لوگوں میں جن کو عافیت دی تو نے اور دوست بنا مجھ کو ان لوگوں میں جن کو

وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَ وَرَقِي

دوست بنایا تو نے اور برکت دے مجھ کو اس میں جو دیا تو نے اور جو فیصلہ

شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا

تو نے کیا اس کی برائی سے مجھے بچا۔ پس تحقیق تو فیصلہ کرتا ہے اور نہیں

يُقْضِي عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ

فیصلہ کرتا کوئی تجھ پر۔ یقیناً وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کو تو نے

وَالْبَيْتُ وَلَا يَعْزُّ مَنْ عَادَيْتَ

دوست بنایا اور نہیں عزت پاتا وہ جس کو تو نے دشمن بنا

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

بارکت ہے تو اے رب ہمارے اور بلند ہے تیری ذات بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ

وَنُتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ ط

اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری۔ اور درود بھیجے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ رحمن

## ۸۵۔ اذان کے بعد کی دعاء

حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اذان

سن کر یہ دعا پڑھے۔ اس کے لئے قیامت کے روز میر

شفاعت حلال ہوگی۔ دعائے اذان یہ ہے:-

لَهُمْ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّائِمَةِ وَ  
 اے اللہ صاحب اس کامل پکار کے اور

لِصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنَّ مُحَمَّدًا بِالْوَسِيْلَةِ  
 محبوب قائم ہونے والی نماز کے دے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ

الْفُضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا  
 (پہشت کا درجہ) اور بزرگی اور کھڑا کر ان کو مقام محمود میں

الَّذِي وَعَدْتَهُ (مشکوٰۃ)

جس کا وعدہ کیا تو نے ان سے؛

۸۶۔ علم سے نفع اٹھانے کی دعاء

اللَّهُمَّ اَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي  
 اے اللہ فائدہ دے مجھ کو ساتھ اس کے جو سکھایا تو نے مجھے اور سکھا مجھ کو

مَا يَنْفَعُنِي وَزَادْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ  
 وہ جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم۔ سب تعریف

لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ  
 اللہ کے لئے ہے ہر حال میں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

حَالِ اَهْلِ النَّارِ (مشکوٰۃ)

روزخیوں کے حال سے؛

۸۷. دین اور دنیا کے فکروں کے کفایت کرنے والا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص پڑھے صبح کو۔ اور شام کو (آیت ذیل) سات سات بار۔ اللہ تعالیٰ کفایت کرے گا اس کو دین اور دنیا کے فکروں سے۔ آیت یہ ہے:-

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو۔ اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے، اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (ابن سنی)

میں نے اور وہ رب ہے بڑے تخت گاہ

۸۸. حضرت جبریل علیہ السلام کا دم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت جبریل

علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اور کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ بیمار ہیں آپ نے فرمایا۔ ہاں!۔ تو جبریل نے ~~میں نے~~ بیماری سے شفا کے لئے، یہ پڑھا:-

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو

يُؤَدِّيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ  
 ایذا دے تجھ کو ہر جان کی بدی سے یا  
 عَيْنٍ حَاسِدٍ . اللَّهُ يَشْفِيكَ  
 حد کر گئے والے کی آنکھ سے اللہ تیرے تھکے کو

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ . شَكْوَةٌ  
 اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر

ملاحظہ ہو :- دعا جادو . ٹونا . نظر بد . کسل . کاہلی ،  
 وغیرہ کے لئے مجرب ہے . وهو کر کے سات بار پڑھ کر مریض پر  
 صبح و شام پھونکیں . اور پانی پر دم کر کے چہرہ پر پھینٹے ماریں .  
 اللہ شفا دے گا .

۸۹- سوار ہونے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کو تشریف لے  
 جاتے . تو یہ دعا پڑھتے تھے :-

اللَّهُ أَكْبَرُ . اللَّهُ أَكْبَرُ . اللَّهُ أَكْبَرُ .  
 اللہ بہت بڑا ہے . اللہ بہت بڑا ہے . اللہ بہت بڑا ہے .

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
 پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارا مطیع کیا . اور بڑے نئے ہم اس کو



مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ . دُوسرے

بس میں لانے والے اور تحقیق ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں !

۹۔ سفر کو روانگی کی دعا

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَ

اے اللہ آسان کر ہم پر ہمارے اس سفر کو اور

اطْوِلْنَا بَعْدَهُ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ

پیش قدمے لئے درازی اس کی۔ اے اللہ تو ہی ہمارا، ساتھی ہے

فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

سفر میں اور خلیفہ ہے اہل و عیال میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ستر کی سختی

السَّفَرِ وَكَآبَةِ النَّظَرِ وَسَوْءِ الْمَقَلِّبِ

سے اور بُری حالت کے دیکھنے سے اور لوٹنے کی برائی سے

فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ . (دس جہین)

مال میں اور اہل میں

## ۹۔ نماز جنازہ کی دعائیں

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبْرًا كَرَامَةً بَانِدَةً كَرَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور

سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف  
قعدہ نماز والا پورا پڑھیں۔ تیسری تکبیر کے بعد دعائیں  
پڑھیں۔ بعد ازاں چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیں۔ دعائیں  
فرمودہ رسولؐ یہ ہیں:-

نَمَازِ جَنَازَہِ کِی پِہلی دُعا **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَمْتِنَا**

اور ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور

ذَکَرْنَا وَأُنْثَانَا۔ **اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا**

ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے

فَأَحْيَاهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

پس زندہ رکھے اس کو اسلام پر اور جس کو مارے تو ہم میں سے

فَتَوَفَّاهُ عَلَى الْإِيمَانِ۔ **اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا**

پس مار اس کو ایمان پر۔ اے اللہ محروم نہ کر ہم کو

أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)۔

اس میت کے اجر سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہم کو بعد اس کے۔

## ۹۲۔ نماز جنازہ کی دوسری دُعا

یہ دعا بھی یاد کریں۔ اور میت کی خیر خواہی کے لئے جنازہ میں ضرور پڑھیں۔ اس میں بخشش کے بڑے الفاظ ہیں۔ عوف بن مالکؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک جنازہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی (پکار کر) اور میں نے یاد کر لی۔ یہاں تک کہ آرزو کی میں نے، کاش میں ہی ہوتا یہ مردہ۔ یعنی کیا اچھا ہوتا۔ کہ حضورؐ یہ دعا میری میت پر پڑھتے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمَهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ

لے اظ بخشش سے اس میت کو اور رحم کوں بہادر عافیت کے اسکو اولماعان کر

عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَ

اس سے اور عزت سے کر بہانی اس کی اور کشادہ کر قبر اس کی اور

اغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّلْحِ وَالْبُرِّ وَنَقِّهِ

نہلا اس کو اچھا بخشش کے، پانی اور برہن سسور اولے سے اور پاک کر اس کو

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

گتہوں سے جیسا کہ پاک کیا تونے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّائِسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ

میں سے اور بدل دے اس کو گھر بہتر اس کے (دنیا کے)

دَارِهِ وَ أَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَ

گھر کے اور گھر والے بہتر اس کے گھر والوں سے اور

رَوْحًا خَيْرًا مِنْ رَوْحِهِ وَ ادْخِلْهُ

بہتر اس کی لمبا بی سے اور داخل کر اس کو

الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

جنت میں اور بچا اس کو عذاب قبر سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مشکوٰۃ)

اور دوزخ کے عذاب سے۔

۳۹۔ نماز جنازہ کی تیسری دعا

اللَّهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ابْنَ فُلَانٍ فِي

اے اللہ فلانا بیٹا فلانے کا (نام میں اس کا) تیرے

ذِمَّتِكَ وَ حَبْلُ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَتِكَ

ذمہ میں ہے اور تیری ہمسائیگی کی پناہ میں ہے پس بچا اس کو قبر کے

الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ

قبر سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تو صاحب ہے قول

الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

پورا کرنے کا اور صاحب حق کا۔ اے اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (ابن ماجہ)  
بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۲۔ چھوٹے بچے کے جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَ

اے اللہ کر تو اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو، میرا منزل اور

ذُخْرًا وَ أَجْرًا (بخاری)

ذخیرہ اور ثواب

(نوٹ)۔ لڑکی میت ہو تو اس کے لئے ٹونٹ کی ضمیر

لایں۔ اس طرح۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا۔

۹۵۔ میت کو قبر میں داخل کرنے کی دعا

رحمتِ عالم جب کسی میت کو قبر میں اتارتے تو یہ پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ [ابن ماجہ  
ترمذی]

داخل کرتا ہوں میں میت کو قبر میں اللہ کا نام لے کر اللہ کے

نام کے سہارے اور اللہ کے رسول کے طریقہ کے مطابق

۹۶۔ میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دعا

صَوْرَةُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي بَيْتِي أُمَّ كَلْتُومَ كُو جِب

قبر میں رکھ دیا گیا۔ تو آپ نے یہ آیت پڑھی۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ

اسی مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے تم کو

مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۗ وَمَتَّكْ عَمَّ

اسی سے نکالیں گے تم کو دوسری بار

۹۷۔ زیارت قبور کی دعاء

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو قبروں پر جا کر زیارت کرنے کی یہ دعا سکھائی۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

ان گھروں (قبروں) کے رہنے والے ایمان والو! سلام!

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا لَنَشَاءُ

تم پر سلامتی ہو۔ اور اگر اللہ نے

اللَّهُ بِكُمْ لِلْأَحْقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ

چاہا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں۔ مانگتے ہیں ہم اللہ سے

لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ رِشْقًا

اپنے اور تمہارے لئے سلامتی۔

## ۹۸۔ زیارت قبور کی دوسری دعاء

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں قبرستان کے پاس سے گزرے۔ تو آپ نے یہ دعا پڑھی :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ  
 اے قبروں کے رہنے والو تم پر سلامتی ہو بخشنے اللہ ہم کو

لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ  
 اور تم کو تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے۔

## ۹۹۔ دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو، یا کسی بنی آدم کی طرف (کوئی کام ہو) تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ کی تعریف کرے اور رسول رحمت پر درود بھیجے۔ پھر پڑھے

رَبِّسْ خُلُوصًا وَأَوْجِزًا كَمَا كُنْتَ بِرَبِّكَ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے نخل والا۔ عزت والا۔ پاک ہے

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ  
 اللہ صاحب عرش بڑے کا اور سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ  
 اللہ کو ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ کام

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ  
 جو سب تیری رحمت کے ہیں اور جن سے ضرور ہو بخشش تیری اور (مانگتا ہوں) ٹوٹ

مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ  
 برائی سے اور سلامتی ہر گناہ سے

لَا تَدْعُ لِي ذُنُوبًا إِلَّا غَفِرْتَهُ وَلَا هَمًّا  
 (مولا) نہ پھوڑ میرا کوئی گناہ مگر بخش دے اس کو اور نہ کوئی غم

إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا  
 مگر نہ کر اس کو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری مرضی کے موافق ہو

إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَشَكَوَا  
 مگر پوری کر اس کو اے سب مہربانوں کے مہربان

۱۰۰۔ پارانِ رحمت مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے تھے  
 تو یوں دعا کرتے تھے :-



اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهِمَّتِكَ وَالشُّرُ

اء الله پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور پھیلا

رَحْمَتِكَ وَأَخِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

انہی رحمت اور نندہ کر شہر مردہ کو

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غِنًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا

اے اللہ پلا ہم کو مینہ زیادہ کو پہنچنے والا سیراب کرنے والا اربانی

نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ (مشکوٰۃ)

کرنے والا۔ فوج دینے والا۔ ضرر دینے والا۔ جلد آنے والا۔ تیز کرنے والا۔

۱. طوفان باد و باراں کی دعاء

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا

اے اللہ نہ مار ہم کو اپنے غضب کے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ (مشکوٰۃ)

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو اس سے پہلے۔

۱.۲۔ کھانا کھلانے والے کے لئے دعاء

جب آپ کسی کے ہاں کھانا کھائیں۔ تو اخیر میں اس کے

حق میں دعائے ذیل کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پر قربان جائیں۔ کہ حضور کیسی نوزانی دعائیں ہمیں سکھا گئے ہیں۔ افسوس ہم نے ان مسنون دعاؤں کو چھوڑ کر اپنی طرف سے کئی قسم کے درود فارغہ نکال لئے ہیں۔ دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ

اے اللہ برکت دے ان کے لئے بیج ان کے لئے کہ دی ہے تو نے ان کو

فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمِهِمُ اللَّهُمَّ اطْعِمُوهُمْ

پس بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر، اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقَى مَنْ سَقَانِي

جس نے کھلایا مجھ کو اور پلایا اس کو جس نے پلایا مجھ کو

۳۔ اسرور کائنات کی زبان کا نور افشاں خطبہ نکاح

نکاح پڑھانے والے عالم کو چاہیے۔ کہ ایجاب و قبول سے قبل حضور انور کا فرمودہ خطبہ ذیل پڑھے۔ عورت مرد کو کلمے پڑھانے کی بے سند بات کا تو رواج ہے۔ لیکن مسنون خطبہ کی طرف کوئی دھیان نہیں کرتا۔ بلکہ عام ائمہ مساجد کو خطبہ آتا ہی نہیں۔ رحمت عالم نکاح سے پہلے یہ خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ بھی ضرور پڑھا کریں۔ تاکہ نکاح با برکت

ہو۔ خطبہ مسنونہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے :-

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِیْنُهُ وَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے مدد مانگتے ہیں اور

نَسْتَعْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

اس سے بخش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْفَسْنَا

اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کی برائیوں سے

وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يُّهْدِهِ

اور برے عملوں سے جس کو اللہ راہ دکھائے۔

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضِلِّهٗ فَلَا

اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اس کو

هَادِي لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - اَرْسَلَهٗ

کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ان کو

بِالْحَقِّ بِشِيرَاءٍ وَنَذِيرًا - أَمَا بَعْدُ

اللہ نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اس کے بعد (معلوم ہو کہ)

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ

یقیناً بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب

الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهُمَا وَ

ہے (یعنی سنت) اور تمام کاموں سے بُرا کام دین میں نیا کام ہے (یعنی بدعت)

كُلُّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكُلُّ بَدْعَةٍ

اور زیادہ بھلا دین میں جو نیا کام نکالا جائے بدعت ہے اور ہر

ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جاگئے والی ہے۔

مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدًا

جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت پا گیا۔

وَمَنْ يَعْصِهِمْ فَأِنَّهُ لَا يَضُرُّ الْإِنْفُسَةَ

اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنی ہی جان کو ضرر پہنچایا۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

Marfat.com

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

یہ تمہاری آیتیں ہیں، اے لوگو! ڈرو رب اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

ایک جان (حضرت آدم) سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا

وَبَيَّاتٌ مِنْهُمَا رَجُلًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

حضرت حوا، اور پھیلا دیئے ان دونوں سے (زمین میں) بہت سے مرد اور عورتیں۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وُجُوهَ

اور ڈرو اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو۔ اور خیال رکھو

الْأَرْحَامِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

ماتوں کا۔ بے شک اللہ تم پر مطلع ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَتَّى يُقَاتِبَ

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ

اور تمہاری موت ہو جائے اور تم مسلمان ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور کرو

قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

بات سیدھی سنوار دے گا اللہ تمہارے کاموں کو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

اور بخش دے گا تمہارے گناہوں کو اور جو فرمانبرداری کرے سچا اللہ کی

وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (دارمی: ابن ماجہ: ترمذی)

اور اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے بڑی کامیابی پائی۔

ملاحظہ:۔ یہ خطبہ پڑھ کر، پھر اس کا ترجمہ اور تشریح کریں

اور خوفِ خدا کی فضا میں بدعت - شرک اور ہندووانہ

رسموں کی تردید کریں۔ جانبین کو قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

کے ماتحت کئے گئے قول و قرار کو تازیتِ نبیؐ

کی تاکید کریں۔ میاں بیوی کے موٹے موٹے حقوق

بھی بتادیں۔ اس کے بعد ولی اور گواہوں کی موجودگی

میں لڑکی سے اجازت لے کر مقررہ مہر پر دولہا سے

ایجاب و قبول کرائیں۔

۴۰ پہلی ملاقات پر دولہا کی دعا

نکاح کے بعد پہلی ملاقات پر دولہا اپنی بیوی کی

پیشانی پکڑ کر دعائے ذیل پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس (بیوی) کی او۔ اس چیز کی بھلائی

مَا جَبَلْتَهَا وَاعْوِذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ

جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔ اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی

شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (مصنف ابن ابی شیبہ)

سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔

ملاحظہ:- اس سے معلوم ہوا۔ کہ ہر چیز میں خیر بھی

ہے۔ اور شر بھی ہے۔ پھر اس خیر کا پہنچانا۔ اور شر سے

بچانا صرف اللہ کے بس کی بات ہے۔ اس لئے خالق خیر و

شر اور متصرف الامور ذات سے دعا کی گئی ہے۔ کہ ہوی

کی بھلائیوں سے بہرہ ور فرما۔ اور اس کے شر سے بال بال

بچا۔ تاکہ گھر جنت کا نمونہ بنے۔ اور زندگی آرام اور

چین سے گزرے۔

۱۰۵۔ مباشرت کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے اللہ تو بچا ہم کو شیطان سے اور

جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَضَقْتَنَا (بخاری)

اور کر شیطان کو اس چیز سے جو عنایت فرمائے تو ہم کو۔

ملاحظہ:- نکاح کا سب سے بڑا مقصد نسل انسانی کی

افزائش ہے۔ نہ کہ محض شہوت رانی۔ اس لئے اللہ سے  
دعا کی گئی ہے۔ کہ مولا! اس صحبت سے جو تو اولاد  
عنایت فرمائے۔ اس کو شیطان سے بال بال محفوظ رکھ، تاکہ  
نیک اولاد دنیا اور دین کے لئے مفید ہو سکے۔

## ۱۰۶۔ اولاد کے لئے قرآنی دعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا یعنی بے اولاد، اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (پک ۶۷)

ملاحظہ ہو:۔ حضرت زکریا علیہ السلام سو سال سے زیادہ عمر  
کے ہو گئے۔ خدا نے کوئی اولاد نہ دی۔ کہ اس پر کسی کا  
زور نہیں۔ اللہ کی شان، ساری عمر دعا کرتے رہو۔ نہ مانے  
تو اس کی مرضی۔ لیکن جب دینے پر آجائے۔ تو سو سال  
سے متجاوز بڑھاپے میں بخش دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام پر بڑھاپا غالب آ گیا تھا۔  
سرسفید ہو گیا، اور ہڈیوں میں گودا نہ رہا۔ اور بیوی  
پوری بانجھ ہو چکی تھی۔ بظاہر کوئی امید نہ رہی۔ لیکن  
جب بڑھاپے کی اس انتہائی حالت میں عاجزی سے گڑگڑا  
کہ دعا کی تو فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ نے اب کے مان لی۔ اور فرزند  
عطا کر دیا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام۔



معلوم ہوا۔ کہ یہ دعا مجرب ہے۔ حاجتمندوں کو رو رو کر نہایت عاجزی سے یہ وظیفہ گیارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اول آخر درود شریف قعدہ نماز والا تین تین مرتبہ بھی پڑھیں۔

۱۰۷۔ فوت شدہ بھائیوں کیلئے بخشش کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ایمان لانے میں ہم سے

بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

لگے پیچ گئے۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں غمناک خیال ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

دلوں کی طرف سے اے رب ہمارے۔ تو ہی بڑا نرمی والا ہے۔ رشیع ۴۴:

ملاحظہ ہو۔ جو اہل توحید نیک لوگ، ہمارے آباؤ اجداد

خویش و اقارب۔ صالحین، بزرگان دین، اولیاء اللہ فوت

ہو چکے ہوئے ہیں۔ دینی رشتہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ ان کے

لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگتے رہیں۔ کیونکہ دعا سے

موتی کا عذاب ٹلتا۔ اور ان کی بخشش ہوتی ہے۔ اور

درجے بھی بلند ہوتے ہیں۔

چنانچہ مشکوٰۃ شریف باب الاستغفار میں حدیث ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ پہنچاتا ہے قبر والوں کو بسبب زمین والوں (زندوں) کی دعا کے (ثواب) مانند پہاڑوں کے اور بیشک تحفہ زندوں کا طرف مردوں کے استغفار کرنا ہے ان کے لئے۔ (مشکوٰۃ)

رسی درود فاتحے جن کی کوئی سند نہیں۔ چھوڑ کر موتے پتھروں کے لئے بخشش کی دعا مانگنا چاہیے۔ جس کی سند قرآن میں، اور حدیث رسالت مآب صلی اللہ علیہ و سلم میں ہے۔ ہاں صدقات و خیرات بغیر قید زمان و مکان ریا سے بچ کر فقراء اور مساکین کو دینے سے بھی ثواب ضرور پہنچتا ہے۔

## ۱۰۸۔ مضافیہ کرنے کی دعاء

رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہے۔  
 (مسلمانو! آپس میں سلام پھیلاؤ۔ یعنی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
 کہا کرو۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔  
 اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ و رحمة اللہ کہنے سے بیس نیکیاں ملتی  
 ہیں۔ اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ و رحمة اللہ و برکاتہ کہنے سے  
 تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح جواب میں درجہ بدرجہ  
 کہنے سے دس، بیس، اور تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اگر

دونوں مسلمان بھائی دلی خلوص و محبت سے، مصافحہ کریں۔ تو دونوں کے گناہ بھڑ جاتے ہیں۔ مصافحہ کرتے وقت یہ دعا پڑھیں :-

يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ (مشکوٰۃ)

بخنے اللہ گناہ ہمارے اور تمہارے :-

۱۰۹۔ ہدیہ دینے والے کے لئے دعا

اخلاق و محبت کا بیج بونے والے خواجہ دوسرا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تَهَادُّوْا تَجَابُّوْا۔ آپس میں ایک دوسرے کو ہدیے تحفے دیا کرو۔ تاکہ تمہاری محبتیں بڑھیں (مشکوٰۃ) بے شک حضورؐ کے فرمان کے مطابق آپس میں ہدایا۔ اور تحائف دینے سے بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ ہدیہ تحفہ صرف اللہ کی رضا کے لئے۔ دینی محبت کے ماتحت دیں۔ اور زندگی بھر کبھی احسان نہ جتائیں۔ اس جتانے سے ایک تو دوسرے کو سخت ایذا، اور روحانی تکلیف ہوگی۔ دوسرے تمام اجر اور ثواب ضائع ہو جائے گا۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے :-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ

وَالْأَذَى - دیتا ہے،

”اے ایمان والو! مت ضائع کرو اپنی خیرات،

احسان رکھ کر اور سنا کر“

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ ایک ہزار روپیہ یا ایک  
 روپیہ کا تحفہ - ہدیہ - عطیہ - پیش کش کسی کو دے کر  
 ہر کسی وقت اگر اس کو احسان جتائیں گے۔ تو یہ  
 ساری نیکی بقول قرآن برباد ہو جائے گی، اور جتانے  
 سے جو دوسرے کو ایذا اور دلی تکلیف ہوگی۔ اس  
 وبال علیحدہ پڑے گا۔

یہ بات ایمان اور اسلام کے منافی ہے۔ کہ جب کسی  
 شخص خوش ہوں۔ تو ہدیہ وغیرہ دے دیں۔ اور جب کسی وجہ  
 سے ناراض ہوں۔ تو ہدیہ کے احسان کو جتا کر اسے ذلیل  
 کریں۔ ایسا کرنے سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اور نیکی  
 برباد۔ گناہ لازم آتا ہے۔ تو خوب یاد رکھیں۔ کہ ہدیہ  
 اللہ کی رضا کے لئے دیں۔ اور تازیست جتا نہیں نہ۔ اگر  
 کسی وقت ناراضگی اور شکر رنجی پیدا ہو جائے، تو پھر  
 بھی اس نیکی کا احسان نہ جتا نہیں۔ طعنہ، الہنا نہ دین،  
 کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔ نیکی کر اور دریا میں  
 ڈال۔ یعنی بھول جائے

ہاں جس شخص کے ساتھ نیکی کی جائے۔ اس کو احسان مند اور حد درجہ شکر گزار ہونا چاہیے۔ اور اللہ کے ہاں محسن کے لئے دعا کرنی چاہیے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضہ ہدیہ دینے والے کو یہ دعویٰ دیتی تھیں :-

بَارِكْ اللهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ (بخاری)

اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔

۱۱۔ بچہ تولد ہونے کے وقت کی دعا

جب فاطمہ رضہ کے ہاں جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضہ زینب بنت جحش رضہ کو ان کے پاس بھیجا۔ اور فرمایا کہ فاطمہ کے پاس آیتہ الکرسی، اور آیت اِنَّا رَزَقْنَاكَ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ تَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔ (اعراف) اور معوذتہ پڑھو۔ اور جب بچہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کے داہنے کان میں اذان، اور بائیں میں اقامت کہو۔ اور تخنیک کے وقت برکت کی دعا کرو۔ (بخاری شریف)

لہ کھجور یا چھوایہ کوئی نیک آدمی چبا کر بچہ کے تالو میں یا منہ میں ڈالتا۔ اسے تخنیک کہتے ہیں۔

پھر ساتویں روز عقیقہ کریں - اور بچہ کا اچھا نام  
 لکھیں - (ابوداؤد)

پھر جب بچہ باتیں کرنے لگے - تو سب سے پہلے -  
 لَمْ يَلِدْ لَآ اِلَهَ اِلَّا اللهُ سَکھائیں -

۱۱- کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دعاء

لَهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ (نسائی)

۱۲- اللہ تعالیٰ میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے۔  
 ملاحظہ ہو: کفر موجب جہنم ہے اور فقر یعنی محتاجی اور افلاس  
 انسان کی ذلت کا باعث ہے۔ حضور انور نے ان سے پناہ  
 مانگی ہے۔ اللہ سب کو پناہ دے۔ اور اپنا محتاج کرے۔

یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضور نے فرمایا - الْفَقْرُ فُخْرِيٌّ. فقر  
 برا فخر ہے۔ یہ کوئی حدیث نہیں۔ من گھڑت فقرہ رحمت  
 اللہ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ توبہ کرنی چاہیے کیا  
 ہو سکتا ہے۔ کہ محتاجی، تنگدستی، افلاس، اور گداگری،  
 حضور اپنائیں۔ حضور نے تو ان چیزوں سے خدائی پناہ  
 مانگی ہے۔ محتاجی اور افلاس بعض اوقات کفرت تک پہنچا  
 دیتے ہیں۔ اور احتیاج آدمی کے دین ایمان اور خود داری  
 کے لئے سخت خطرہ ہے۔

ہاں رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے  
 فقیر الی اللہ تھے۔ اور تمام اولاد آدم، انبیاء سے لے کر امتوں  
 تک سب ہی اللہ کے محتاج ہیں۔ چنانچہ اللہ نے خود فرمایا ہے  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِلَى اللَّهِ رِبِّعَا (۱۵)۔ "اے  
 لوگو! انسانو! اولادِ آدم! تم سب اللہ کی طرف فقیر،  
 محتاج ہو۔ اس کے در کے بھکاری ہو۔"  
 بے شک فقیر الی اللہ — انسان کے لئے فخر کی  
 چیز ہے۔ اور محتاجی آپس کی۔ افلاس اور تنگ دہی  
 سے اللہ پناہ دے۔ اور اپنی ذات کے سوا ہر کسی  
 سب کو بے پروا کرے۔

## ۱۱۲۔ سفر میں جانے والے کے لئے دُعا

جب کوئی سفر کو جانے لگے۔ تو رخصت کرنے والے  
 اس سے مصافحہ کریں۔ اور یہ پڑھیں۔ سفر حج کا ہو  
 جہاد کا۔ طلبِ علم کے لئے ہو۔ یا طلبِ معاش کے  
 یا کسی اور جائز حاجت کے لئے ہو۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ

سو پتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری راہل و عیال اور

خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ (رسالتی - ابوداؤد)  
اور تیرے عمل کا خاتمہ۔

۱۱۳۔ مقیم کے لئے مسافر کی دعا

سفر کرنے والا مقیم کے لئے ہنگامِ رخصت یہ دعا پڑھے۔

أَسْتَوِدُّكَ اللَّهُ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ أَوْ  
سوچتا ہوں میں تجھے اس اللہ کو جو نہ ناکام یا

لَا تَضَيِّعُ وَدَالِعَهُ (طبرانی)۔  
ضائع نہیں کرتا امانتوں کو۔

۱۱۴۔ مشکل اور دشواری کی دعا

حضور انور نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس دعا سے اللہ مشکل دور کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ  
اے اللہ نہیں ہے آسان دکوئی امر، مگر وہ جو آسان کیا تو نے اس کو اور

أَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ۔

تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے۔ (حسن حسین)

ملاحظہ ہو۔ جب کوئی مشکل کام اور دشواری درپیش ہو کہ  
کچھ بس نہ چلے۔ تو مذکورہ دعا بڑھی بجا جزی سے تنہائی میں



بیٹھ کر ایک سو بار پڑھیں - چند دن جاری رکھیں - اللہ  
غیب سے مدد فرما کر مشکل حل کر دے گا۔

### ۱۱۵۔ احسان کرنے والے کے لئے دعاء

جب کسی کے ساتھ کوئی شخص احسان کرے کسی قسم کی  
بھلائی کرے۔ تو وہ اپنے محسن کو یوں دعا دے۔

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا هِجْرًا حَسْبِي،

بدلہ دے اللہ تجھ کو بہتر۔

### ۱۱۶۔ قرض وصول کرنے کی دعاء

جب مقروض سے قرض وصول کریں۔ تو مقروض کی

ان الفاظ کے ساتھ دعا دیں :-

أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللهُ بِكَ حَسْبِي،

ادا کیا تو نے قرض میرا۔ اللہ تجھ کو اجر دے۔

### ۱۱۷۔ اعمال میں وسوسہ کی دعاء

حضور انور نے فرمایا۔ کہ اگر اعمال میں وسوسہ آئے

یعنی نماز، وضو وغیرہ میں کثرت سے وسوسے آئیں۔

اور وہ ہم پیدا ہو، تو واضح ہو کہ یہ وسوسہ ڈالنے والا

شیطان ہے جس کو خنزیر کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ، پڑھیں :-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور پھر اپنے بائیں طرف تین بار تھوکیں۔ (حسن حسین)

۱۱۸۔ بد زبانی کی اصلاح کی دعا

رحمت عالم نے فرمایا۔ جو شخص تیز زبان، یعنی بد زبان ہو۔ وہ استغفار کو لازم پکڑے۔ ایک شخص نے حضور سے اپنی تیز زبانی کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا۔ اَيْنَ اَنْتَ مِنْ اِلٰهٍ سَتَعْفَارِ - کہاں ہے تو استغفار سے؟ (تجھ کو معلوم ہونا چاہیے) کہ میں ہر روز میں سو بار استغفار کرتا ہوں۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

(نوٹ)۔ استغفار کی دعاؤں میں سے ایک مؤثر دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَ

اے اللہ بخش دے میری خطاؤں کو اور میری نادانی کو اور

إِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

میری زیادتی کو میرے کام میں اور جس کام کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ (بخاری)

۱۱۹۔ گم شدہ چیز کی واپسی کی دعا

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا جاتی رہے۔ یا غلام (بچہ وغیرہ) بھاگ جائے۔ تو حضور نے دعائے ذیل پڑھنے کو فرمایا۔

اللَّهُمَّ رَادَ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالَّةِ

اے اللہ پھیر لانے والے گم شدہ چیز کے اور راہ دکھانے والے گمراہ کے

أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّالَّةِ اسْرُدُو عَلَيَّ

تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھ

ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا

گم شدہ چیز میری طاقت اور طاقت کے پس تحقیق

مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ (طبرانی)

وہ چیز تیری عطا اور تیرے فضل کے ہے!

۱۲۰۔ جس آسب زدہ کے لئے دعا

جس شخص پر جن کا سایہ ہو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر

مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ آسب دور ہو

جائے گا (انشاء اللہ) قرآن مجید کھول کر پڑھنے جائیں۔

(۱) سورۃ فاتحہ۔

۲۷  
(۲) اَلَمْ يَسْ لے کر مُفْلِحُونَ تک -

(۳) وَ اِلٰهِكُمْ اِلٰهُ وَ اَحَدٌ - پوری آیت

(۴) آیتہ الکرسی -

(۵) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ سے لے کر

آخر سورۃ بقرہ تک -

(۶) وَ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پوری آیت -

(۷) اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

(سورۃ اعراف کی پوری آیت) -

(۸) فَتَعَالٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ سے لے کر آخر سورۃ مومنوں تک -

(۹) سورۃ الصافات کی اول دس آیتیں -

(۱۰) سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں -

(۱۱) سورۃ البقرہ کی یہ آیت وَ اَنَّهُ تَعَالٰى ..... (پوری آیت)

(۱۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - (پوری سورت)

(۱۳) معوذتین یعنی قرآن مجید کی آخری دو سورتیں - قُلْ اَعُوذُ

بِرَبِّ النَّاسِ - قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . (حسن حسین)

ملاحظہ:- آسیب زدہ کے لئے یہ عمل کرتے وقت پاک

صاف لباس پہنیں، اور سنوار کر وضو کریں - اور آسیب زدہ

کو سامنے بٹھالیں - اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں - پڑھنے کے

دوران خلوص اور استحضار لازمی جانیں -

## ۱۲۱۔ نزع کے وقت کی دعاء

جب کوئی شخص قریب المرگ ہو۔ تو اس کا منہ قبلہ کی طرف کر دینا چاہیے۔ اور اس (قریب المرگ) کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

اے اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر

وَالْحَقِيقِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى (حسن)

اور ملا مجھ کو ساتھ رفیقِ اعلیٰ کے۔

## ۱۲۲۔ پسماندگانِ مہیت کی دعاء

جس کو موت کی مصیبت پہنچے۔ وہ صبر کرے۔ اور

دُعائے ذیل پڑھے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ اللَّهُمَّ اجْرِنِي

یعنی ہم اللہ کی ملک ہیں اور اسکی طرف پھرنے والے ہیں۔ اے اللہ تو اب دے

فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا (مسلم)

مجھ کو میری مصیبت میں اور عوض دے مجھ کو بہتر اس سے۔

## ۱۲۳۔ مال بڑھانے کی دعاء

وَإِذَا أَرَادَ نَفْسُ مَالِهِ قَالَ: "اور جب چاہے اپنے مال کا

بڑھنا۔ تو یہ پڑھے :-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَائِلَتِهِ وَ

اے اللہ رحمت بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بندے تیرے ہیں اور

رَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رسول تیرے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر

وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (حسن حصین)

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

۱۲۴۔ کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی پر سوار ہوئے۔ تو

انہوں نے یہ دعا پڑھی تھی۔ اور یہ دعا قرآن میں ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَ مَرْسَهَا إِنَّ رَبِّي

اللہ کی مدد سے ہے اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (پہا ۴۷)

بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۵۔ دوستوں کیلئے ہنسی خوشی کی دعا

حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسنے

دیکھ کر یہ کہا :-

أَصْحَاكَ اللَّهُ سَبَّكَه (بخاری)

اللہ آپ کے دانتوں کو ہمیشہ ہنساتا رکھے۔ (کوئی غم نہ پہنچے)۔

۱۲۶۔ شرح صدر کی قرآنی دعاء

مَا تَشْرَحُ لِي صَدْرِي وَيَسِّرُ لِي

اے اللہ! کھول دے میرے سینے اور آسان کر

أَمْرِي وَأَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي

میرا کام آسان اور کھول دے میری زبان کی

يَفْقَهُوا قَوْلِي (پہا ۲۶)

کہ سمجھ لیں لوگ بات میری!

ملاحظہ:- حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اللہ کے حکم سے فرعون کو تبلیغ کرنے کے لئے چلے۔ تو اللہ سے یہ دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سینہ کو فراخ کر دیا۔ اس میں نور بھر دیا۔ اور زبان کو وہ قوت بیانیہ بخشی۔ کہ فرعون باوجود بڑا قادر الکلام اور فلسفی ہونے کے ان کے مقابلہ میں عاجز آ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی باتوں کو یہ کہہ و مہہ خوب سمجھنے لگا۔ یہاں تک کہ ہزاروں

جادو گروں نے ہتھیار ڈال دیے اور مسلمان ہو گئے۔

## ۱۲۷۔ حاجی کے استقبال کی دعا

حاجی کی ملاقات پر دعائے ذیل پڑھیں :-

قَبْلَ اللَّهِ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذُنُوبَكَ وَ

نبول کرے اللہ حج تیرا اور بخشنے گناہ تیرے اور

أَخْلَفَ نَفَقَتَكَ (مجمع الزوائد)

نعم البدل دے تیرے خرچ کا

## ۱۲۸۔ ابو مغلط انصاری کا تیر دعا

ڈاکو کی نعش خاک و خون میں

ایک منتقی پرہیزگار۔ اللہ کی قدرتوں، اور صفتوں پر زبردست

یقین رکھنے والے عرب تاجر ابو مغلط انصاری کا ایمان افروز

واقعہ سنئے۔ کہ ایک دفعہ وہ مال تجارت لے کر باہر سفر کو

گئے۔ راستہ میں ایک ڈاکو ملا۔ اس نے کہا۔ کہ جو مال تیرے

پاس ہے۔ یہاں رکھ دو۔ ورنہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔

ابو مغلط رضے نے کہا۔ کہ یہ ہے میرا سارا مال۔ اسے لے لو۔

اور مجھے چھوڑ دو۔ ڈاکو بولا۔ یہ مال تو اب ہے ہی میرا۔



تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ تاکہ سراغ نہ چلے۔ کئی بار ابو مغلطہ نے کہا۔ کہ میری جان چھوڑ دو۔ اور مال لے لو۔ لیکن ڈاکو قتل کے ارادہ سے باز نہ آیا۔ آخر ابو مغلطہ نے کہا۔ کہ مجھے چار رکعت نماز ادا کرنے کی اجازت دے دو۔ ڈاکو نے کہا۔ کہ اچھا پڑھ لو۔ حضرت ابو مغلطہ نے چار رکعت نماز پڑھی۔ بڑی عاجزی۔ خلوص، اور استحضار کے ساتھ اللہ سے باتیں کیں۔ کہ زمین آنسوؤں سے نہلا دی۔ آخری رکعت کے آخری سجدہ میں یوں دعا کی۔ ذرا

الفاظ پر غور کریں۔ کہا :-

يَا دُوْرُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ

اے محبت اور پیار کرنے والے، اے بزرگ عرش والے۔ اے اہل عرش اور مہربان

لَمَّا يَرِيْدُ اسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِي

گر ڈالنے والے، سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری اُس عزت کا واسطہ دے کر جس کا

لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَ

ارادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا اور

بِنُورِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

تیرے نور کے وسیلے سے جس نے تیرے عرش کے پایوں کو جگمگا رکھا ہے۔

اَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ هَذَا اللَّيْلِ يَا مُغِيْبُ

کہ کہانی ہو جا میرے لئے اس ڈاکو کے شر سے۔ اے فریاد رس

اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ اَعْتَنِي

میری فریاد کو پہنچ، اے فریاد رس میری فریاد رس۔ اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ۔  
حضرت ابو مغلطہؓ نے سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ کہ  
فورا ایک سوار نیزہ ہاتھ میں لئے آیا۔ اور اس نے ڈاکو کو  
قتل کر دیا۔ پھر ابو مغلطہ کو کہا۔ کہ سجدے سے سر اٹھاؤ۔  
دیکھو تمہارا دشمن ہلاک ہو چکا ہے۔ ابو مغلطہؓ نے جو سر  
اٹھایا۔ تو دیکھا کہ ڈاکو کا لاشہ خاک و خون میں لت پت  
ہے۔ بولے۔ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ  
جو تھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے دعا کی۔ تو میں  
نے آسمان کے دروازہ کے کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے  
دوسری بار فریاد (اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ) کی۔ تو تمام فرشتوں میں  
بھیل مچ گئی۔ آپ کی تیسری بار کی فریاد سے مجھے حکم دیا  
گیا۔ کہ ایک مصیبت زدہ مظلوم کی فریاد کو فوراً پہنچوں۔  
اور ظالم کو قتل کر دوں۔ چنانچہ میں چشم زدن میں یہاں  
پہنچا۔ اور ظالم ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ یہ واقعہ علامہ  
ابن القیمؒ نے الجواب الکافی لمن سال عن دواء الشافی  
میں تحریر فرمایا ہے۔

سج فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ مِرے آگے

سے وہ پہلے کئی بے گناہوں کو ناحق قتل کر چکا تھا۔

دعا کرو۔ قبول کروں گا واسطے تمہارے۔ جب دردِ دلِ خلوص اور عاجزی سے دعا کی جائے، تو وہ مہربانی کر کے قبول فرماتا ہے۔ بسا اوقات تجربہ ہوا ہے کہ ادھر دعا کی۔ ادھر قبولیت آگئی۔ ادھر مانگا۔ ادھر مل گیا۔ اللہ پاک بندے سے باتیں کرتا ہے۔ اوپر کا واقعہ تو اس بات کا شاہد ہے کہ سے

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر کرتے ہیں خطابِ آخر اٹھتے ہیں حجابِ آخر

## ۱۲۹۔ قربانی کی رُسا

قربانی کو قبلہ رخ ان کر بوقت ذبح یہ دعا پڑھیں۔ اور آخری الفاظ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ کہہ کر تیز چھری سے ذبح کر ڈالیں۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ  
تغیب میں متوجہ ہوا ہوں اُس ذاتِ پاک کی طرف ایک سُودِ موحد، ہو کر

وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ  
جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو۔ اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے۔

اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّایِ وَمَمَّایِ  
بے شک نماز میری اور قربانی میری اور جینا میرا اور مرنا میرا

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ - لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

دوستے اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور

بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

میں اسی بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ

اے اللہ قبول کر (یہ قربانی) مجھ سے جیسے قبول کی تو نے

خَلِيكَ إِبْرَاهِيمَ وَمِنْ حَبِيبِكَ

ہے تیری حضرت ابراہیمؑ سے اور اپنے حبیب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بِسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ

دذبح کرتا ہوں، اللہ کے نام سے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

ملاحظہ ہو:- اوپر یہ الفاظ ہیں۔ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي۔ اے اللہ

قبول کر یہ قربانی میری طرف سے۔ مِنِّي کے معنی ہیں۔ میری طرف

سے۔ قربانی اگر اپنی طرف سے دی جا رہی ہو۔ تو مِنِّي ہی کہیں۔

اور اگر کسی اور کی طرف سے ہو۔ تو مِنِّي کی جگہ اس کا نام لینا

چاہیے۔ اس طرح اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ۔ اے اللہ قبول کر

فلاں کی طرف سے۔ فلاں کی جگہ نام لینا چاہیے۔ جس کی طرف

سے قربانی ہو۔

۱۳۰۔ مغرب کے وقت کی نورانی دعا

جب سورج ڈوب جائے۔ اور اذانِ مغرب ہونے لگے  
تو یہ دعا پڑھیں:-

اللَّهُمَّ هَذَا اقْبَالُ لَيْلِكَ وَرَادِبَارُ

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے کا

نہارِکَ وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَأَعْفِرْ لِي (مشکوٰۃ)

وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس مجھے بخش دے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام

۱۳۱۔ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ

تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرے گا۔

داخل ہوگا بہشت میں۔ (مشکوٰۃ)۔

وہ نام یہ ہیں:-

۱۳۲۔ یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان ناموں کے مطلب اور معنی پر غور کر کے

روز پڑھے گا۔ اور تخلقوا باخلاق اللہ کے مطابق اپنی زندگی کو بنائے گا۔

انشاء اللہ یہ انقلابِ زندگی جنت میں لے جائے گا۔

# هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الرَّحْمَنُ بڑا مہربان	الرَّحِيمُ نہایت رحم والا	الْمَلِكُ بادشاہ	الْقُدُّوسُ پاک ذات
السَّلَامُ سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	الْمُهَيَّمُنُ نگہبان	الْعَزِيزُ غالب
الْحَبَّارُ زبردست	الْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	الْخَالِقُ بنانے والا	الْبَارِئُ پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	الْقَهَّارُ زور والا	الْوَهَّابُ بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ بجد روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا	الْعَلِيمُ جاننے والا	الْقَابِضُ بند کرنے والا
الْبَاسِطُ فراخ کرنے والا	الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ اُچھا کرنے والا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا
الْمُدَبِّرُ ذمیل کرنے والا	السَّيِّعُ سننے والا	الْبَصِيرُ دیکھنے والا	الْحَكَمُ فصلہ کرنے والا
الْعَدَلُ انصاف کرنے والا	الطَّيِّبُ باریک بین	الْخَبِيرُ خبردار	الْحَلِيمُ بُرد بار

الْعَظِيمُ عظمت والا	الْغَفُورُ پردہ پوش	الشُّكُورُ تدر دان	الْعَلِيُّ بلند	الْكَبِيرُ بڑا
الْحَفِظُ حفاظت کرنے والا	الْمَقِيتُ غذا دینے والا	الْحَسِيبُ کفایت کرنے والا	الْجَلِيلُ بزرگ قدر	الْكَرِيمُ کرم کرنے والا
الرَّقِيبُ رکھ والا	الْوَاسِعُ کثرت والا	الْحَكِيمُ حکمت والا	الْوَدُودُ محبت کرنے والا	الْمَجِيدُ بزرگ
السَّاعِتُ انٹھانے والا	الشَّهِيدُ گواہ	الْحَقُّ سچا مالک	الْوَكِيلُ کام بنانے والا	الْقَوِيُّ زور آور
الْمُنِينُ نہت والا	الْوَلِيُّ حمایت والا	الْحَمِيدُ تسریف کیا گیا	الْمُحِصِي گننے والا	الْمُبْدِي پہلی بار پیدا کرنے والا
الْبَعِيدُ لٹانے والا	الْمُحِي جلانے والا	السَّيِّدُ مارنے والا	الْحَيُّ سدا زندہ	الْقَيُّومُ تھامنے والا
الْوَالِدُ موجود کرنے والا	الْمُبَاجِدُ بزرگی والا	الْوَالِدُ اکیلا	الْإِحْدُ تہ	الضَّمَدُ بے نیاز
الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ قدرت دینے والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	الْمُؤَجِّرُ پھینچنے کرنے والا	الْأَوَّلُ سب سے پہلے
الْآخِرُ آخر	الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ پوشیدہ	الْوَالِي مالک	السَّعَالِي اٹھنی ہفتوں

الْبِرُّ	التَّوَابُ	الْمُسْتَقِيمُ	الْعَفْوُ	الرَّؤُوفُ
احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	بدلیے والے	معاف کرنے والا	شفقت کرنے والا
مَالِكُ الْمَلِكِ	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	الْمَغْنِيُّ	الْبَائِعُ	الضَّارُّ
مالک بادشاہی کا	صاحب بزرگی اور بخشش کا	بے پروا کہنے والا	روکنے والا	ضرر پہنچانے والا
النَّافِعُ	النُّورُ	الْمُهَادِي	الْبَدِيعُ	الْبَاقِي
فعل پہنچانے والا	روشن کرنے والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	باقی رہنے والا
الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الضَّيُّوكَا	مَشْكُوهُ شَرِيفٌ	
سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا		

## ۱۳۲- آفات سے بچاؤ کی دعاء

حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص دعائے

ذیل پڑھ لیا کرے گا۔ وہ موت کے سوا اپنے اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا۔ دعا یہ ہے۔

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (نزل الابرار)

جو چاہے اللہ، نہیں ہے قوت (نیکی کی) مگر ساتھ مدد اور توفیق اللہ کی



۱۳۳۔ اللہ کی محبت اور اس کے نیک بندوں کی

## محبت کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی محبت اور اس کے نیک بندوں کی محبت کے لئے اللہ سے یوں دعا کرتے تھے:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت

مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلِ الَّذِي يُبَلِّغُنِي

کرنے والوں کی محبت اور وہ عمل جو پہنچائے مجھ کو

حُبِّكَ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ

تیری محبت تک۔ اے اللہ کر محبت اپنی بہت پیاری طرف میری

إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَ

میری جان اور میرے مال اور میرے اہل و عیال اور

مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

ٹھنڈے پانی سے۔

۱۳۴۔ ہر غیر اللہ سے بے پروائی کی دعاء

اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهُمَّ كَأَشْفِ الْغَمِّ مُجِيبِ

اے اللہ دور کرنے والے رنج و غم کے اور قبول کرنے والے

دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ رَاحِمِنَ الدُّنْيَا

بے قراروں کی دعاؤں کے رحمن اور رحیم دنیا

وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي

اور آخرت کے تو ہی مجھ پر رحم کرنے والا ہے۔

فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تَغْنِيَنِي بِهَا عَنْ

پس رحم کر مجھ پر ساکھ اس رحمت کے کہ بے پرواہ کر دے تو بے ساقہ

رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ . دستِ ربِّ عالم،

اس کے ان کی گہرائی سے جو سوائے تیرے ہے۔

(نوٹ) :- اس دعا سے اللہ ہر طرفہ کے غم دور کر دیتا ہے

خصوصاً قرض دور کر کے غم سے نجات دیتا ہے۔

۱۳۵۔ با وضو بستر پر سونے کی دعا

حضور انور نے فرمایا۔ جب تو بستر پر آئے رات کو سونے

کے لئے، تو وضو کرمانند وضو غاز کے۔ پھر پڑھ یہ دعا، اگر

تو اس رات مر گیا۔ تو دین اسلام پر مرے گا۔ اور اگر صبح

کرے گا۔ تو پیچھے گا بھلائی کو۔ دعا یہ ہے :-

اللَّهُمَّ اسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَجَهْتُ

اے اللہ فراہم فرما کہ میں نے ذلت اپنی کو طرف تیری۔ (جان تیرے حوالے) اللہ پھر دیا

وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَ

مناپنے کو طرف تیری اور سونپ دیا کام اپنا طرف تیری اور

الْحَاثُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً

تیری پناہ میں دے دگی پیٹھ اپنی اپنی رغبت اور تیرے خوف سے

إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَا إِلَّا إِلَيْكَ

نہیں ہے پناہ اور نجات تیرے مذاب سے سوا تیری جناب کے۔

أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ

ایمان لایا میں تیرے کتاب پر جو اتاری تو نے اور

بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (بخاری شریف)

تیرے نبی پر جو بھیجا تو نے۔

مُلاحظہ!۔ رات کو سوتے وقت بستر پر پڑھنے کے لئے اور

دعائیں بھی ہیں جو آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ یہ دعاسب سے آخر

میں پڑھنے کے لئے ہے۔ جس کے بعد کلام نہیں کرنا۔

۱۳۶۔ دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا

جو کوئی دعائے ذیل پر مداومت کرے گا۔ وہ اس بلا سے تاہم

مرگ محفوظ رہے گا۔ جو دونوں جہان میں رسوائی کا سبب ہے وہ پاکیزہ

دعا فرمودہ رحمت للعالمین یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ  
 اے اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں

كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ  
 اور بچا ہم کو دنیا کی رسوائی اور

عَذَابِ الْآخِرَةِ - (موطا،  
 آخرت کے عذاب سے)

۱۳۷- ہر درد کی دعا

جس شخص کو اپنے بدن میں درد یا کسی اور چیز کی شکایت  
 ہو۔ اسے چاہیے۔ کہ وایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور پڑھے  
 بِسْمِ اللّٰهِ تین بار۔ اور یہ دعائیں سات بار۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ  
 پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے غلبے اور اسکی قدرت کے اسکی

شَرِّ مَا أَحْدُوْا حَازِرُ

برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں آئندہ کو۔

پھر قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ • قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ •

یہ دونوں سورتیں پوری پڑھیں۔ پھر اپنے اوپر دم

کر لیں۔ (بخاری۔ مسلم۔ موطا وغیرہ)

ملاحظہ:۔ بسم کے درودوں اور عام شکایتوں کے لئے یہ

عمل مجرب ہے۔ زبان کی پاکیزگی، قلب کی صفائی اور آنکھوں کی پاک بینی کو عمل کی تاثیر میں بڑا دخل ہوتا ہے۔

شکرِ دم جھاڑ سے نہیں رحمتِ عالم کے بتائے ہوئے عملوں سے جھاڑ پھونک کرنا ہی اچھا مفید

اور مبارک ہے۔ غیر اللہ کی استمداد۔ فرشتوں۔ جنوں کے ناموں۔ اور ان کی دہائیوں کے مشرکانہ اعمال عاقبت برباد کر دیتے ہیں۔ خبردار! ایسے منتر پھونکنے والوں اور شرکیہ دم جھاڑ کرنے والے مشرکوں سے دور رہیں۔ یہ نہ دیکھیں۔ کہ ایسے عمل سے فلاں کو فائدہ ہو گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ بعض اوقات بے ایمان اور مشرک بنانے کے لئے شیطان کچھ فائدے کی باتیں کر دیتا ہے۔ تاکہ مسلمان ان شرکیہ باتوں پر ایمان لا کر گمراہ ہو جائے۔

فائدہ۔ جو جائز ہو وہی مبارک ہوتا ہے، ایک فائدہ تجارت اور دکانداری سے ہوتا ہے۔ جو حلال اور مبارک ہے ایک فائدہ جوئے سے بھی ہوتا ہے۔ کہ ایک سے، دس، بیس۔ پچاس۔ روپیہ بن جاتے ہیں۔ سود میں بھی کتنا فائدہ ہے۔ شراب پیچنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب فائدے ناجائز اور حرام ہیں۔ مزید غور کریں۔ کہ نکاح کرنے کے بعد عورت، اور مرد کے ملاپ سے بچ پیدا

ہوتا ہے۔ سب خوشی کرتے ہیں۔ اور پتاشے تقسیم کرتے ہیں  
 گویا بچہ ایک عظیم الشان نفع اور فائدہ ہے۔ لیکن  
 ایک حرامی بچہ بھی عورت اور مرد کے ملاپ سے پیدا  
 ہوتا ہے۔ یہ بھی یقیناً فائدہ ہے۔ لیکن اس کا گلا گھونٹ  
 کرنا ڈالتے ہیں۔ یا کسی تالاب یا جوہڑ میں پھینک دیتے  
 ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ اس کو مارتے۔ پھینکتے۔ اور دباتے ہیں  
 ۔ اور اس کے پیدا ہونے پر پتاشے تقسیم کرتے ہیں؟  
 وجہ یہ ہے کہ وہ فائدہ حلال ہے۔ اور یہ فائدہ حرام  
 ہے۔ اسی طرح شرکیہ دم بھاڑ سے اگر فائدہ ہو بھی جائے  
 تو یہ فائدہ حرامی بچے کی طرح حرام ہے۔ اور آیت اور  
 حدیث کی دعا کے دم بھاڑ سے جو فائدہ ہوتا ہے، وہ  
 حلالی بچے کی مانند حلال ہے۔

تو یاد رہے کہ کھانے۔ پینے۔ پہننے۔ دعاؤں۔ پکاروں  
 دم بھاڑوں۔ منتروں اور تعویذوں وغیرہ میں حلال ذرائع  
 اختیار کرنے چاہئیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔

۳۸۔ خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا

جب کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا خواب

بیان کرتا۔ تو حضور اس کو یوں دعا دیتے تھے۔

رَأَيْتَ خَيْرًا وَ يَكُونُ خَيْرًا لِّىَ

تو نے اچھا خواب دیکھا اور بہتری ہوگی۔

ملاحظہ ہو۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھے کوئی اپنے خواب میں وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے فَلْيُحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا۔ پس چاہیے کہ اس پر اللہ کا شکر کرے۔ یعنی اچھا۔ پسندیدہ۔ مبارک خواب دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے، وَلْيُحَدِّثْ بِهَا۔ اور چاہیے کہ بیان کرے اس (اچھے خواب) کو وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ۔ اور نہ بیان کرے اس کو مگر اس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے۔ (حسن حصین) یعنی عالم ربانی۔ عامل کتاب و سنت۔ صاحب حال سے جس سے محبت، ارادت۔ اور عقیدت ہو۔ اچھا خواب بیان کرنا چاہیے۔ عالم ربانی خواب دیکھنے والے کو مذکورہ دعا دے۔ اور شرح صدر سے حکیمانہ تعبیر بتائے۔

۱۳۹۔ نماز تہجد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں علیکم بقیام اللیل۔ تہجد ضرور پڑھا کرو۔ فانہ دلب الصّالحین۔ کیونکہ

وہ تم سے پہلے صالحین کی روش ہے وہو قربة لکم الی  
 ربکم۔ اور تہجد تمہارے لئے قرب خداوندی کا سبب ہے۔  
 ومکفرة السيئات۔ اور وہ گناہوں کے دور ہونے کا ذریعہ  
 ہے۔ ومنهاة عن الاثم۔ اور تہجد گناہوں سے باز رکھنے  
 والی ہے۔ (ترمذی شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل الصلوة بعد المفروضة صلوة  
 بعد جوف الليل۔ فرض نمازوں کے بعد سب نمازوں سے  
 افضل تہجد کی نماز ہے۔ (رواہ احمد)

اللہ توفیق دے۔ تو تہجد پڑھا کریں۔ فرائض پنجگانہ کے  
 بعد یہ نماز سب سے افضل ہے۔ اس سے خدا کا قرب  
 حاصل ہوتا ہے۔ اور ولایت ملتی ہے۔ تہجد گزار سے اللہ  
 پیار کرتا ہے۔ اور اس پر اپنی رحمت کی برکھا برساتا ہے۔  
 اس کی دعائیں قبول کرتا اور بخششوں سے نوازتا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ سنت کے مطابق یہ ہے۔  
 کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سو جائیں۔ اور آدھی رات کے  
 بعد اٹھیں۔ دو بجے یا تین بجے۔ جائے ضرور وغیرہ سے  
 فارغ ہو کر خوب سنوار کر وضو کریں۔ ہو سکے۔ تو  
 مسواک بھی کریں۔



بخاری شریف میں حضور انورؐ کی نماز تہجد کا عام معمول حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یوں بیان کرتی ہیں۔

قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ  
عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُصَلِّيُ أَرْبَعًا فَلَا  
تَسَلُّ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوَّلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيُ  
أَرْبَعًا فَلَا تَسَلُّ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوَّلِهِنَّ  
ثُمَّ يُصَلِّيُ ثَلَاثًا - (بخاری شریف)

”کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ رمضان ہوتا یا نہ ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درات کی نماز یعنی تہجد علی العموم، گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ (پہلے) آپ چار رکعت پڑھتے تھے پس ان (چار رکعت) کی خوبی اور درازی نہ پوچھ (سبحان اللہ) پھر آپ چار رکعت پڑھتے۔ پس ان کی خوبی، اور درازی بھی کچھ نہ پوچھ۔ (ختم ہے)

۱۔ رمضان میں یہی گیارہ رکعت حضورؐ نے عشر کے ساتھ قیام رمضان (تراویح) کے نام پڑھی ہیں۔ یہی حدیث گیارہ رکعت والی امام بخاری باب قیام رمضان میں بھی لائے ہیں۔

آپ پر) پھر (انجیر میں) آپ تین وتر پڑھتے۔  
(صحیح بخاری باب صلوة اللیل)

ملاحظہ ہو۔ اس حدیث شریف سے ثابت ہوا کہ حضورؐ  
انور علی العموم تہجد آٹھ رکعت اور تین وتر کے ساتھ  
پڑھتے تھے۔ تو آپ بھی تہجد گیارہ رکعت مع وتر پڑھا  
کریں۔ تہجد پڑھنے کے عادی حضرات کو چاہیے۔ کہ عشاء  
کے وقت وتر نہ پڑھا کریں۔ بلکہ تہجد کی نماز کے ساتھ ادا  
کیا کریں۔ اگر عشاء کے ساتھ پڑھ چکیں۔ تو پھر تہجد کے  
ساتھ دوبارہ نہ پڑھیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے۔ لاوتوان  
فی لیلۃ۔ رات میں دو بار وتر نہیں ہیں۔ (ابوداؤد)۔ کہ  
شفیع بن کرٹوٹ جاتے ہیں۔

تہجد چار چار رکعت، یا دو دو رکعت کر کے پڑھ سکتے  
ہیں۔ ان میں سورۃ فاتحہ کے بعد جتنا قرآن آپ پڑھ سکیں  
پڑھیں۔ اور گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ساری نماز میں صرف  
کردیں۔ اگر زیادہ قرآن یاد نہ ہو۔ تو سورۃ اخلاص۔  
۳۳۔ ۳۳ بار، یا ۵۰۔ ۵۰ بار، یا ۱۰۰۔ ۱۰۰ بار ہر رکعت  
میں پڑھیں۔ کہ اس سورۃ کے تین بار پڑھنے سے پورے  
قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ آٹھ رکعت سے فارغ ہو کر  
پھر تین وتر پڑھیں۔ دوسری رکعت میں التحیات نہ

بیٹھیں۔ کھڑے ہو جائیں۔ اور آخری رکعت میں پڑھیں۔  
اور سلام پھیریں۔

تہجد کی نماز سے فارغ ہو کر اذان ہونے تک قرآن  
پڑھیں۔ یا دوسرے اورداد و وظائف جو اس کتاب کے  
شروع میں لکھے گئے ہیں۔ پڑھتے رہیں۔ اور دنیا اور دین  
کی بلائیں اللہ سے مانگتے رہیں۔

اذان کے بعد دو سنتیں فجر کی نماز کی ادا کریں۔ اور  
پھر باجماعت نماز فجر کے لئے مسجد میں چلے جائیں۔

## ۱۴۰۔ نماز اشراق

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ آدمی میں تین سو  
ساتھ بند جوڑے ہیں۔ آدمی پر لازم ہے کہ ہر بند کے  
بدلے صدقہ دے۔ صحابہ رض نے عرض کیا۔ حضور! کون  
ہے جو اس کی طاقت رکھے؟۔ آپ نے فرمایا:-

فَرَكْعَتَا الصُّبْحِ تَجْزِيكَ - (ابوداؤد)

” دو رکعتیں صبحی (نماز اشراق) کی پڑھنی کافی ہیں تمہ کو۔“

یعنی اشراق کی دو رکعتیں تین سو ساتھ جوڑ کا صدقہ

ہے۔ اس نماز کے پڑھنے کے بعد اس صدقے کی حاجت

نہ رہے گی۔

اشراق کے معنی طلوعِ آفتاب کے ہیں۔ جب سورج پھٹ کر نیزہ بھرا اونچا آجائے۔ تو اشراق کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ پڑھ لیں۔

دوسری نمازوں کی طرح شروع میں اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ  
يَا مُبْخِئِكَ اَللّٰهُمَّ دَعَائِيْ اِقْتَاتِحْ پڑھیں۔ پھر الحمد  
شریف پڑھیں۔ پھر قرآن سے جو سورتیں یاد ہوں، دونوں  
رکعتوں میں پڑھیں۔ یا سورۃ اخلاص ۲۱-۲۱ بار پڑھیں۔  
اور حسب دستور دوسری رکعت میں التحیات، اور دشریف  
اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں۔

یقین کریں۔ کہ آپ کا مرتبہ بڑا بلند ہو گیا۔ اگر آپ  
معمول بنائیں۔ اور روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور رات  
کو تہجد بھی پڑھی جائے، تو آپ اللہ کے دوست بن  
جائیں گے۔ واللہ یہ سب کچھ قبول فرمائے،۔

یاد رہے۔ کہ ہر نماز میں رکوع۔ سجود۔ قومہ۔ جلسہ  
بڑے آرام سے ادا کریں۔ ان ارکان میں کافی دیر لگایا  
کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ تسبیحیں پڑھا کریں۔ کہ نماز  
کی روح و رواں تعدیل اور طمانیت ہی ہے اور خلوص  
بھی شرط ہے۔

(نوٹ) :- ابو داؤد میں اشراق چار رکعت بھی آئی ہے۔  
 اگر آپ چار رکعت پڑھنا چاہیں - تو چار پڑھیں۔ اختیار  
 ہے۔ دو پڑھیں یا چار ۛ

## ۱۴۱۔ نماز تسبیح

رحمت عالم نے یہ نماز اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب  
 کو سکھائی تھی۔ فرمایا۔ اس نماز سے پہلے، پچھلے،  
 پرانے، نئے، چوک کر کئے ہوئے۔ اور جان کر کئے ہوئے  
 چھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر، گناہ اللہ بخش دیتا  
 ہے۔ فرمایا! - یہ چار رکعت ہیں، پڑھ اسے روز  
 یا ہفتہ میں ایک بار۔ یا مہینہ میں ایک بار۔ یا برس  
 میں ایک بار۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو عمر میں  
 ایک بار پڑھ لو۔ طریقہ اس کا یہ ہے :-

کہ پہلی رکعت میں حسب دستور سورۃ فاتحہ اور کوئی  
 اور سورۃ پڑھو۔ جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ۔ تو  
 کھڑے کھڑے ہی پندہ دفعہ یہ کلمہ پڑھو :-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

پاک ہے اللہ، اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اب رکوع میں جاؤ۔ اور دس دفعہ یہی کلمہ (اوپر والا) پڑھو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ۔ اور قومہ میں یہی کلمہ دس بار پڑھو۔ پھر سجدہ میں جا کر دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر جلسہ میں دس بار پڑھو۔ پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر بیٹھ کر جلسہ استراحت میں دس بار پڑھو۔ یہ ایک رکعت ہوئی۔ اور یہ کلمات پچھتر (۵۷) بار ہوئے۔ اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں ۵۷ بار پڑھیں۔ چاروں رکعتوں میں مین سو بار پڑھنا ہے۔ مشکوٰۃ شریف:

نوٹ:- یہ نماز تسبیح اگر ہو سکے۔ تو روز پڑھ لیا کریں۔ ورنہ ہر جمعہ کو معمول بنالیں۔ اشراق کے بعد پڑھا کریں۔ اللہ بڑا ثواب دے گا۔ اور گناہوں کے پہاڑ مٹا دے گا۔

## ۱۴۲۔ درود شریف کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص

مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس  
 رحمتیں نازل کرتا ہے، اور اس سے دس برائیاں دور ہوتی  
 ہیں۔ اور اس کے لئے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔  
 (مشکوٰۃ شریف)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

# يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اپنے پیارے جیب سید الکونین۔ رحمت للعالمین،  
خاتم النبیین۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی عرش رسا دعاؤں کے اس مجموعہ کو قبول فرما۔ اور  
تمام مسلمان بھائیوں، اور بہنوں کو انہیں پڑھنے، یاد  
کرنے، اور ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ یہ  
دعا میں ان کی روحانی غذا بنا دے۔ اور ان کی رگ  
رگ میں رچا دے۔ آمین!

میں نے پایا ہے اے اشکِ سحر گاہی میں  
جس دُرِ ناب کے خالی ہے صدق کی آغوش



## وَادِي عِشْقٍ

وَادِي عِشْقٍ بے دُور و درواز است و لے

طے شود جَادَةُ مَكِّ سَالِهَ بَابِے گاہے

در طلب کوش وید و دامن اُمید ز دست

دولتے ہست کہ یابی سر را ہے گاہے

ز اقبالؒ

# قرآن کی جامع دعائیں

## رحمت و مغفرت کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

مِنَ الْخَاسِرِينَ. (الاعراف ۲۳)

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا۔ اگر تو

ہماری مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کھائے۔ تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے۔“

بلاشبہ اگر خدا اللسان کے گناہوں کو معاف نہ کرے اور اپنی بے پایاں

رحمت سے نہ نوازے تو وہ تباہ ہو جائے گا۔

## فلاح داریں کی جامع دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ. (البقرہ: ۲۰۱)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں

بھی بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔“

صبر و ثبات کی دعا۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (البقرہ: ۲۵)

”پروردگار اہم پر صبر اٹھیں دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط  
جمادے اور کافروں پر نجیاب کرنے کے لئے ہماری مدد فرما۔“

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ  
رَبِّ اَنْ يَّخْضِرُوْنَ ۝ (المؤمنون: ۹۷، ۹۸)

”پروردگار! میں شیطان کی اکاسٹوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں  
بلکہ اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ  
میرے قریب بھٹکیں۔“

عذابِ جہنم سے بچنے کی دعا

رَبِّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا  
اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (الفرقان: ۴۵، ۴۶)

”اے ہمارے پروردگار! عذابِ جہنم ہم سے پھیر دے۔ بلاشبہ  
اس کا عذاب توجان کالا گو ہے۔ وہ تو بہت ہی بُرا ٹھکانا اور بہت ہی بُرا

مقام ہے۔

اصلاحِ قلب کی دعاء

رَبِّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ  
لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ - (آل عمران: ۸)

”پروردگار! جب تو نے ہمیں سیدھی راہ پر لگا دیا ہے تو پھر کہیں

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ - (البقرہ: ۲۸۴)

”اے ہمارے پروردگار! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو۔  
جائیں ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے  
پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم  
میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر  
فرما ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری  
مدد فرما۔“

اہل کفر سے نجات کی دعا

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ  
وَبِحَنَّا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (یونس: ۲۶، ۲۵)

”ہم نے خدا ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں  
ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں  
سے نجات دے۔“

خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَاَنْتَ وَاَنْتَ فِي السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ تَوْفِئِيْ مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّٰلِحِيْنَ (یوسف: ۱۰)

”اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا ولی  
اور کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔ میرا خاتمہ اسلام پر فرما اور۔“

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا  
 بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا  
 وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَقَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ  
 وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَةَ

(آل عمران ۱۹۳، ۱۹۴)

”پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف  
 بلا تا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول  
 کر لی پس اے ہمارے آقا، جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر  
 فرما۔ اور جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور فرما۔ اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں  
 کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پروردگار! اپنے رسولوں کے ذریعے تو نے  
 جو وعدے کیئے ہیں تو انہیں ہمارے حق میں پورے فرما۔ اور قیامت  
 کے روز ہمیں رسوا نہ کر۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے  
 والا نہیں ہے۔“

## نبی کی جامع دعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم، شب و روز، سفر و حضر میں جو دعائیں مانگا کرتے  
 محمدؐ نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے یہ سب حدیث کی  
 شکل میں جمع فرمادی ہیں۔ قرآن پاک کی دعاؤں کے ساتھ آپ نبیؐ کی  
 دعاؤں کے پڑھنے کا بھی اہتمام کیجئے۔ یہ دعائیں نہایت جامع، پُر اثر  
 بابرکت بھی ہیں اور ان سے یہ ہدایت بھی ملتی ہیں کہ ایک مومن کے  
 سوچنے کا صحیح انداز، اس کی آرزوؤں کا حقیقی مرکز اور اس کی تمنائیں کیا ہونی  
 چاہئیں حقیقت یہ ہے کہ آدمی کی صحیح تصویر اُس کی آرزوؤں ہی میں دکھی جا  
 سکتی ہے، بالخصوص ان اوقات میں جب آدمی کو یہ بھی اطمینان ہو کہ وہ  
 اوروں کی نظر سے اوجھل ہے اور اس کی سرگوشی کو سننے والا صرف اس  
 کا پروردگار ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شب کی تاریکی میں، تنہائی میں، لوگوں  
 سے الگ اور لوگوں کی موجودگی میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے۔ ان کے لفظ  
 لفظ سے، اخلاص، سوز، شوق اور نور ٹپکتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ کوئی  
 اہم بندہ ہے جسے اپنے بندہ ہونے کا کامل احساس ہے اور وہ سزا یا احتیاج  
 رہ کر سہ وقت اپنے رب سے مانگا رہتا ہے۔ اور اس کا شوق و انہماک برابر  
 بڑھتا ہی جاتا ہے۔ وہ جو کچھ مانگتا ہے اس کی روح یہ ہے کہ خُدا ایا! مجھے اپنا

قرب عطا فرما۔ اپنے غضب سے محفوظ رکھ اپنی خوشنودی سے نوازا اور آخرت

کی سُخروی اور کامرانی نصیب فرما۔

صبح و شام کی دعائیں۔

حضرت عثمان ابن عفان کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”خدا کا جو بندہ بھی صبح اور شام کو یہ دعا پڑھ لیا کرے اس کو کوئی چیز

نقصان نہیں پہنچاتی۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (مسند احمد)

”خدا کے نام سے (ہر کام کا) آغاز ہے جس کے نام کے ساتھ زمین

و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہ سنتے والا اور جاننے والا

ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پابندی

سے صبح و شام اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور کبھی ترک نہ فرماتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَآهْلِيْ وَمَالِيْ

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِيْ وَامِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَ

مِنْ قَوْتِيْ، وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اَغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

(ترمذی)

”خدا یا! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طالب ہوں  
 خدا یا! میں تجھ سے عفو و درگزر اور سلامتی اور عافیت چاہتا ہوں دین و  
 دنیا کے معاملات میں اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و دولت میں۔ خدا یا!  
 تو میری ستر پوشی فرما۔ اور میری بے چینیوں کو امن و چین سے بدل دے۔  
 خدا یا! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں  
 تیرے عظمت کی پتاہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ناگہاں اپنے نیچے کی  
 طرف سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی خدا مجھے زمین میں دھنسنے کے عذاب  
 سے بچائے رکھے۔

کاہلی اور بزدلی سے بچنے کی دعا۔

حضرت انس ابن مالکؓ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
 گزاری میں رہتا تھا اور میں کثرت سے آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّهْمِ وَالْحُرْنِ وَالْعَجْزِ وَ  
 الْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

(بخاری، مسلم)

”خدا یا! میں تیری پتاہ مانگتا ہوں، رنج و غم سے، بے بسی اور کاہلی

سے، بخل اور بزدلی سے، قرض کے بار سے، اور لوگوں کے دباؤ سے۔“

تقویٰ اور پاکدامنی کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالتَّقَاتِ وَالتَّغْنَى

”خدا یا! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور استغناء کا



سوال کرتا ہوں۔

یہ دعا انتہائی جامع ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چار لفظوں میں درحقیقت وہ سب ہی کچھ مانگ لیا ہے جس کی بندہ مومن کو ضرورت ہے۔

دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِيَرِ  
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ - (طبرانی)

”خدا یا! ہمارے کاموں میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی

اور آخرت کے عذاب سے محفوظ کر

نماز کے بعد کی دعا۔

حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ

پکڑا اور فرمایا۔

اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر فرمایا، اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم کسی نماز کے بعد ان کلمات کو ترک نہ کرنا۔ بہر نماز کے بعد

یہ کلمات ضرور پڑھا کرنا۔

اللَّهُمَّ أَعِزِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ -

”خدا یا! تو ہماری مدد فرما۔ اپنی یاد اور اپنے شکر کے لئے اور اپنی

اچھی بندگی کے لئے۔

ہمارے قلوب کو کبھی میں مبتلا نہ کرنا ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا فرما  
کہ تو ہی حقیقی فیض ہے۔“

صفائی قلب کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ  
رَّحِيمٌ (الحشر: ۱۰)

”پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمارے ان  
بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے ہیں اور ہمارے قلوب  
میں مومنوں کے خلاف کپٹ نہ پیدا ہونے دے بیشک تو بڑا ہی  
شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“

حالات کے سدھارنے کی دعا

رَبَّنَا إِنَّا أَمِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ إِلَيْنَا مِنْ آفْرِ نَارِ

رَحْمَةً (الکہف: ۱۰)

”پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے معاملہ

میں سدھارنے کے سامان جیسا فرما۔“

استغفار

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

(المؤمنون: ۱۰۹)

”پروردگار! ہم ایمان لائے پس تو ہماری مغفرت فرما دے۔ ہم

پر رحم کر دے تو بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے۔

اہل و عیال کی طرف سے سکون کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا قُورًا قَرَّةً أَعْيُنٍ وَ

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ (الفرقان ۷۴)

”پروردگار! ہمیں ہمارے جوڑوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں ہی کے

لئے مثال بنا۔“

یعنی ہم کو ایسی نیک اور پاکیزہ زندگی عطا فرما کہ پرہیزگار لوگ ہمیں اپنے

لئے نمونہ اور مثال سمجھیں۔

والدین کے لئے دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

يَقُومُ الْحِسَابُ۔ (ابراہیم ۴۱)

”پروردگارا! میری اور میرے والدین کی اور تمام مومنوں کی اس

دنِ بَغْفَرْتِ قَرَابَتِ دِنِ كَرْحَابِ قَائِمِ هُوْكَا۔“

آزائش سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِثْمًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَ

وَاعْفُرْ لَنَا وَفِ وَاَرْحَمْنَا وَفَاَنْتَ مَوْلَانَا فَاَنْصُرْنَا عَلَي

الْأَبْيَضَ مِنَ الدُّنْسِ اللَّهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي  
 كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (معجم کبیر)  
 ”خدا یا! تو میرے دل کو خطاؤں کے میل سے ایسا پاک و صاف  
 کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا کر دیتا ہے۔ خدا یا!  
 تو مجھے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب میں  
 دوری کر رکھی ہے۔“

### مخلوق کی نظر میں عزت کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي  
 فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا۔

”خدا! تو مجھے انتہائی صابر بنا دے اور بہت زیادہ شکر گزار  
 بنا دے اور مجھے میری اپنی نگاہوں میں حقیر اور لوگوں کی نگاہوں میں  
 بڑا بنا دے۔“

### جامع دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے  
 پاس تشریف لائے۔ میں نماز میں مشغول تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے کچھ  
 ضرورت تھی اور مجھے دیر لگ گئی تو آپ نے فرمایا عائشہ! مختصر اور جامع  
 دعائیں مانگا کرو۔ پھر میں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو میں نے  
 پوچھا، یا رسول اللہ! مختصر اور جامع دعا کیا ہے تو آپ نے فرمایا  
 تمہا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا  
 عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَهُ أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
 كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَهُ غَلَطًا  
 وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَ  
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ  
 وَأَسْأَلُكَ هِمًّا سَأَلْتُكَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا  
 تَعُوذُ مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ  
 عَاقِبَتَهُ رَشَدًا - (حاكم)

”خدا یا! میں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی کا سوال کرتا  
 ہوں، جلد ہونے والی کا بھی اور بدیر ہونے والی کا بھی معلوم کا بھی  
 اور غیر معلوم کا بھی۔ اور میں ساری کی ساری بُرائی سے تیری پناہ  
 چاہتا ہوں، فوری ہونے والی بُرائی سے بھی اور بدیر ہونے والی  
 بُرائی سے۔ معلوم سے بھی اور نامعلوم سے بھی اور میں تجھ سے جنت  
 کا طالب ہوں، اور ایسے قول و عمل کا جو جنت کے قریب کر دینے  
 والا ہو، اور میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس قول  
 و فعل سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو جہنم کے قریب کر دینے  
 والا ہو، اور میں تجھ سے وہ بھلائیاں چاہتا ہوں جس کا سوال تجھ  
 سے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے کیا ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا  
 ہوں اُن ساری چیزوں سے جن سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ

نبی کی وصیت  
حضرت شہاد ابن اوسؓ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت

فرمائی۔  
”شہاد! جب تم دیکھو کہ دنیا والے سونا اور چاندی جمع کرنے میں

لگ گئے ہیں۔ تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَصْرِيْمَةَ  
عَلَى شَرِّ شَيْءٍ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ  
عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا. وَلِسَانًا صَادِقًا وَ  
أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ (مسند احمد)

”خدا یا! میں ثابت قدمی اور راست بازی میں استقلال کا سوال  
کرتا ہوں۔ اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور تیری بہترین بندگی  
بجالانے کی توفیق مانگتا ہوں، اور خدا یا! میں تجھ سے قلب سلیم  
اور زبان صادق کا خواست گزار ہوں اور یہ وہ بھلائی تجھ سے مانگتا  
ہوں جس کا تجھے علم ہے اور یہ اس بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں  
جو تیرے علم میں ہے۔ اور اپنے سارے گناہوں کی معافی چاہتا  
ہوں جو تیرے علم میں ہیں بے شک تو غیب کی باتوں سے پوری طرح  
واقف ہے۔“

مغفرت و رضا بر الہی کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسیؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔

”میں تمہیں چند کلمے دینا چاہتا ہوں، ان کے ذریعے رحمان سے سوال کرو۔ رحمان کی طرف لپکو اور شب و روز ان ہی الفاظ میں خدا سے دعا مانگو۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِصْحَةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَتَجَلُّا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَسَرْحَمَةٌ مِثْلَكَ وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِثْلَكَ وَرِضْوَانًا.

(طبرانی، حاکم)

”خدا یا! میں تجھ سے اپنے ایمان میں صحت و قوت کا طالب

ہوں، حسن اخلاق میں ایمان کی تاثیر کا خواہاں ہوں، اور ایسی کامیابی

چاہتا ہوں جس کے تحت آخرت کی فلاح حاصل ہو، اور تجھ

سے رحمت، سلامتی، گناہوں کی معافی، اور تیری رضا کا طالب

ہوں۔“

گناہوں سے پاک ہونے کی دعا

حضرت ام سلمہؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے

تھے۔

اللَّهُمَّ تَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقِّتِ الشُّوبَ

مانگی ہے۔ اور یہ چاہتا ہوں کہ تو میرے حق میں جو فیصلہ بھی فرمائے۔

اس کا انجام بخیر فرما۔“

اسلام پر قائم رہنے کی دعاء

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي

بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا

وَلَا تُشِمِّتْ بِي عَدُوًّا وَحَاسِدًا۔

”خدا یا! مجھے اٹھتے، بیٹھتے، سوتے و جاگتے ہر حالت میں

اسلام پر قائم رکھ، اور کسی دشمن اور حسد کرنے والے کو مجھ پر

سنسنے کا موقع نہ دے۔“

نور مسلم کی دعاء

حضرت ابو مالک اشجعیؓ کہتے ہیں کہ میرے والد کا بیان ہے کہ

جب کوئی شخص دین اسلام میں داخل ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو نماز

سکھاتے پھر اسکو بتاتے کہ اس طرح دعا مانگو۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي

وَارْزُقْنِي

”خدا یا! تو میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر مجھے سیدھے راستے

پر چلا، مجھے عافیت بخش اور مجھے روزی عطا فرما۔“

نفاق اور بد اخلاقی سے بچنے کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْإِخْلَاقِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

امام نووی نے حدیث بیان کی ہے کہ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر

اس کا اجر و ثواب والدین کو پہنچانے سے ان کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

الْاَرْضِ ۝ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ

السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ ۝ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ

الْعُظْمٰةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ ۝ وَرَبُّ

الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

